ہماری کہاوتیں

پروفیسر نعمان ناصر اعوان

چاک کی پھیری ہوئی چون کی ڈھیری

چام پیارا نہیں کام پیارا

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ

چُپ کی داد خدا کے ہاں

جیسی کرنی ویسی بھرنی

اس کتاب کے کسی بھی حصے کی فوٹو کاپی، سکینگ یا کسی اور طریقہ سے کسی بھی قسم کی اشاعت رابعہ بک ہاؤس کی تحریری اجازت کے بغیر نہیں کی جاسکتی۔

قانونی مشیر: عبدالواحد چوہدری (ایڈووکیٹ سپریم کورٹ)

A Trustworthy Name for Quality Books

Rabia Research Centre

6-C Tape Road, Lahore-Pakistan. Ph: +92 42 3722 0073
Email: info@rabiabooks.com www.rabiabooks.com

Show Room - Al-Karim Market, Urdu Bazar,
Lahore-Pakistan. Ph: +92 42 37123 555

ہماری مطبوعات کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ادارے کی ویب سائٹ www.rabiabooks.com سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔
تجاویز یا شکایات کے لئے ہمارے ای میل info@rabiabooks.com پر رابطہ کریں۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ——— نوید اے شیخ
ادارہ ——— رابعہ بک ہاؤس، لاہور
تعداد ——— ایک ہزار
سرورق ——— آر۔بی۔ایچ آرٹ سیکشن، لاہور
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز، لاہور

آفس: رابعہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر C-6، ٹیپ روڈ، لاہور۔
شو روم: الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور-پاکستان۔
تقسیم کنندہ:
لاہور: 1- کچہری روڈ، انارکلی۔ فون: +92-42-37355528
کراچی: اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان۔ فون: +92-21-32212991
راولپنڈی: اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک۔ فون: +92-51-5539609

فہرست

آ 5
الف 17
ب 37
پ 48
ت 56
ٹ، ث 63
ج 65
چ 76
ح 82
خ 84
د 88
ڈ، ذ 95
ر 96
ز 99
س 102
ش 112
ص، ض 116
ط 118
ظ 119
ع 120
غ 123
ف، ق 124
ک 128
گ 146
ل 156
م 160
ن 174
و 181
ہ 184

پیشِ لفظ

کہاوتیں، محاورے اور ضرب الامثال ہر زبان میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں اور اہلِ زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کے لئے ان کہاوتوں، محاوروں اور ضرب الامثال کا سہارا لیتے ہیں۔ جو مفہوم طویل عبارتوں میں ادا کرنا مشکل ہوتا ہے وہ ایک کہاوت یا محاورے سے مختصر ترین الفاظ میں ادا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ہر زبان میں کہاوتوں، محاوروں اور ضرب الامثال کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اردو کے معروف اُستاد اور محقق پروفیسر نعمان ناصر اعوان نے زیرِ نظر کتاب ''ہماری کہاوتیں'' طویل تحقیق اور مطالعے کے بعد مرتب کی ہے اور کوشش کی ہے کہ اردو کی تمام نہیں' تو بیشتر کہاوتیں اور ضرب الامثال شاملِ کتاب کر لی جائیں۔ اس کے علاوہ اہلِ اُردو کے ہاں استعمال ہونے والی فارسی ضرب الامثال کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ ان کہاوتوں اور ضرب الامثال کے معانی اور مفہوم کے ساتھ ساتھ ان کے محلِ استعمال کی وضاحت بھی شامل کر دی ہے اور اس طرح اس کمی کو پورا کر دیا ہے جو اس موضوع کی متداول کتابوں میں پائی جا رہی تھی۔ ہمیں یقین ہے کہ رابعہ بک ہاؤس کی یہ علمی اور تحقیقی کاوش قارئین اور بالخصوص اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی علمی استعداد بڑھانے میں گراں قدر کردار ادا کرے گی۔

نوید اے شیخ
ناشر

آ

- آب از سر گذشت چہ یک نیزہ وچہ یک دست: مصیبت جب حد سے گزر جائے تو کمی بیشی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- آب از سر گذشت: پانی سر سے گزر گیا۔ مصیبت حد سے بڑھ جانے پر کہتے ہیں۔
- آب ندیدہ موزہ کشیدہ: خطرے میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی آہ و بکا کرنا۔
- آب آب کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی: ایسے مواقع پر بولتے ہیں جب غیر زبان میں گفتگو کرنے کے باعث نقصان اٹھانا پڑے۔ جیسے سامع ہوں ویسی گفتگو کرنی چاہیے۔
- آب آمد تیمم برخاست: اصلی یا اہم چیز دستیاب ہونے پر عارضی یا معمولی شے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔
- آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی چاہیے: عزت بڑی دولت ہے۔
- آبرو کا صدقہ جان: عزت پر جان قربان ہے۔
- آ بلا گلے پڑ، نہیں پڑتی تو بھی پڑ: خواہ مخواہ لڑائی مول لینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ خود مصیبت کو دعوت دینا۔
- آپنی سر اپنے، چھوڑ پرائی آس: مصیبت کا خود مقابلہ کرنا چاہیے۔ دوسروں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔
- آ بیل مجھے مار: بلا وجہ مصیبت میں گرفتار ہونے کی کوشش کرنا۔ خود مصیبت مول لینا۔
- آبے سونٹے تیری باری، کان چھوڑ کنپٹی ماری: کسی کام میں مسلسل ناکامیوں کے بعد آخری تدبیر اختیار کرنا۔

- **آپ ہی مارے آپ ہی چلائے:** خود ہی ظلم کرے خود ہی فریاد کرے۔
- **آپ بھلے تو جگ بھلا:** جو خود اچھا ہو اسے دوسرے بھی اچھے دکھائی دیتے ہیں۔
- **آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی:** اپنی کہانی سناؤں یا دوسروں کی۔ ہر کسی کا ایک سا حال ہے۔
- **آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا:** جب آدمی خود ہی مصیبت میں مبتلا ہو تو اسے دوسروں کے نفع نقصان کی پروا نہیں رہتی۔
- **آپ راہ راہ دم کھیت کھیت:** ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔
- **آپ زندہ جہاں زندہ' آپ مردہ جہاں مردہ:** خود غرض شخص کے لیے بھی کہتے ہیں یعنی اپنے دم کا سہارا۔
- **آپ سے چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں:** آپ سے زیادہ تجربہ ہے۔
- **آپ سے گیا جہان سے گیا:** جو چیز اپنے پاس نہ رہے گویا وہ دنیا سے گئی۔
- **آپ سے آئے تو آنے دے:** اس لالچی کے لئے کہتے ہیں جو کسی کا مال ملنے پر ہڑپ کرنا چاہے۔ بلا کوشش ملے تو لے لینا چاہیے۔ خود بخود فائدہ مل رہا ہو تو کیوں چھوڑا جائے۔
- **آپ فضیحت اور کو نصیحت:** خود برے کام کرنا اور دوسروں کو نصیحت کرنا۔
- **آپ کاج مہا کاج:** آدمی اپنا کام خود ہی ٹھیک طرح کر سکتا ہے۔ کام خود کرنے سے ہی تسلی ہوتی ہے۔
- **آپ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا:** آپ کی شہرت ہوگی کام ہمارا بن جائے گا۔ قائل کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **آپ کھائے بلی کو بتائے:** اپنا الزام دوسروں کے سر تھوپنا۔
- **آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی:** آپ کی عیاری یہاں نہیں چلے گی۔
- **آپ کی دال یہاں نہ گلے گی:** آپ کی عیاری نہیں چلے گی۔
- **آپ کی ذلت / خفت میرے سر آنکھوں پر:** آپ تو شرمندہ ہو رہے ہیں چلو آپ کی شرمندگی میں اپنے سر لیتا ہوں۔
- **آپ کے منہ کا اگال' ہمارے پیٹ کا ادھار:** امیر کی ذرا سی توجہ سے غریب کا کام بن سکتا

ہے۔ کسی کے لیے معمولی حیثیت کی حامل شئے کسی اور کے لیے انتہائی اہم ہوسکتی ہے۔

- **آپ ملے دودھ برابر مانگ لیا سو پانی:** جو چیز بغیر مانگے ملے وہ مانگی ہوئی شے سے بہتر ہے۔
- **آپ موئے جگ موا:** آپ مر گئے تو گویا سارا جہان مر گیا۔
- **آپ میاں صوبے دار، گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ:** ظاہری ٹیپ ٹاپ امیروں کی سی لیکن اصل میں مفلس اور قلاش۔ خود اچھی زندگی گزارنے اور گھر والوں کو بدحال رکھنے والے کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- **آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش:** جو خود محتاج ہو وہ دوسروں کی کیا مدد کریگا۔
- **آپ میں کیا سرخاب کا پر لگا ہے:** آپ میں کونسی نرالی بات ہے۔
- **آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے:** آپ میں کونسی نرالی بات ہے۔
- **آپ ہارے، بہو کو مارے:** اپنا الزام دوسرے کے سر تھوپنا۔
- **آپ ہی بی بی آپ ہی باندی:** وہ خاتون جو گھر کا سارا کام خود کرے۔
- **آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے:** آپ ہی کی عنایت پر دارومدار ہے۔ کسی کے احسانات کے تصرف میں کہتے ہیں۔
- **آپ ہی ناک چوٹی میں گرفتار ہیں:** اپنے معاملات ہی سے فراغت نہیں۔
- **آپ آئے بھاگ آئے:** آپ کے آنے سے قسمت جاگ اٹھی۔
- **آ پڑوسن گھر بھی لے جا:** نفع کے بجائے نقصان کروا بیٹھنے پر بولتے ہیں۔
- **آ پڑوسن مجھ سی ہو:** اپنے ساتھ دوسروں کو بھی برباد کرنا۔
- **آ پھنسنے کی بات ہے:** مجبوراً سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔
- **آتا نہ چھوڑیئے جاتا نہ موڑیئے:** کوئی چیز ملے تو لے لے اور اگر نقصان ہو جائے تو پروا نہ کرے۔
- **آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجئے:** آدمی کو حوصلہ مند ہونا چاہیے۔ چیزوں کے آنے جانے سے اثر نہیں لینا چاہیے۔ راضی برضا ہونا چاہیے۔
- **آتا ہو آئے جاتا ہو جائے:** کوئی آئے کوئی جائے، ہمیں کوئی پروا نہیں۔

- آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے: بھوکے پیٹ عبادت نہیں ہوتی۔
- آتے بھلے نہ جاتے: آنا جانا برابر ہے۔
- آٹھ بار نو تیوہار: عیش وعشرت کی زیادتی۔
- آٹھ جولاہے نو حقے' اس پر بھی دھکم دھکے: زیادہ سامان ہونے کے باوجود جھگڑا۔
- آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھا جائے: ایسی بات جس میں بہر صورت نقصان ہی نقصان ہے۔
- آج برس کے پھر نہ برسوں گا: جب بارش تھمنے میں نہ آئے تو کہتے ہیں یعنی بارش ساری کسر آج نکالے گی۔
- آج تک پینگ بگتے ہیں: ابھی تک حال پتلا ہے۔
- آج جو کرنا کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے: زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں جو کام کرنا ہے فوراً کرلو۔
- آج چل کے پھر نہ چلوں گی: ہوا تمام کسر پوری کر کے چھوڑے گی۔ آندھی کے لیے کہتے ہیں۔
- آج زبان کھلی ہے کل بند: زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اس لیے جو کہنا ہے کہہ لو۔
- آج سے کل نزدیک ہے: جب کوئی آنے والے زمانے کو دور سمجھ کر کام میں سستی کرے تو کہتے ہیں کہ آنے والا وقت بہت جلد آ جاتا ہے۔
- آج صبح صبح کس کا منہ دیکھا ہے: یعنی کس منحوس کا منہ دیکھا ہے جس سے بدشگونی ہوئی اور تمام دن پریشان رہنا پڑا۔ مسائل بھرے دن میں کہتے ہیں۔
- آج کدھر آ نکلے: جب کوئی شخص مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔
- آج کرے گا کل پائے گا: جو جیسا کریگا ویسا پائے گا۔
- آج کے تھپے آج ہی نہیں جل جانے: ہر بات کا فوری نتیجہ نہیں نکلتا۔
- آج مرے کل دوسرا دن: زمانہ بہت جلد گزر جاتا ہے۔ مرنے کے بعد کوئی کسی کو یاد نہیں رکھتا۔
- آج میں کل تو: موت سے کسی کو مفر نہیں۔

- آج آئے کل چلے: بہت مختصر قیام۔ زندگی کے بارے میں کہتے ہیں۔
- آدم را گندم بہشت نہ سازد: آدمی کو جنت کے گیہوں موافق نہیں۔ انسان کو اچھا کھانا ہضم نہیں ہوتا۔
- آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے: انسان اپنے فائدے کی خاطر اچھے برے میں تمیز نہیں کرتا۔
- آدمی اناج کا کیڑا ہے: انسان اناج کھا کر ہی زندہ رہ سکتا ہے۔
- آدمی پانی کا بلبلہ ہے: زندگی ناپائیدار ہے۔
- آدمی پیٹ کا کتا ہے: روزی کے لئے انسان سب کچھ کرتا ہے۔
- آدمی جانے بسے' سونا جانے کسے: آدمی کے عیب و ہنر ساتھ رہ کر ہی معلوم ہوتے ہیں اور سونے کی حقیقت کسوٹی پر معلوم ہوتی ہے۔
- آدمی سا کوئی پکھیرو نہیں: انسان کی پرواز بہت اونچائی پر ہے جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔
- آدمی کا شیطان آدمی ہے: آدمی ہی آدمی کو بہکاتا ہے۔
- آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے: انسان نقصان اٹھا کر ہی تجربہ حاصل کرتا ہے۔
- آدمی کی دوا آدمی ہے: انسان ہی انسان کے کام آتا ہے۔
- آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے: مرنے کے بعد ہی کسی کی قدر و منزلت محسوس ہوتی ہے۔ بالعموم زندگی میں آدمی کی خوبیوں کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔
- آدمی کی کسوٹی آدمی ہے: معاملہ پڑنے پر ہی انسان کی اصلیت معلوم ہوتی ہے۔
- آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے: جو شخص اچھے اور برے آدمی میں تمیز نہ کر سکے اسے انسان نہیں کہنا چاہیے۔
- آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے: انسان کی فطرت میں کچھ نہ کچھ بدی ہوتی ہی ہے۔
- آدمی ہو یا گھن چکر: بہت گھومنے پھرنے والے آدمی کو کہتے ہیں۔ تمہیں کسی وقت چین نہیں۔
- آدمی آدمی انتر' کوئی ہیرا کوئی پتھر: سب انسان ایک جیسے نہیں ہوتے۔

- آدھ پاؤ آٹا، چوپال میں رسوئی: شیخی بگھارنے والے شخص کی نسبت کہتے ہیں۔ جو اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرے۔ تنگ دستی کے باوجود امارت کے دعوے کرنے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- آدھا تیتر، آدھا بٹیر: بے میل اور بے جوڑ، دوغلا۔
- آدھا آپ گھر، آدھا سب گھر: لالچی آدمی جو زیادہ حصہ خود رکھ لے۔
- آدھی چھوڑ ساری کو دھائے، آدھی رہے نہ ساری پائے: زیادہ کا لالچ کرنے سے تھوڑی بھی نہیں ملتی۔
- آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر: رات کے بارہ بجے۔ نصف شب۔
- آدھی رات کو جماہی آئے، شام ہی سے منہ پھلائے: وقت سے پہلے کام کی تیاری کرنا۔ معمولی کام کے لیے غیر معمولی تیاری۔
- آدھے قاضی قدوہ، آدھے باوا آدم: بہت اولا دوالا۔
- آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ: آدھے حصے کا شریک برابر کی حیثیت رکھتا ہے۔
- آدھے گاؤں دیوالی، آدھے گاؤں ہولی: نااتفاقی کی فضا پیدا ہونا۔ ہر ایک کا من مرضی کرنا۔
- آرسی ٹوٹ گئی: بدصورت اپنی صورت پر اترائے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- آزمودہ را آزمودن جہل است: آزمائے ہوئے کو آزمانا بے وقوفی ہے۔ جس کی حیثیت مسلمہ ہو اسے آزمانا حماقت ہے۔
- آس بیگانی جو تکے وہ جیوت ہی مر جائے: جو شخص دوسروں کا سہارا تلاش کرتا ہے وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔
- آس پاس برسے، دلی پڑی ترسے: اپنے محروم رہیں اور بیگانے فائدہ اٹھائیں۔
- آس کا نام دنیا ہے: دنیا کا کام امید سے چلتا ہے۔ دنیا بہ امید قائم است۔
- آس کرے تو پاس آئی: دنیا میں بغیر مطلب کے کوئی کسی کو نہیں پوچھتا۔
- آسا جیے نراسا مرے: آس اور امید زندگی ہے اور ناامیدی موت ہے۔
- آسمان زمین کھا گیے: کہیں نام و نشان نہیں ملتا۔

- آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا: ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنسنا۔
- آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے: کسی اچھے آدمی پر الزام لگانے سے اپنی ہی ذلت ہوتی ہے۔
- آسمان کا رکھا نہ زمین کا: کہیں کا نہ رکھا۔ برباد کر دیا۔
- آسمان کھا گیا یا زمین: خدا جانے کہاں غائب ہو گیا۔
- آسمان کی چیل زمین کی اصیل: بہت چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے۔
- آشنائی ملاتا سبق: ہے دوستی تب تک مطلب پڑتی۔
- آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی: جو خود ہوشیار ہو اس کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چالاک عورت کے لیے کہتے ہیں۔
- آفتاب آمد دلیل آفتاب: ظاہر چیز کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- آگ اور پھوس میں بیر ہے: آگ اور پھوس اکٹھے ہوں تو جلے بغیر نہیں رہ سکتے اسی طرح جوان مرد اور عورت یکجا رہ کر پاک نہیں رہ سکتے۔
- آگ اور خس یکجا ہو تو ممکن نہیں نہ جلے: آگ اور پھوس اکٹھے ہوں تو جلے بغیر نہیں رہ سکتے اسی طرح جوان مرد اور عورت یکجا رہ کر پاک نہیں رہ سکتے۔
- آگ اور روئی کی کیا دوستی: جانی دشمنوں کا ملاپ نہیں ہو سکتا۔
- آگ بن دھواں کہاں: ہر بات کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے۔
- آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے: دو مخالف ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔
- آگ پر موتو، یا مسلمان ہو: دو ناپسندیدہ کاموں میں سے ایک چن لو۔ (اسلام کے مخالفوں نے یہ بات گھڑ رکھی ہے کہ مسلمان ہندوؤں کو اپنا ہم مذہب بنانے کے لیے ان پر زبردستی کرتے تھے کہ آگ پر پیشاب کرو ورنہ مسلمان ہو جاؤ۔ کیوں کہ ہندو آگ کی پوجا کرتے ہیں اس لیے اس کام سے کتراتے تھے۔ اگرچہ تاریخ سے ایک بھی یہ واقعہ ثابت نہیں تاہم کہاوت بن گئی ہے۔)
- آگ جانے لوہار جانے، دھونکنے والے کی بلا جانے: حکم دینے والا ذمہ دار ہے تعمیل کرنے والے کا قصور نہیں۔

- آگ دے کے پانی کو دوڑنا: آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ کسی کا نقصان کر کے ہمدردی ظاہر
کرنا۔
- آگ کا پتلا آگ کو دھائے: ہر چیز اپنی اصل کی طرف جاتی ہے۔
- آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے: گرمی گرمی مارتی ہے۔
- آگ کہتے منہ نہیں جلتا: کہنا آسان ہے، کرنا مشکل ہے۔
- آگ کھائے منہ جلے ادھار کھائے پیٹ: قرض آگ سے زیادہ خطرناک ہے۔
- آگ لگائے، پانی کو دوڑے: خود فتنہ اٹھا کر اس کے حل کے لیے کوشش کا ڈھونگ
رچانا۔
- آگ لگائے تماشا دیکھے: ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو لوگوں کو لڑا کر خود الگ ہو جاتا
ہے۔
- آگ لگتی جھونپڑی جو نکلے سو لابھ: ہاتھ سے جاتے مال میں سے جو بچ سکے وہی غنیمت
ہے۔
- آگ لینے بھیجا پٹ کرنے آیا: بہت بڑا چکمہ دیا۔
- آگ لینے آئی گھر کی مالک بن گئی: ذرا سا بہانہ کر کے قبضہ جما لینا۔
- آگے پیچھے سب چل بسیں گے: ایک نہ ایک دن سب کو مرنا ہے۔
- آگے چلتے ہیں پیچھے کی خبر نہیں: نتیجہ پر غور کیے بغیر کسی کام کا آغاز کرنے پر کہتے ہیں۔
- آگے دوڑ پیچھے چوڑ: آگے بڑھتے جانا اور پیچھے ہٹتے جانا۔ کام مکمل کیے بغیر نئے کام
میں پڑ جانا۔
- آگے دوڑ پیچھے چھوڑ: ایک کام ادھورا چھوڑ کر دوسرے میں لگ جانا۔
- آگے سے ہوتی آئی ہے: ہمیشہ سے یہی رسم جاری ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں۔
- آگے کنواں پیچھے کھائی: ہر طرف مشکل ہی مشکل ہے۔
- آگے کی خدا جانے: مستقبل کے بارے میں خدا ہی بہتر جانتا ہے۔
- آگے ہاتھ پیچھے پات: انتہائی مفلسی کی زندگی۔
- آگے ہات، پیچھے پات: کپڑوں کے بجائے ہاتھوں اور پتوں سے ستر ڈھانپنے پر مجبور ہونا

انتہائی مفلسی۔

- آگے آگرہ پیچھے لاہور: غلط راستے پر جانا۔
- آم بوؤ آم کھاؤ، املی بوؤ املی کھاؤ: جیسی کرو گے ویسی بھرو گے۔
- آم کھانے سے مطلب یا پیڑ گننے سے: کام سے کام ہونا چاہیے۔ فضول باتوں سے کوئی فائدہ نہیں۔
- آم کھائے پال کا، خربوزہ کھائے ڈال کا، پانی پیے تال کا: آم پال میں پکا ہو، خربوزہ بیل سے توڑا ہوا اور پانی تالاب کا استعمال کرنا چاہیے۔
- آم کے آم گٹھلیوں کے دام: ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ۔
- آمدم برسر مطلب: اب میں اصل بات کہتا ہوں۔
- آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت: آنا اپنے ارادے سے ہوتا ہے اور جانا میزبان کی اجازت سے۔
- آمدنی کے سر سہرا ہے: عیش و عشرت آمدنی پر موقوف ہے۔
- آملے کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے: بڑوں کی نصیحت شروع میں تو بری لگتی ہے مگر بعد میں اس کا فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح آملہ کھاتے وقت کڑوا لگتا ہے لیکن بعد میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے: متلون مزاج شخص کے بارے میں کہتے ہیں جس کا مزاج ہر گھڑی بدلتا رہتا ہے۔
- آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک: جھوٹ موٹ کا رونا۔
- آنسوؤں سے پیاس نہیں بجھتی: رونے سے دل کی حسرت نہیں نکلتی۔
- آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل: جو چیز سامنے نہ ہو اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
- آنکھ پھری مال یاروں کا: تھوڑی سی غفلت سے دشمن کا داؤ چل جاتا ہے۔ اہمیت اس کو دی جاتی ہے جو سامنے موجود ہو۔
- آنکھ پھڑکے بائیں، بیر ملے یا سائیں: عورتوں کا خیال ہے کہ بائیں آنکھ پھڑکے تو بھائی یا شوہر ملتا ہے۔ (بیر: ویر، بھائی)

- آنکھ پھڑکے دہنی، ماں ملے یا بہنی: کہتے ہیں کہ مرد کی دائیں آنکھ پھڑکے تو ماں یا بہن ملتی ہے۔ (بہنی: بہن)
- آنکھ پھوٹی پیڑ گئی: روز روز کی تکلیف سے ایک دفعہ بڑا نقصان ہونا۔
- آنکھ دھوئی دھلائی ہے: آنکھوں میں ذرا حیا نہیں۔
- آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا: مالدار بیوقوف۔
- آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے: کسی چیز کی برائی اس سے قریبی تعلق والے کے آگے کرنا۔
- آنکھ لجائی، دہی ہوئی پرائی: لڑکی کا رشتہ مانگنے والے کا پیغام سن کر لڑکی والوں کا نظر نیچی کرنا۔ جس سے معلوم ہو کہ رشتہ منظور ہے۔
- آنکھ مندی اندھیرا پاکھ: آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ موت کے بعد انسان کو کسی شئے سے فرق نہیں پڑتا۔
- آنکھ میں پانی نہیں ہے: بے شرم ہے۔ بے حیا ہے یا آنکھ بے نور ہے۔
- آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا: جس سے محبت ہو وہ دل پر گراں نہیں گزرتا۔
- آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی: جانتے بوجھتے کوئی مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دیدہ و دانستہ قبول کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک: بڑی خوشی سے منظور ہے۔
- آنکھوں سے دیکھا نہ کانوں سے سنا: عجیب و غریب۔ خلاف قیاس واقعہ کا بیان ہونا۔
- آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ: جھوٹے دعوے۔ ان اوصاف پر فخر کرنا جن کا وجود اپنی ذات میں نہ ہو۔
- آنکھوں کے ناخن لو: دیکھنے کی طاقت پیدا کرو۔ ہوش کرو۔
- آنکھوں کے آگے ناک، سوجھے کیا خاک: اتنی بڑی ناک کہ کچھ دیکھنے نہ دے۔ سامنے رکھی چیز نظر نہ آنے پر طنزاً کہتے ہیں۔
- آنکھوں میں تھی شرم، دل کے تھے نرم: کسی کا لحاظ کرتے ہوئے شرمندگی اٹھانا۔ لحاظ کی وجہ سے ناپسند گھر میں بیٹی بیاہنے پر کہتے ہیں۔

آنکھوں والے کی تعریف میں کہتے ہیں۔

- **آنکھیں کہیں ہیں دل کہیں ہے**: نگاہ ایک طرف اور دھیان دوسری طرف۔ کام کی طرف توجہ نہ ہونا۔
- **آنکھیں مندتے کیا دیر ہے**: زندگی کا کیا بھروسا ہے۔
- **آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار**: سامنے تعریف کرنا اور پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ منہ دیکھے کی محبت۔
- **آنولے کا کھایا اور بڑے کا کہا بعد میں مزہ دیتا ہے**: بڑوں کی نصیحت شروع میں تو بری لگتی ہے مگر بعد میں اس کا فائدہ معلوم ہوتا ہے اسی طرح آنولہ شروع میں یعنی کھاتے وقت کڑوا لگتا ہے لیکن بعد میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- **آں دفتر را گاو خورد**: اس دفتر کو بیل کھا گیا۔ اس کا نام و نشان باقی نہیں۔
- **آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک است**: جس کا حساب پاک ہو اس کو جانچ پڑتال کا کوئی خوف نہیں۔ سچے کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔
- **آں قدح بشکست و آں ساقی نہ ماند**: وہ پیالہ ٹوٹ گیا اور پلانے والا نہ رہا۔ وہ زمانہ گزر گیا وہ بات ہی ختم ہو گئی۔
- **آواز سگاں کم نہ کند رزق گدارا**: کتوں کی آواز سے فقیر کی روزی کم نہیں ہوتی۔ بدخواہوں کے چاہنے سے نقصان نہیں ہو جاتا۔
- **آئندہ اختیار بدست مختار**: ہمارا کام سمجھا دینا تھا ماننے نہ ماننے کا تمہیں اختیار ہے۔ نصیحت کرنے کے بعد کہتے ہیں۔
- **آؤ دیکھا نہ تاؤ**: بے محل، بے موقع۔
- **آئی بات کو روکنا ذہن کند کرنا ہے**: منہ پر آئی ہوئی بات روکنا ذہن کو کند کرنا ہے۔ بات کہنے سے رکا جائے تو ذہن میں گرہ بن جاتی ہے۔
- **آئی پر نہیں چوکتے**: دل میں جو بات آجاتی ہے اسے بے دھڑک کہہ دیتے ہیں۔
- **آئی تو روزی نہیں تو خالی چارپائی**: روزی ملی تو کام میں لائے ورنہ خیر۔ کام ملا تو کیا ورنہ

- **آئی تو روزی نہیں تو روزہ:** مل گیا تو کھا لیا نہیں تو فاقہ۔
- **آئی ٹلے برسوں جیے:** مصیبت سے اٹھنے کے بعد آرام سے گزر جاتی ہے۔
- **آئی گئی میرے ماتھے:** سارا الزام میرے ہی سر۔
- **آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک:** بے پروا اور آزاد منش آدمی اپنی چیز ضائع کر دیتا ہے۔ بے وقوف شخص اپنی چیز کی پروا نہیں کرتا۔
- **آئی ہوئی نہیں ٹلتی:** موت اپنے وقت پر آ کر رہتی ہے۔ مصیبت بھی آنے سے نہیں رکتی۔
- **آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ:** عادت نہیں بدلتی۔
- **آئیں بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ:** ہر کام میں دخل دینا خواہ سمجھ میں آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ ہر بات میں اپنی رائے دینا۔
- **آئے کی خوشی نہ گئے کا غم:** نفع کی خوشی نہ نقصان کی فکر۔ بے پروائی کا اظہار ہے۔
- **آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی:** ہر شخص کا رزق اس کے ساتھ آتا ہے۔
- **آیا رمضان بھاگا شیطان:** نیکی کے آنے پر بدی کا چلے جانا۔ نیکی کے آگے بدی کی دال نہیں گلتی۔
- **آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا:** بے پروا اور سست عورت کے متعلق کہتے ہیں کہ چیز برباد ہو گئی مگر اسے قطعی خبر نہ ہوئی۔
- **آیت و حدیث ہے:** بالکل درست ہے۔ سچ ہے۔ یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں۔

الف

- اب بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے: اس گئی گزری حالت میں بھی میں تم سے بہتر ہوں۔
- **اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت:** نقصان ہو جانے کے بعد پشیمان ہونے کا کوئی فائدہ نہیں۔
- **اب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا:** اب تو سخت مصیبت میں پھنس گئے، بھگتنی ہی پڑے گی۔
- **اب رنگ لائی گلہری:** اب حقیقت کھل کر سامنے آئی ہے۔
- **اب ست ونتی ہو کر بیٹھی لوٹ کھایا سنسار:** نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی۔ نقصان کر چکنے کے بعد خود کو شریف ظاہر کرنے والے کے لیے بھی بولتے ہیں۔
- **اب کھائی تو کھائی اب کھاؤں تو رام دہائی:** آئندہ ایسی غلطی کا ارتکاب نہیں کروں گی۔
- **اب وہ پانی ملتان بہ گیا:** موقع جا چکا ہے۔ اب موقع نہیں رہا۔
- **ابرا کی جورو سب کی بھاوج:** غریب کی شے میں ہر کوئی حصہ دار بن جاتا ہے۔
- **ابر کو دیکھ کر گھڑے پھوڑنا:** بہتری کی امید موہوم پر موجودہ شے بھی کھو بیٹھنا۔ حماقت کا ثبوت دینا۔
- **ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا:** ابھی کچھ تجربہ نہیں۔ کم عقل بچے ہیں۔
- **ابھی دلی دور ہے:** ابھی بہت وقت پڑا ہے۔
- **ابھی دودھ کے دانت بھی نہیں ٹوٹے:** ابھی بچہ ہے۔ تجربہ نہیں رکھتا۔
- **ابھی [illegible] بوٹی بھی نہیں [illegible]:** ابھی بہت [illegible] کام باقی ہے۔

- ابھی کچا برتن ہے: ابھی کمسن ہے۔
- ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے: ابھی نقصان کی تلافی ہو سکتی ہے۔
- ابھی کچی لکڑی ہے: ابھی ناتجربہ کار ہے۔
- ابھی کچے گھڑے پانی بھرنا ہے: ابھی بہت سی تکالیف برداشت کرنی ہیں۔
- ابھی منہ کی رال نہیں بھری: ابھی کمسن ہیں، تجربہ کار نہیں۔
- اپنا اپنا کمانا، اپنا اپنا کھانا: ہر ایک کو اپنے کیے کی جزا ملتی ہے۔
- اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو: اپنے معاملے میں کسی کی شراکت نہیں رکھنی چاہیے۔
- اپنا اپنا لینا ہے: ہر ایک کا اپنا اپنا مقدر ہے۔
- اپنا اپنا مقدر ہے: ہر ایک کا اپنا اپنا نصیب ہے۔
- اپنا اپنا، پرایا پرایا: اپنی چیز کا جو فائدہ ہے وہ دوسرے کی چیز کا نہیں ہو سکتا۔ پرائی چیز پر تکیہ نہیں کیا جا سکتا۔
- اپنا بسم اللہ دوسرے کا نعوذ باللہ: لوگ اپنی چیز کی تعریف اور دوسروں کی چیز کی مذمت کرتے ہیں۔
- اپنا بھی خدا ہے: کوئی ساتھ دے یا نہ دے، بہرصورت خدا مالک و مددگار ہے۔
- اپنا بیٹا سب کو خوبصورت معلوم ہوتا ہے: ہر شخص اپنی شے کو پسند کرتا ہے۔
- اپنا پیسا کھوٹا، پرکھنے والے کا کیا دوش: اپنی چیز میں خوبی نہ ہو تو دوسرے کو الزام نہیں دینا چاہیے۔
- اپنا پوت، پرایا ڈھینگر: اپنی چیز سب کو اچھی لگتی ہے اور پرائی چیز بری لگتی ہے، بالخصوص اولاد کے معاملے میں۔
- اپنا تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا: پہلے اپنی برائیاں دور کرو پھر دوسرے کو برا کہنا۔
- اپنا توشہ اپنا بھروسہ: سفر میں ضروری چیزیں ساتھ رکھنی چاہئیں، دوسروں پر بھروسہ ٹھیک نہیں۔
- اپنا دیجیے دشمن کیجیے: قرض دے کر دشمنی مول لینا۔

- اپنا دے، لڑائی مول لے: قرض دینا لڑائی مول لینے کے مترادف ہے۔
- اپنا رکھ پرایا چکھ: اپنا مال جمع رکھنا دوسروں کا صرف کرنا۔
- اپنا سونا کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوش: اپنی چیز ناقص ہو تو اعتراض کرنے والے کا کیا قصور۔ بالعموم ماں باپ تب بولتے ہیں جب بولی ان کی نالائق اولاد کی برائی کرے۔
- اپنا کتا باندھو۔ ہم بھیک سے باز آئے: اگر نفع نہیں پہنچا سکتے تو براہ مہربانی دکھ بھی نہ دو۔
- اپنا گھٹنا کھولیے اور آپ لاجوں مریے: اپنے کسی عزیز کی رسوائی خود اپنی رسوائی ہے۔ کسی اپنے کی برائی کرنا، اپنی برائی کرنے کے مترادف ہے۔
- اپنا مال گنوا کے در در مانگے بھیک: اپنے مال کو ضائع کر کے دوسروں کا سہارا تلاش کرنا۔
- اپنا مارے چھاؤں میں بٹھائے۔ غیر مارے تو دھوپ میں بٹھائے: اپنے عزیز کے ظلم و ستم میں بھی ہمدردی پائی جاتی ہے جبکہ غیروں سے ہمدردی کی توقع رکھنا عبث ہے۔
- اپنا مال اپنی چھاتی تلے: اپنی شے اپنے قبضے میں زیادہ محفوظ ہوتی ہے۔
- اپنا مال جائے اور آپ ہی چور کہلائے: نقصان بھی اپنا ہو اور الزام بھی اپنے سر آئے۔
- اپنا مکان کوٹ سمان: اپنے گھر کی حیثیت قلعہ کی سی ہوتی ہے۔
- اپنا ہارا اور مہری کا مارا کون کہتا ہے: جواری اپنا نقصان اور اپنی بیوی سے مار کھانے والا اپنی ذلت بیان نہیں کرتا۔
- اپنوں کی عار کوئی نہیں اٹھاتا: رشتہ داروں کا کوئی احسان نہیں لیتا۔
- اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل: کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا اپنے ہی اعمال کام آئیں گے۔
- اپنی بات اپنے ہاتھ: اپنی عزت اپنے اختیار میں ہوتی ہے۔
- اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی: انسان کو اپنے عیب نظر نہیں آتے۔
- اپنی پیڑ پرائی باتیں: انسان اپنی ہی دکھ درد محسوس کرتا ہے اسے دوسروں کی تکالیف کہانیاں معلوم ہوتی ہیں۔ ہر کسی کو اپنا دکھ بڑا اور دوسرے کا دکھ معمولی دکھائی دیتا ہے۔
- اپنی تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا: دوسروں پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنی حالت پر غور کر لینا چاہیے۔ پہلے انسان اپنے آپ کو درست کرے پھر دوسروں کی اصلاح کی کوشش کرے۔
- اپنی چلم بھرنے کو میرا جھونپڑا جلاتے ہو: اپنے ذرا سے نفع کے لیے دوسرے کا بڑا نقصان

کرنے والے شخص سے کہتے ہیں۔

- **اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں بتاتا:** اپنی چیز کو سب اچھا بتاتے ہیں۔
- **اپنی ران کھولے آپ ہی لاجوں مرے:** اپنی خراب حالی بیان کرنے سے اپنی ہی ذات درسوائی ہوتی ہے۔ اپنے عزیز کی برائی اپنی برائی ہوتی ہے۔
- **اپنی راہ میں آپ کانٹے بونا:** خود اپنے نقصان کا سامان کرنا۔
- **اپنی عزت اپنے ہاتھ:** آبرو بچانا اپنے اختیار میں ہے۔
- **اپنی غرض باؤلی:** غرض مندی انسان کو ہر بات پر مجبور کردیتی ہے۔
- **اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں:** ضرورت مند کو نہایت ذلیل کام بھی کرنا پڑتا ہے۔
- **اپنی غرض کو گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں:** غرض مند کو گھٹیا آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔
- **اپنی کرنی پار اترنی:** اپنا کیا ہی کام آتا ہے۔ اپنی محنت کے بل پر ہی کامیابی ملتی ہے۔
- **اپنی کرنی، اپنی بھرنی:** جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
- **اپنی گرہ نہ ہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا:** کام ہمیشہ اپنے بھروسے پر ہوتا ہے۔ دوسروں کے سہاروں پر نہیں ہوتا۔
- **اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے:** اپنے علاقے میں ہر شخص کی جرأت اور ہمت بڑھ جاتی ہے۔ اپنے ٹھکانے پر بزدل بھی بہادر ہوتا ہے۔
- **اپنی گور اپنی منزل:** کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ ہر ایک کے نیک و بد اعمال اس کے اپنے ہی واسطے ہوتے ہیں۔
- **اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی:** اپنی رسوائی ہوئی تو کیا۔ دشمن کو بھی تو نقصان پہنچا۔ دوسرے کے نقصان کے لیے اپنا نقصان کرنے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اپنی نیند سونا اپنی نیند جاگنا:** اپنی مرضی سے زندگی بسر کرنا یعنی آزادی اور فراغ بالی میسر ہونا۔
- **اپنی آبرو اپنے ہاتھ:** آبرو بچانا اپنے اختیار میں ہے۔
- [illegible]

عیب نظر نہیں آتا جبکہ دوسروں کا معمولی عیب بھی بڑا نظر آتا ہے۔

- اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دھتکارتے: مہمان سے برا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔
- اپنے اپنے گھر میں سب بادشاہ ہیں: ہر شخص کی اپنے گھر میں حکومت ہوتی ہے۔ اپنے گھر میں انسان کو غیروں کی پروا نہیں کرنی پڑتی۔
- اپنے باپ کا بیٹا ہے: اپنے باپ کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔ باپ پر پڑنے والے بیٹے کے لیے کہتے ہیں۔
- اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں: اپنے آدمی کے معائب و محاسن سب کو معلوم ہوتے ہیں۔ اپنی اولاد کی خوبیاں خامیاں چھپی نہیں ہوتیں۔
- اپنے بچے کو ایسا ماروں جو پڑوسن کی چھاتی پھٹے: خود کو ایسی تکلیف دینا کہ دشمن بھی دیکھنے کی تاب نہ لا سکے۔ دوسرے کو دق کرنے کے لیے اپنا نقصان کرنا۔
- اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے: اپنی چیز کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے، خامی کوئی نہیں مانتا۔
- اپنے ڈب پیسا تو پرایا آسرا کیسا: اپنے پاس رقم ہو تو دوسروں کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- اپنے کیے کا علاج نہیں: جو غلطی خود کر چکے ہیں اس کو کوئی نہیں مٹا سکتا۔ اپنی غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔
- اپنے گھر چیونٹی بھی شیر ہوتی ہے: اپنے ٹھکانے پر ہر کوئی بہادر ہوتا ہے۔
- اپنے مرے بن سورگ نہیں ہوتا: اپنی محنت کے بغیر آرام نہیں ملتا۔
- اپنے منہ میاں مٹھو: اپنی تعریف آپ کرنا۔
- اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک: اپنی دولت برباد کر کے دوسروں کا محتاج ہونا۔
- اپنے وقت کا حاتم ہے: فیاض شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا: خود کو مصیبت میں ڈالنا۔
- اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے: اپنے ہی عزیزوں سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنی اولاد بری نکلے تو تکلیف ہوتی ہے۔
- اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے: اپنوں کا اٹھایا ہوا فساد ہے کسی غیر کی شرارت نہیں۔

- اتاولا سو باولا: جلد باز پاگل ہوتا ہے۔ جلد بازی حماقت ہے۔
- اترا گھاٹی ہوا ماٹی: ہر چیز جو حلق سے اتری مٹی ہو جاتی ہے۔ چیز کی قیمت استعمال سے پہلے ہی ہوتی ہے۔
- اتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی: بے حیا سے کوئی بات بعید نہیں۔ بے حیا شخص کوئی بھی کام اور کوئی بھی بات کرسکتا ہے۔
- اتری ندی کنارے ڈھائے: جب آدمی کا چھل نہیں چلتا تو مزدوری کرتا ہے۔
- اتم سے اتم ملے اور نیچ سے نیچ۔ پانی سے پانی ملے اور کیچ سے کیچ: شریف شریف کی طرف اور کمینہ کمینے کی طرف مائل ہوتا ہے۔ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔
- اتم کھیتی مدھم بان بیوپار نکھد چاکری بھیک ندان: سب سے اچھا پیشہ کاشتکاری، درمیانہ پیشہ تجارت، گھٹیا پیشہ نوکری اور گھٹیا ترین پیشہ گداگری ہے۔
- اتم گانا مدھم بجانا: گانے کا درجہ اعلیٰ اور بجانے کا درجہ درمیانہ ہے۔
- اتنا پکا کہ بس تھکا: کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جانا۔
- اتنا کھائے جتنا پچے: خیانت بھی ہو تو اتنی کہ جتنی چھپ سکے۔
- اتنا کھائے جتنا آٹے میں نمک: خیانت کرو تو بھی اتنی کہ جتنی چھپ سکے۔
- اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے: اس قدر چھیڑ چھاڑ کرو جتنی کوئی برداشت کر سکے۔ برداشت سے بڑھ کر مت ستاؤ۔
- اتنی سی جان سوا گز زبان: اپنی حد سے بڑھ کر بات کرنا۔
- اتنے کی بڑھیا نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا: اتنے کا فائدہ نہیں ہوا جتنے کا نقصان ہو گیا۔
- اٹکا بنیا سودا کرے: جب تک غرض وابستہ نہ ہو انسان کوئی کام نہیں کرتا۔
- اٹھاؤ بی بی مکنا، گھر سنبھالو اپنا: شرم دور کرو اور اپنے گھر کا انتظام سنبھالو۔ اپنے کام میں کوئی شرم نہیں۔
- اٹھاؤ میرا مکنا، میں گھر سنبھالوں اپنا: نئی نویلی دلہن جسے الگ گھر کرنے کی جلدی ہو۔
- اٹھائی جائے نہ دھری جائے: پریشان کرنے والی بات جو برداشت نہ کی جا سکے۔
- اٹھتے جوتی بیٹھتے لات: ذلت و خواری کا برتاؤ۔ بات بات پر ٹوکنا۔

- اجاڑ نگری سونا دیس: ویران اور تباہ و برباد جگہ۔
- اجڑے گاؤں سے ناتا کیا: جس چیز کو چھوڑ دیا اس سے پھر سے جوڑ دیا تعلق۔
- اجڑے گھر کا بینڈا: سارے خاندان کی تباہی و بربادی کے بعد بھی نام و ناموس کا حق رکھنا۔
- اجگر کے داتا رام: کاہل کا روزی رساں اور رکھوالا اللہ ہی ہے۔
- اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے: خیر خدا کی طرف سے ہے اور بدی بندے سے منسوب ہے۔
- احمد کی پگڑی محمود کے سر: ایک کا حق دوسرے کو دے دینا۔
- احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی: فضول بحث و تکرار، بے کار حجت۔
- ادھر کاٹے ادھر پلٹ جائے: تکلیف پہنچائے اور مکر جائے۔
- ادھر کنواں ادھر کھائی: ہر طرف نقصان۔
- ادھر کی نہ ادھر کی یہ بلا کدھر کی: جو کسی قابل نہ ہو، جسے کوئی نہ پوچھے۔
- اڑی اڑی طاق پر جا بیٹھی: بات منہ سے نکلنے کے بعد مشہور ہو جاتی ہے۔ راز اس وقت تک راز ہوتا ہے جب تک سینے میں رہے۔
- اڑے وقت کا گہنا: سخت ضرورت میں کام آنے والی چیز۔
- ازخرداں خطا واز بزرگاں عطا: چھوٹوں کا کام غلطی کرنا ہے اور بڑوں کا کام معاف کر دینا ہے۔
- ازخرس موئے بس است: ریچھ سے ایک بال مل جانا بھی بہت ہے۔ کنجوس سے تھوڑی سی چیز بھی مل جائے تو کافی ہے۔
- از دیدہ دور از دل دور: جو سامنے نہ ہو اس کا خیال نہیں رہتا۔
- از ماست کہ بر ماست: جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ ہر ایک کو اپنے عمل کا پھل ملتا ہے۔
- ازیں سو رانده واز اں سو در مانده: نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ ہر طرح مجبور۔
- اژدہے کے منہ سے پھرے: مصیبت سے نجات پائی۔
- اس اٹھک بیٹھک پر سلام: ہم نہیں پڑھتے۔ بے نمازی اپنی کوتاہی کا عذر تراشنے کے لیے کہتے ہیں۔

- اس باغ کی اور ہی ہوا ہے: یہاں کی حالت مختلف ہے۔
- اس برتے پر تتا پانی: نا قابلیت پر لیاقت کا دعویٰ نامردی پر مردانگی کا اظہار۔
- اس بھول کا خدا حافظ: اس بھول کا کوئی علاج نہیں۔ بہت بھولنے والے شخص سے کہتے ہیں۔
- اس سے اچھا تو خدا کا نام: بہت اچھی چیز ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں ہے۔
- اس کاندھے چڑھ اس کاندھے اتر: ہر طرح جو چاہے کہیں عذر نہیں۔
- اس کو تو پتھر مارے بھی موت نہیں: بہت سخت جان ہے۔
- اس کو خدا پر چھوڑ دو: جب کوئی کام تدبیر اور کوشش سے نہ ہو سکے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- اس کو وہاں ماریں جہاں پانی نہ ملے: اس پر ہرگز ترس نہ کھانا چاہیے۔ سخت سزا دینے کے لیے کہتے ہیں۔
- اس کی قدرت کے کھیل ہیں: خلاف امید بات پر کہتے ہیں۔
- اس کی لاٹھی میں آواز نہیں ہے: خدا کا قہر اچانک نازل ہوتا ہے۔ ظالم کو متنبہ کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- اس کے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں: خدا کے پاس اپنی مخلوق کو دینے کے بے شمار طریقے ہیں۔ مایوسی سے بچنے کی نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔
- اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے: ان کا طریقہ ہی سب سے الگ ہے۔
- اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا میں نہیں پالتا: میں ان جھگڑوں اور جھمیلوں میں نہیں پڑتا۔ میں اس معاملے میں دخل نہیں دیتا۔
- اس میں کچھ ہے: اس معاملے کی تہ میں کوئی راز کی بات پوشیدہ ہے۔ مشکوک بات پر کہتے ہیں۔
- اساڑھ جوڑا ئے برکھا ہووے: ساڑھے مہینے میں گرمی پڑے تو مینہ برستا ہے۔
- استاد بیٹھے پاس، کام آئے راس: وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اس فن کے ماہر کی موجودگی میں کیا جائے۔
- اسی برس کی عمر نام میاں معصوم: بڑھاپے میں بچوں کی سی حرکتیں کرنے والے کے متعلق

کہا جاتا ہے۔

- اسی دن کو پالا تھا: جب اولاد سے رنج پہنچے تو کہتے ہیں۔
- اسی کی جوتی اسی کے سر: جب کسی کے مال سے فائدہ حاصل ہو اور اس کو اسی کے کام میں صرف کیا جائے۔ کسی کی برائی کا اس سے بدلہ لینے پر بھی کہتے ہیں۔
- اسے چھپاؤ اسے دکھاؤ: دو چیزوں یا شخصوں میں گہری مشابہت ہونے پر کہا جاتا ہے۔
- اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے: شریف تو اپنی شرافت کی وجہ سے عاجزی اختیار کرتا ہے اور کمینہ یہ سمجھتا ہے کہ مجھ سے ڈر گیا اس لیے دلیر ہو جاتا ہے۔
- اشراف وہ ہے جس کے پاس اشرفی ہے: اس زمانے میں مالدار ہی شریف سمجھا جاتا ہے۔
- اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر: اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو فضول کاموں پر بہت خرچ کرتا ہو اور ضروریات کے معاملے میں کنجوسی کرتا ہو۔
- اصل بد از بدی خطا نہ کند: کمینے سے بھلائی نہیں ہوتی۔ رذیل بدی سے باز نہیں آتا۔
- اصل سے خطا نہیں، کم اصل سے وفا نہیں: شریف برائی نہیں کرتا اور رذیل بھلائی نہیں کرتا۔
- اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں: شریف آدمی سے کام لینے کے لیے سختی کی ضرورت پیش نہیں آتی۔
- اصیل مرغ کلکے کلکے: خاندانی و شریف لوگوں کی قدر کیا کرتے ہیں۔
- اف تیرا کاٹا نہ جیئے: دغاباز کی طرف اشارہ ہے۔ تیری فتنہ پروری سے بچنا محال ہے۔
- افیم کھائے امیر یا کھائے فقیر: افیون انسان کو نکما بنا دیتی ہے۔ کاہل بنا دیتی ہے اس لیے آدمی کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ایسا آدمی کھا سکتا ہے جسے کوئی کام نہیں یا جسے کام کرنے کی حاجت نہیں۔
- افیمی تین منزل سے پہچانا جاتا ہے: افیمی بہت دور سے پہچانا جاتا ہے۔ اس کی چال ڈھال ہی نرالی ہوتی ہے۔
- اکتائی کمہاری ناخن سے مٹی کھودے: اکتایا ہوا شخص بے دلی سے کام کرتا ہے۔

- اکل کھرا جگ سے برا: بدمزاج شخص سب سے برا ہوتا ہے۔
- اکھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر: خطرے کا کام اپنے ذمہ لینے کے بعد اس سے ڈرنا کیسا۔
- اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا: اکیلا آدمی بہت سے آدمیوں کا کام نہیں کر سکتا۔
- اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا بھلا: اکیلے آدمی سے کوئی بات اچھی نہیں لگتی۔ اکیلے آدمی کی نہ خوشی خوشی ہوتی ہے نہ غم غم۔
- اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی: تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔
- اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی: تنہا آدمی کا خدا ہی حافظ۔
- اکیلے نہ چلیے باٹ، بھڑ بیٹھیے کھاٹ: اکیلے راستہ نہیں چلنا چاہیے اور چارپائی پر سنبھل کر بیٹھنا چاہیے۔ احتیاط کے لیے کہتے ہیں۔
- اگلتی تلوار اور بیسوا لگائی خصم کو مار رکھتی ہے: میان سے باہر نکلی تلوار اور بدکار عورت سے ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔
- اگلے تو اندھا نگلے تو کوڑھی: کرے تب بھی نقصان نہ کرے تب بھی نقصان۔ ہر صورت خطرہ ہو تو کہتے ہیں۔
- اگلے نے کیا پچھلے پر آئی: بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔
- الا بلا بگردن ملا: ساری مصیبت ملا کی گردن پر۔ دوسروں کے سر منڈھنا۔
- الا بلا لوں صحنک سرکا لوں: جھوٹی جھوٹی باتیں کر کے اپنا مطلب نکال لینا۔
- الاقارب کالعقارب: رشتہ دار بچھوؤں کی مانند ہیں، عزیزوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔
- الامر فوق الادب: حکم ادب پر فوقیت رکھتا ہے۔
- الانتظار اشد من الموت: انتظار کی تکلیف موت سے زیادہ سخت ہے۔
- الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے: اپنے کیے ہوئے پر شرمندہ ہونے کی بجائے الٹا دوسرے کو دھمکانا۔
- الٹا لیا جائے نہ سیدھا: نہ سیدھے راہ پر آتا ہے نہ الٹے، کسی طرح قابو نہ ہونے والے شخص کے بارے میں کہتے ہیں۔
- اللہ ہی اللہ ہے: سب سہارے ٹوٹ گئے ہیں۔ اب صرف اللہ کا سہارا باقی ہے۔

- الٹی کھوپڑی اندھا گیان: بے عقل، کم سمجھ۔ اوندھی کھوپڑی میں اندھا گیان۔
- الٹے بانس بریلی کو: برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ کسی چیز یا بات کو غلط جگہ لے جانا۔
- الٹے بانس پہاڑ چڑھے: برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔
- الجھنا آسان سلجھنا مشکل: مصیبت میں انسان آسانی سے پھنس جاتا ہے۔ نکلنا مشکل ہوتا ہے۔
- الخاموشی نیم رضا: چپ ہونے میں بھی ایک طرح کی رضامندی ہے۔
- العاقل تکفیہ الاشارہ: عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔
- الکریم اذا وعدوفی: شریف جو وعدہ کرتا ہے پورا کرتا ہے۔
- اللہ بس باقی ہوس: سوائے خدا کے اور سب ہیچ ہے۔
- اللہ غنی تو کاہے کی کمی: خدا کے پاس سب کچھ موجود ہے۔ وہ چاہے تو اپنے کرم سے مہیا کر دے۔
- اللہ کا دیا سر پر: جب کوئی بات قابو سے باہر ہو اور وہ گوارا کرنی پڑے تو کہتے ہیں۔
- اللہ کا دیا نور، کبھی نہ ہووے دور: اللہ کی عطا کردہ چیز کو زوال نہیں۔ جب خضاب لگانے کے باوجود چند بال سفید رہ جائیں تو لوگ مذاق کہتے ہیں۔
- اللہ کا گھر بڑا ہے: خدا پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔
- اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے: انسان خدا کی مصلحت کو نہیں سمجھ سکتا۔
- اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری: اعلانیہ کوئی بے ہودہ کام کرتے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں۔
- اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں: خدا اس طرح ظلم کا بدلہ دیتا ہے کہ گمان بھی نہیں ہوتا۔
- اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے: خدا کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں۔ مایوسی دور کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- اللہ لاٹھی لے کے تھوڑا ہی مارتا ہے: اللہ گناہ کی اس طرح سزا دیتا ہے کہ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔
- اللہ ملائی جوڑی، کوئی اندھا کوئی کوڑھی: عیب دار کو عیب دار مل جاتا ہے۔

- اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا۔ جس کام سے بچنے کا چارہ نہیں پھر اس سے خوف کیسا۔
- اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے۔ اولاد کی محبت بہت بڑی چیز ہے۔
- اولوں کا مارا کھیت، پانی کا مارا گاؤں، چیموں کا مارا چولھا نہیں پنپتا۔ یعنی حقیقت میں اولے پڑیں جس کھیت میں، سیلاب آ جائے اور جس [illegible] جائیں وہ کبھی اچھی حالت میں نہیں ہوتے۔
- اولیا کے گھر بھوت: نیکوں کے گھر بد۔
- اولے تلے برساتوں جیسے آفت [illegible]۔
- اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا۔ جو عمر رسیدہ ہونے پر عقل نہ آئی۔ بے عقلی برتنے کے لیے بولے کہتے ہیں۔
- اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش برابر عقل نہ آئی۔ اتنے بڑے ہوگئے ذرا شعور نہیں۔ موٹے کٹے مگر احمق شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہے۔ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص کام کرتا ہوا بڑبڑاتا ہے۔
- اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم یا مکے کو۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔
- اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے۔ نہایت بدنصیبی۔ بظاہر امکان نہ ہونے کے باوجود کوئی مصیبت کا شکار ہو جائے تو کہتے ہیں۔
- اونٹ دیکھیے کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ دیکھیے اب کیا ہو۔
- اونٹ ڈوبیں، بھیڑیں تھاہ مانگیں۔ جب بڑے لوگوں پر بھی مصیبت آ جائے تو چھوٹے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟
- اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی۔ جھوٹے اور بد شخص کی کسی بات پر یقین کیا جائے۔
- اونٹ سستا ہے اور پٹا مہنگا۔ بڑی شے آسانی سے مل جائے لیکن معمولی شے کا حصول مشکل ہو جائے تو کہتے ہیں۔
- اونٹ فرشتے کی ذات ہے۔ اونٹ صبر و حوصلے والا ہے۔ تو غریب آدمی کے لیے کہتے ہیں۔

- اونٹ کی پکڑ اور عورت کے فریب سے خدا بچائے: اونٹ جب کسی کو پکڑ لیتا ہے تو جان سے مار کر چھوڑتا ہے۔ اسی طرح اگر عورت سے ناجائز تعلق پیدا ہو جائے تو نتیجہ خاندان دونوں میں سے ایک کی موت یقینی ہے۔
- اونٹ کے گلے میں بلی: ناموزوں مثال کے لیے کہتے ہیں۔
- اونٹ کے گلے میں ٹلی: بے میل رشتے کے لیے کہتے ہیں۔
- اونٹ کے منہ میں زیرہ: ضرورت سے کم ملنے پر کہتے ہیں۔
- اونٹ لدے بیگاری: مجبوراً کام کرنا۔
- اونٹ مرا، کپڑے کے سر: تاجر مال مہنگا کر کے اپنا نقصان پورا کر لیتے ہیں۔ (کہا جاتا ہے کہ ایک بزاز کا اونٹ مر گیا تو اس نے نقصان پورا کرنے کے لیے کپڑے کے دام بڑھا دیے۔ جس سے یہ کہاوت بن گئی۔)
- اونٹ نگل جائیں اور دُم سے ہچکیاں لیں: بڑے کام کر جانا لیکن معمولی بات پر رک جانا۔
- اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے، نظروں سے گرا نہیں سنبھل سکتا: ذلیل ہو جانے کے بعد دوبارہ عزت حاصل کرنا ممکن نہیں۔
- اونچے مکان کا رتبہ اونچا ہونا چاہیے: بڑے کام کے لیے بڑا حوصلہ ہونا چاہیے۔
- اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ: معمولی بات کا بہانہ بنا کر کام سے بچنا۔
- اونگھتے کو سوتے کیا دیر: آغاز ہو جائے تو کام مکمل بھی ہو ہی جاتا ہے۔
- ایاز قدر خود بشناس: اپنے پچھلے حالات کو یاد کرو۔ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات کرے تو کہتے ہیں۔
- ایک اکیلا دو گیارہ: اتفاق میں بہت برکت ہے۔
- ایک اکیلا دو کا میلا: اتفاق میں بڑی برکت ہے۔
- ایک انار سو بیمار: تھوڑی چیز، ضرورت مند زیادہ۔
- ایک انڈا وہ بھی گندا: ایک بیٹا وہ بھی نالائق۔
- ایک انگور، سو زنبور: چیز کم ضرورت مند زیادہ۔
- ایک اور ایک گیارہ: اتفاق میں بہت برکت ہے۔

- ایک اور سو کا فرق/ایک اور دس کا فرق: بہت زیادہ فرق۔
- ایک ایک چھب بھاتی ہے: ایک ایک خوبی اچھی لگتی ہے۔ تعریف میں کہتے ہیں۔
- ایک ایک دم میں سو سو رنگ بدلتا ہے: متلون مزاج شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے: انتظار میں وقت بہت مشکل سے کٹتا ہے۔
- ایک ایک رگ و پے میں نمک پیوست ہو گیا: انتہائی وفادار اور نمک حلال شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- ایک بات تھی کہ منہ سے نکل گئی: غلط بات کا احساس ہونے پر معذرت کے طور پر کہتے ہیں۔
- ایک بات، ہزار منہ: ایک ہی بات کو ہر کوئی اپنے ڈھب سے کہتا ہے۔
- ایک بال کا مول ہے: کسی شخص یا شے کی تعریف کے لیے کہتے ہیں کہ اس کا تو ایک ایک بال قیمتی ہے۔
- ایک پاپی ناؤ کو لے ڈوبتا ہے: ایک بد سارے خاندان کو بدنام کر دیتا ہے۔
- ایک پرہیز سو علاج: پرہیز علاج سے بہتر ہے۔
- ایک پنتھ دو کاج: ایک تدبیر سے دو مشکل کام۔
- ایک تیر سا سینے پر لگ گیا: بہت دکھ ہونا۔
- ایک ترکش کے تیر ہیں: ایک جیسے ہیں۔ ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔
- ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے: مصیبت میں معمولی مدد بھی بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔
- ایک تنکے کا سہارا نہیں: کسی سے ذرا سی مدد کی امید نہیں ہے۔ بے سہارا ہونا۔
- ایک تو چوری دوسرے سینہ زوری: قصور بھی کرنا اور شرمندہ بھی نہ ہونا۔ ڈھیٹ شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنا ہوا: ظالم کا صاحب اختیار ہونا۔
- ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا: برے کے ساتھ اور برائی کے سبب پیدا ہو گئے۔ بد کی بدی میں اضافہ ہونا۔
- ایک تو میاں اونگھتے، اوپر سے کھائی بھنگ، تھے ہوا سر اور رہوئی ٹنگ: [illegible]

[illegible] میں مزید اضافہ ہو [illegible] ہیں۔

- ایک توے کی روٹی، کیا پتلی کیا موٹی: [illegible] پڑتی۔
- ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہونا: [illegible]
- ایک ٹکا میری گانٹھی، لڈو دکھاؤں کہ ماٹھی: [illegible]
- ایک ٹھوکر سے آنکھ کی چربی اتر گئی: [illegible]
- ایک جان کے ساتھ سب سامان: [illegible]
- ایک جان ہے، چاہے خدا لے چاہے بندہ: [illegible] کے لیے کہتے ہیں۔
- ایک جان، دو تن: ہر وقت کا ساتھ [illegible] کہتے ہیں۔
- ایک چلو پانی میں ڈوب مرو: تمہیں شرم آنی چاہیے [illegible] کے لیے کہتے ہیں۔
- ایک چنا کیا بھاڑ کو پھوڑے گا: [illegible]
- ایک چنے کی دو دالیں: [illegible]
- ایک زمین ایک آسمان: [illegible]
- ایک حمام میں سب ننگے: [illegible] دینا۔
- ایک در بند ہزار در کھلے: [illegible]
- ایک دم کے ساتھ سب کھیل ہے: [illegible] زندگی پر ہے۔
- ایک دم ہزار دم: جب تک سانس تب تک [illegible]
- ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول، دوسرے دن کا مہمان کنول کا پھول، تیسرے دن کا مہمان [illegible]

ہو جاتا ہے اور میزبان اس کی واپسی کی دعا کرنے لگتا ہے۔

- ایک دن کھوٹا پیسہ بھی کام آجاتا ہے: ناقص شخص یا چیز بھی کسی وقت کام آجاتی ہے۔
- ایک دن مہمان، دو دن مہمان، تیسرے دن بلائے جان: مہمان ایک دو دن تو بھلا معلوم ہوتا ہے، تیسرے دن بوجھ ہو جاتا ہے۔ کسی کا بار بار آنا اچھا نہیں۔
- ایک ڈوبے تو سب سمجھائیں سب ڈوبیں تو کون سمجھائے: ایک آدمی غلطی کرے تو دوسرے اسے سمجھاتے ہیں، سب کی خرابی ہو تو کون سمجھائے۔
- ایک سورما چنا بھاڑ کو نہیں پھوڑ سکتا: اکیلا آدمی بڑا کام نہیں کر سکتا۔
- ایک سے ایک اعلیٰ، سبحان ربی الاعلیٰ: اس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سے دوسرا شرارت میں بڑھا ہوا ہو۔
- ایک شیر مارتا ہے سو گیدڑ کھاتے ہیں: ہمت کی کمائی سے سینکڑوں ناکارہ پلتے ہیں۔
- ایک فرہاد سو تیشے، ایک جان سو اندیشے: ایک آدمی کو بہت سی مصیبتیں۔
- ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے، سو کا خاک سے بھی نہیں: ایک شخص کی خبرگیری بہتر طریقے سے ہو سکتی ہے مگر بہت سے لوگوں کی مشکل ہوتی ہے۔
- ایک کو سائی ایک کو بدھائی: ایک سے وعدہ ایک سے انکار، غرض [illegible] کہتے ہیں۔
- ایک کہے نہ چار سنے: نہ کسی کو برا کہو نہ تمہیں کوئی برا کہے گا۔ نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔
- ایک کھائے ملیدا، ایک کھائے بھس: اپنی اپنی قسمت ہے۔ کوئی عیش کرتا ہے اور کوئی تکلیف برداشت کرتا ہے۔ اپنا اپنا نصیب ہے۔
- ایک لکڑی کیا جلے اور کیا اجالا ہو: اکیلا کچھ نہیں کر سکتا۔
- ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے: ایک نالائق سارے خاندان کو بدنام کر دیتا ہے۔ ایک خراب شخص بہت سوں کو خراب کر دیتا ہے۔
- ایک مرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی: تھوڑی سی چیز بہت سے آدمیوں میں تقسیم نہیں ہوتی۔
- ایک میان میں دو تلواریں نہیں سما سکتیں: ایک ہی شے کے دو طالب اور خواہش مند بھی

- ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا: لباس سے انسان کی عزت شان اور خوبصورتی بہت بڑھ جاتی ہے۔ انسان سے زیادہ قدر اس کے لباس کی ہوتی ہے۔
- ایک نہ، سو سکھ: کبھی تھوڑی بے مروتی بہت سی آفتوں سے بچاتی ہے۔ (انکار کرنا)
- ایک نیم، سو کوڑھی: ایک انار سو بیمار۔ تھوڑی چیز کے زیادہ امیدوار۔ (پرانے زمانے میں بوڑھے مریض ہر وقت نیم کی شاخ اپنے ساتھ رکھتے تھے۔)
- ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی: محبت یا عداوت ایک طرف سے نہیں ہوتی۔
- ایک آم کی دو پھانکیں ہیں: ایک جیسی شکل صورت رکھتے ہیں۔
- ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں: ایک دفعہ دھوکہ کھا کر تجربہ ہو جاتا ہے۔
- ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری کی خیر مناتے ہیں: ایک دفعہ دھوکا کھا کر تجربہ ہو جاتا ہے۔
- ایک آنکھ میں لہر لہر، ایک میں خدا کا قہر: اس شخص کے لیے کہتے ہیں جس کے روٹھتے منتے وقت نہ لگے۔
- ایک آنکھ یہ، ایک آنکھ وہ: دونوں کی برابر قیمت ہے۔ (بعموماً اولاد کے لیے کہتے ہیں۔)
- ایک آنکھ میں شہد، ایک میں زہر: کبھی راضی، کبھی ناراض۔
- ایک آوے کے برتن ہیں: سب ایک جیسے ہیں۔
- ایمان ہے تو سب کچھ ہے: ایمان ہی مقدم ہے۔
- ایں خانہ همہ آفتاب است: اس خاندان کا ہر فرد لائق ہے۔ طنزاً شریروں کے گروہ کے لیے کہتے ہیں۔
- ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند: مرد ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ بزدل پر طنزاً کہتے ہیں۔
- ایں گلِ دیگر شگفت: اور گل کھلا یعنی نئی بات ہوئی۔ بعموماً کسی احمق کی گفتگو کے لیے کہتے

- ایں ہم اندر عاشقی بالائے غم ہائے دیگر۔ جہاں بہت پتھر جھکتے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔
- ایں ہم بچہ شتر است یعنی یہ بھی اونٹ کا بچہ ہے، یہ بھی اسی قبیل کا ہے۔
- ایں ہم برسرالم یعنی مصیبتوں میں ایک اور بھی سہی۔
- اے باد صبا ایں ہمہ آوردہ تست یہ بار نسیم تمہارا پیدا کردہ ہے۔
- اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی اے ذہانت کی روشنی تو میرے لیے بلا ہوئی۔
- آخر جاؤ کہ دکھن وہی کرم کے لکھن یعنی جہاں بھی چلے جاؤ بدنصیبی ساتھ جاتی ہے۔ بدقسمت شخص کے لیے کہتے ہیں۔

ب

- **باادب بانصیب، بےادب بےنصیب:** بڑوں کا ادب کرنے والا خوش قسمت ہوتا ہے اور گستاخ بدبخت۔ جو بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ناکام ہی رہتا ہے۔
- **بابا آدم کے پوتے ہیں:** حضرت آدم کی اولاد ہیں۔ شیخی خورے کے مذاق کے لیے کہتے ہیں۔
- **باپ بنیا پوت نواب:** باپ بخیل اور بیٹا شاہ خرچ۔
- **باپ بھکاری پوت بھنڈاری:** شیخی باز کی نسبت کہتے ہیں۔
- **باپ بھلا نہ بھیا، سب سے بھلا روپیا:** دولت جتنی کام آتی ہے اس قدر کوئی عزیز رشتہ بھی کام نہیں آتا۔ لوگ دولت کے مقابلے میں رشتے ناتے کو اہمیت نہیں دیتے۔
- **باپ پر پوت پتا پر گھوڑا، بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا:** ہر شخص میں خاندانی اثر تھوڑا بہت ضرور ہوتا ہے۔
- **باپ سے بیر پوت سے سگائی:** بڑوں سے دشمنی اور اولاد سے دوستی۔ ایک سے تعلق رکھنا اور دوسرے سے بگاڑ رکھنا۔
- **باپ مرے تو راج کریں:** باپ کے مرنے کے بعد اولاد گلچھرے اڑائے تو کہا جاتا ہے۔ باپ کی جائیداد لٹانے والی اولاد کے لیے کہتے ہیں۔
- **باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز:** جب کوئی اپنے خاندان کی حیثیت سے بڑھ کر کام کرے تو کہا جاتا ہے۔ ادنیٰ خاندان کا شخص بڑے دعوے کرے تو کہتے ہیں۔
- **بات بدلی ساکھ بدلی:** بات میں فرق آیا اور اعتبار گیا۔ وعدہ خلافی سے انسان کی عزت

نہیں رہتی۔

- **بات جو چاہے اپنی' پانی مانگ نہ پی**: اگر عزت چاہتا ہے تو کسی کا ذرا سا بھی احسان نہ اٹھا۔
- **بات رہ جاتی ہے وقت گزر جاتا ہے**: مصیبت کا وقت گزر جاتا ہے مگر بات یاد رہ جاتی ہے۔ برے وقت میں یار دوستوں کا سلوک نہیں بھولتا۔
- **بات کہی اور پرائی ہوئی**: بات منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے۔ منہ سے نکلی بات پھیل [illegible] کہیں [illegible] تک پہنچ جاتی ہے۔
- **بار خاطر نہیں یار شاطر ہوں**: میں بار نہیں دوست ہوں تکلیف نہیں دوں گا۔
- **بارہ برس پیچھے کوڑھی کی بھی سنی جاتی ہے**: مدت کے بعد مریض بھی اچھا ہو جاتا ہے۔ ہر کسی کے دن پھرتے ہیں۔
- **بارہ برس دلی میں رہے مگر بھاڑ جھونکا**: مدت تک لائق لوگوں کی صحبت میں رہ کر بھی نالائق ہی رہے۔
- **بارہ برس فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی**: عادت بہت مدت کے بعد چھوٹتی ہے۔ اپنی اصل سے چھٹکارہ ممکن نہیں۔
- **باسی بچے نہ کتا کھائے**: جو آمدنی ہو خرچ۔ بچت سے بہتر ہے خیرات کرنا۔
- **باسی بھات میں اللہ میاں کا نہوڑا**: ناقص چیز میں احسان جتانا۔
- **بال کترنے سے مردہ ہلکا نہیں ہوتا**: بھاری وزن میں سے اگر بہت معمولی سا حصہ کم کر دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ معمولی مدد سے فائدہ نہیں ہوتا۔
- **بالک ہٹ' تریا ہٹ راج ہٹ نہیں ٹلتی**: بچے عورت اور بادشاہ کی ضد بڑی سخت ہوتی ہے۔
- **بالوں کی سیاہی گئی دل کی چاہ نہ گئی**: بڑھاپا آ گیا مگر امنگیں اور آرزوئیں جوان ہیں۔
- **بامسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام**: ہر ایک کے ساتھ دوستی ہونا۔ صلح کل انسان۔ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے والا۔
- **باندھ کیسہ کھا ہریسہ**: روپے سے ہر کام بن جاتا ہے۔

- باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی: قسمت سے منزلت کم زیادہ ہو جاتی ہے اور گھر والوں سے زیادہ مقرب ہو جاتا ہے۔ تب یہ کہاوت کہتے ہیں۔ وقت کی لوگوں کی حیثیت بدل دیتا ہے۔
- باندی کو باندی کہا رو دی، بی بی کو باندی کہا ہنس دی: حقیقت کا اظہار برا لگتا ہے۔
- باندی کے آگے باندی، مینہ دیکھے نہ آندھی: جب دوسرے کام کرنے والوں کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتے۔
- باوا بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیا: روپیہ پیسہ کی خواہش سب سے بالا ہوتی ہے۔ لوگ روپے کو رشتوں ناتوں سے بھی زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔
- باوا کمائے بیٹا اڑائے: والد کی محنت مشقت کی کمائی جب اولاد عیش و عشرت میں اڑائے اس وقت کہتے ہیں۔
- باؤلے کتے نے کاٹا ہے: ایسی بیوقوفی کی باتیں کرتے ہو پاگل ہوئے ہو کیا۔ کوئی عجیب بات کرے تو کہتے ہیں۔
- باہر کے کھائیں گھر کے گائیں: غیروں کو فیض ہو اور اپنے محروم رہیں۔
- باہر میاں صوبے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ: میاں تو نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے۔ خود عیش کرنے اور گھر والوں کو محروم رکھنے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہیے: کمینہ غصے کی حالت میں اور شریف بھوکے افلاس کی حالت میں خطرناک ہوتا ہے۔
- بتیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی: کسی کو منہ بھر کر کوسے تو کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔
- بچے تو آپ سے نہ بچے سگے باپ سے: عورت اپنی مرضی سے تو بچ سکتی ہے۔ حفاظت سے نہیں۔
- بخت اڑ گئے بلندی رہ گئی: بے ملکے نواب۔ مفلسی میں امیرانہ مزاج۔

- **بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا**: جب کوئی شخص کسی کے فریب میں نہ آئے تب کہتے ہیں جیسے ہم ہیں ویسے ہی رہنے دیجئے۔
- **بدن پر نہیں لتا، پان کھائیں البتہ**: غریبی میں امیروں سے مقابلہ کرنا۔
- **بدن میں دم نہیں نام زور آور خان**: کسی کے متعلق کہتے ہیں جسے ایسی صفت سے موصوف کرنا جو اس میں موجود نہ ہو۔
- **بڈھی گھوڑی لال لگام**: بڑھاپے میں نوجوانوں کی سی بناوٹ۔
- **بڈھے کی نہ مرے جورو بالے کی نہ مرے ماں**: بڈھے کی بیوی اور بچے کی ماں مرنے سے بڑی مصیبت کا سامنا ہوتا ہے۔ بیوی نہ ہو تو بوڑھے کی کوئی دیکھ بھال نہیں کرتا اور ماں نہ ہو تو بچہ بے آسرا ہو جاتا ہے۔
- **برا بیٹا کھوٹا پیسا وقت پر کام آتے ہیں**: کسی چیز کو بیکار اور غیر مفید نہیں سمجھنا چاہیے۔
- **برات عاشقاں بر شاخ آہو**: ٹال مٹول، جھوٹے وعدے، عاشقوں کے حصے میں محرومی ہوتی ہے۔
- **برادری میں امیر غریب سب برابر ہیں**: عزیز داری میں چھوٹا بڑا سب برابر ہیں، دولت نہیں رشتہ ناتا اہم ہے۔
- **برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر**: رکھنے سے پتھر یا دولت یکساں ہے۔
- **برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے**: آپس میں گھر میں کبھی کبھی بات پر جھگڑا ہو ہی جاتا ہے۔ انسان میں اختلاف فطری امر ہے۔
- **برچھ کا سایا اور بریش کا مایا**: درخت کا سایہ اور انسان کا مال اس کی ذات سے متعلق ہے۔
- **برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر**: زبان پر سبحان اللہ اور دل میں کچھ اور۔ ظاہر اچھا باطن خراب۔
- **بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگزرد**: آدمی پر جتنی بھی مصیبت کیوں نہ آئے برداشت کر ہی لیتا ہے۔
- **بر کریماں کارہا دشوار نیست**: مہربانوں کے لیے کوئی کام مشکل نہیں۔
- **بر ماضی صلوٰۃ آئندہ را احتیاط**: جو کچھ ہوا سو ہوا آئندہ احتیاط رکھنی چاہیے۔

- برمخنث سلاح جنگ چہ سود: [illegible] فضول ہے۔
- برمرے پٹواری نہ ٹوٹے: [illegible]
- بریں عقل و دانش بباید گریست: [illegible] کرے اس وقت کہتے ہیں۔
- بریں مژدہ گر جاں فشانم رواست: [illegible] درست ہے۔
- برے کا انجام برا: بری بات کا انجام بھی برا ہی ہوتا ہے۔
- برے کی برائی میں نہ بھلے کی بھلائی میں: [illegible] آدمی۔
- برے وقت سب آنکھ چرا لیتے ہیں: مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھی نہیں۔
- برے وقت کا اللہ بیلی: مصیبت میں سوائے خدا کے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔
- برے وقت کا کون ہے: برے وقت میں کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔
- بڑوں کی بڑی بات: بڑے آدمیوں سے [illegible] ہوتے ہیں۔
- بڑوں کے بڑے ہی کام: بڑے لوگ بڑے بڑے کام کرتے ہیں [illegible] ہیں۔
- بڑھیا دیوانی ہوئی پرائے برتن اٹھانے لگی: [illegible] ہوتی ہے۔
- بڑھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھ لیا: [illegible] ہوتے ہیں۔
- بڑھیا مری تو مری، فرشتوں نے گھر دیکھ لیا: [illegible] تمہید ہے۔
- بڑھیا آفت کی پڑیا: فتنہ انگیز عورت۔

- **بڑی بہو بڑا بھاگ:** بیوی بڑی عمر کی ہو تو قسمت اچھی ہوتی ہے۔ والدین اسے تسلی دینے کے لئے کہتے ہیں۔
- **بڑی بھابی ماں کی جگہ۔** بڑی بھابی کا درجہ والدہ کے برابر ہوتا ہے۔
- **بڑی دیر کے بعد اونٹ پہاڑ تلے آیا:** بڑی دیر کے بعد بالآخر قابو میں آیا ہے۔ زبردست خود سے بھی بڑے زبردست کے مقابل ہوگیا۔
- **بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو کھاتی ہے:** زبردست زیردست کو تنگ کرتا ہے۔ بڑے آدمی چھوٹوں کا مال دبا لیتے ہیں۔
- **بڑی نند شیطان کی چھڑی، جب دیکھو تیری کھڑی:** نندوں کی عادت ہے کہ بھابیوں سے تنگ آ کر ہر بات پر تنقید کرتی ہیں۔
- **بڑے بول کا سر نیچا:** مغرور ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتا ہے۔
- **بڑے تو تھے ہی چھوٹے سبحان اللہ:** سارا خاندان ہی ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔ چھوٹے بڑوں سے بڑھ کر شریر ہیں۔
- **بڑے میاں سو بڑے میاں، چھوٹے میاں سبحان اللہ:** بڑے میاں تو تھے ہی، چھوٹے بھی شرارتی ہیں۔ سارا خاندان ایک جیسا ہے۔ ہر کوئی ایک سا ہے۔
- **بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال:** بزرگی عقل سے ہوتی ہے عمر سے نہیں ہوتی۔
- **بسفر رفتنت مبارکباد بسلامت روی و باز آئی:** تمہارا سفر پر جانا مبارک ہو، خیریت کے ساتھ جاؤ اور خیریت سے واپس آؤ۔
- **بسنت جاڑے کا انت:** بسنت کے بعد موسم سرما ختم ہو جاتا ہے۔
- **بعد از مرگ واویلا:** کام بگڑنے کے بعد شور مچانا۔ نقصان سے پہلے کوشش نہ کی، بعد میں رونا پیٹنا۔ (دشمن سے زیادہ نقصان بھیدی سے پہنچتا ہے۔)
- **بغل کا چور برا ہوتا ہے:** بھیدی کی چوری بڑی خطرناک ہوتی ہے۔
- **بغل میں چھری منہ میں رام رام:** ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی۔
- **بغل میں چھری نیت بری:** جب کسی کی نیت خراب ہو تو وہ دوسروں کو تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا ہے۔

- **بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا:** چیز پاس ہے مگر اس کی تلاش شہر میں ہو رہی ہے۔
- **بکری کے نصیبوں چھری:** جو قسمت میں ہو وہ ضرور ہوگا۔
- **بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی:** مصیبت کی گھڑی ٹل نہیں سکتی، ایک دن ضرور آئے گی۔
- **بگڑا شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خوان:** نکما اور ادنیٰ درجے کا شاعر مرثیہ گو بنتا ہے اور نکما اور ادنیٰ درجے کا گویا مرثیہ خوان بنتا ہے۔
- **بلی سے دودھ کی رکھوالی:** بددیانت شخص کو خزانچی بنانا۔
- **بلی کو چھیچھڑوں کے خواب:** ہر ایک کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے۔
- **بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا:** خوش قسمتی سے کام بن گیا۔ مراد پوری ہوگئی۔
- **بلی نے شیر پڑھایا بلی کو کھانے آیا:** جب شاگرد استاد سے مقابلے کی جرأت کرے اس وقت کہتے ہیں۔
- **بن مانگے دودھ اور مانگے ملے نہ چھاچھ:** قدرت کی بات ہے کہ خود تو دولت ملتی ہے اور مانگنے جاؤ تو کچھ نہیں ملتا۔ ضرورت نہ ہو تو سب کچھ ملتا ہے ضرورت کے وقت نہیں ملتا۔
- **بن مانگے ملے سو دودھ اور مانگے ملے سو پانی:** جو چیز بغیر مانگے مل جائے وہ نعمت ہوتی ہے اور جو چیز مانگ کر لی جائے وہ بے لطف۔
- **بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا:** چھوٹا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اتراتا ہے۔
- **بندر کی دوستی جی کا جنجال:** کمینے کی دوستی میں ہمیشہ نقصان ہوتا ہے۔
- **بندر کی کیا آشنائی:** بے مروت کا کیا بھروسہ۔
- **بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ:** کم عقل آدمی کسی چیز کی قدر و قیمت نہیں جانتا۔
- **بندر کے ہاتھ آئینہ:** ادنیٰ آدمی کے پاس کوئی چیز جس کا وہ اہل نہ ہو۔
- **بندہ بشر ہے:** بھول چوک انسان کی فطرت میں داخل ہے۔
- **بندھ گیا سو موتی رہ گیا سو پتھر:** جو کچھ بھی مل جائے غنیمت ہے۔
- **بندھا خوب مار کھاتا ہے:** مجبور و لاچار جو چاہو کر لو۔ مجبور شخص ہر قسم کا ظلم سہہ لیتا ہے۔
- **بندھی مٹھی لاکھ برابر:** اتفاق میں برکت ہوتی ہے۔
- **بندے خدا سے ڈر:** اتنا جھوٹ نہ بول۔ اتنا ظلم نہ کر۔

- بندے کی خدا سے نہیں چلتی۔ خدائی مرضی کے مقابلے میں انسان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں۔
- بنیے کا بیٹا کچھ دیکھ کر ہی گرتا ہے۔ بنیا اگر کوئی نقصان اٹھاتا ہے تو وہ کسی بڑے فائدہ کی امید پر ایسا کرتا ہے۔
- بوٹی دے کر بکرا لیتے ہیں۔ تھوڑا سا احسان کر کے بہت زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔
- بود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن۔ ایک قسم کے پیشے والوں میں آپس میں عداوت ہوتی ہے۔
- بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے۔ ایسا کام جس کے کرنے اور نہ کرنے دونوں صورتوں میں افسوس کرنا پڑے۔ بالعموم یہ فقرہ شادی کے لیے کہتے ہیں۔
- بوڑھی گھوڑی لال لگام۔ بڑھاپے میں جوانی کا سا رنگ ڈھنگ۔
- بوڑھے بارے خلق دوار۔ بوڑھا آدمی در در ٹھوکریں کھاتا پھرتا ہے۔
- بوڑھے طوطے پڑھیں قرآن۔ بڑی تعجب خیز بات ہے۔ بوڑھے کے جوانوں والے کام کرنے پر کہتے ہیں۔
- بہت نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ بہت عیب داروں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔
- بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا: کسی کی فیاضی اور دریا دلی سے فائدہ اٹھانا۔ مال لوٹنے والوں میں شریک ہونا۔
- بہر زمین کہ رسیدیم آسماں پیدا است۔ جہاں بھی جائیں مصیبت کا سامنا ہے۔
- بہن کے گھر بھائی کتا، ساس کے گھر جوائی کتا۔ بھائی کا بہن کے اور داماد کا سسرال میں رہنا عزت میں کمی کا باعث بنتا ہے۔
- بھائی جیسا دوست نہیں اور بھائی جیسا دشمن نہیں۔ بھائی دوست بھی سب سے بڑھ کر اور دشمن بھی سب سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ مطلب یہ کہ دوستی ہو تو بھائی جیسا رشتہ نہیں اور حسد ہو تو بھائی جیسا دشمن کوئی نہیں۔
- بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ ہمسایوں کے ساتھ بھائیوں سے زیادہ تعلق ہوتا ہے۔
- بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان۔ جس چیز سے نقصان ہو وہ کس کام کی۔
- بھری جوانی مانجھا ڈھیلا۔ اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو جوان ہونے کے باوجود سست اور کاہل ہو۔

- بھرے سمندر پیاسے۔ [illegible]
- بھرے کو ہی بھرنا۔ خدا بھی دولت مند ہی کو دیتا ہے۔
- بھڑوے کو بھی منہ پر بھڑوا نہیں کہتے۔ کسی شخص میں [illegible] سامنے اس طرح نہیں کہنا چاہیے [illegible]
- بھس میں چنگاری ڈال، جمالو دور کھڑی۔ [illegible] تماشا دیکھنے لگے۔
- بھلے برے میں ایک بالشت کا فرق ہے۔ [illegible] اعمال کا فرق ہوتا ہے۔
- بھوک کو بھوجن کیا اور نیند کو بچھونا کیا۔ سخت بھوک میں [illegible] نیند میں بستر کی پروا نہیں کرتا۔
- بھوک لگی تو گھر کی سوجھی۔ [illegible] متعلق [illegible]
- بھوک میں بھجن بھی نہ ہو۔ بھوک میں عبادت بھی نہیں ہو سکتی۔
- بھوک میں گولر پکوان۔ بھوک میں [illegible] چیز بھی بڑی مزے دار [illegible]
- بھوکا اٹھاتا ہے، بھوکا سلاتا نہیں۔ اللہ تعالیٰ [illegible] رزق دینے والا ہے۔
- بھوکا بنگالی بھات بھات پکارے۔ [illegible] ضرورت [illegible] جس طرح بھوکے [illegible] روٹی یاد [illegible]
- بھوکے سے کہا دو اور دو کے؟ کہا چار روٹیاں۔ [illegible]
- بھوکے شریف سے پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے۔ [illegible] سے باہر ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس وقت ان سے بچنا چاہیے۔
- بھیڑ پر اون کس نے چھوڑی۔ غریب [illegible]
- بھیڑ جہاں جائے گی مونڈی جائیگی۔ غریب [illegible]
- بھیڑ کی لات ٹخنوں تک، زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک۔ [illegible] کمزور کسی کا نقصان نہیں کر سکتا۔

[illegible] نہیں ہوتا۔

- بھینس کے آگے بین بجائے، بھینس کھڑی پگرائے: جاہل و بیوقوف سے عقل مندانہ بات کرنا غلطی ہے۔
- بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے: [illegible] اور دوسرے لوگ [illegible] فائدہ اٹھاتے ہیں۔
- بیٹھا پوت کھڑا امرید: [illegible]
- بیٹھا پیر، کھڑا امیر: [illegible] محنت سے ترقی ہوتی ہے۔
- بیٹھی بڑھیا منگل گائے: بہت خوش ہونا۔
- بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ بھی خالی ہو جاتا ہے: بیکار بیٹھ کر خرچ کرنے سے کتنی ہی جائیداد ہو وہ بھی ختم ہو جاتی ہے۔
- بیٹھے سے بیگار بھلی: بیکار رہنے کی بجائے کچھ کرنا ہی چاہیے۔
- بیٹی دھن نمانا ہے، آتے بھی رلائے جاتے بھی رلائے: بیٹی کی پیدائش [illegible] غمگین ہوتے ہیں۔
- بیٹی کی ذات موتی ہے: بیٹی بہت پیاری ہوتی ہے۔
- بیسوا ستی نہ کاگا جتی: [illegible] نہیں ہو سکتے۔
- بیسوا گائی اور اگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے: بدچلن عورت [illegible] نقصان پہنچاتی ہے۔
- بیمار کی خدمت خدا کی عبادت: تیمارداری کرنا عبادت کے مترادف ہے۔
- بیمار کی رات پہاڑ کے برابر: رنج اور مصیبت کا زمانہ [illegible] معلوم ہوتا ہے۔
- بیماری کی تکلیف بیمار جانے: تندرست کو کیا خبر جس پر مصیبت پڑی ہو وہی تکلیف [illegible] ہے، دوسروں کو کیا معلوم۔
- بے ادب بے نصیب، باادب بانصیب: گستاخ ہمیشہ بدقسمت اور فرمانبردار [illegible] قسمت ہوتا ہے۔

ضرور ہوتے ہیں۔

- **بے فیض اگر یوسف ہے تو کیا ہے:** جس شخص سے فائدہ نہ پہنچے وہ خواہ حسین ہی ہو بیکار ہے۔ جو مدد نہ دے یا دوست سے فائدہ نہ پہنچے اس سے کیا غرض۔
- **بے کار سے بیگار بھلی:** خالی رہنے سے مفت کا کام کرنا ہی اچھا ہے۔
- **بے کار مباش کچھ کیا کر، کپڑے ہی ادھیڑ کر سیا کر:** خالی بیٹھے رہنے سے کچھ کام کرنا بہتر ہے۔ آدمی کو ضرور کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہیے۔
- **بیگانہ سر کدو کے برابر:** جب کوئی دوسرے سر کی قسم کھاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی اس قسم کا کوئی اعتبار نہیں۔ دوسرے کی چیز کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔
- **بے وقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں:** کسی کو بے وقوف کہنا ہو تو یہ کہاوت کہتے ہیں کہ بیوقوف تمہی جیسے ہوتے ہیں، ان کے سینگ نہیں ہوتے۔
- **بھادوں کا بھلا، ایک سینگ گیلا ایک سوکھا:** ہر چیز پر یکساں نہیں ہوتی۔ جیسے بھادوں کی بارش ہر جگہ ایک سی نہیں ہوتی۔ کہتے ہیں اس میں جانور کا ایک سینگ بھیگتا ہے تو دوسرا سوکھا رہتا ہے۔

پ

- پابندی ایک نہ بھی [illegible]
[illegible] ہوتی ہے۔
- پاپ ابھرے پر بھرے [illegible] ہیں۔
- پاپ کا بیڑا ابھر کر ڈوبتا ہے [illegible] ہے۔
- پالی پاپ کا، نہ بھائی کا نہ باپ کا [illegible]
نہیں ہوتی [illegible]
- پات تیرتے ہیں پتھر ڈوبتے ہیں [illegible]
[illegible] ہوتی
ہیں
- پاس کا ستانہ دور کا بھائی [illegible]
آتا ہے [illegible]
- پاس کوڑی نہ بازار لیکھا [illegible]
- پاسا پڑے اناڑی جیتے [illegible] اتفاق
پر موقوف ہے [illegible] ہوتے ہیں۔
- پاسا پڑے سو داؤ، حاکم کرے سو نیاؤ [illegible] اتفاق پر موقوف ہے [illegible]
انصاف ہوتا ہے۔
- پاک رہے بے باک رہے [illegible] نہیں ہوتا۔

- **پاگلوں کے سر کیا سینگ ہوتے ہیں** : پاگل اپنی حرکتوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ [illegible] حماقت پر اسے طنزاً کہتے ہیں۔
- **پانچوں انگلیاں برابر نہیں** : سب آدمی ایک جیسے نہیں ہوتے۔
- **پانچوں انگلیاں پانچوں چراغ** : [illegible]
- **پانچوں انگلیاں گھی میں سر کڑاہی میں** : [illegible]
- **پانچوں انگلیاں گھی میں** : [illegible]
- **پانچوں پنڈے چھٹے نرائن** : [illegible]

[illegible] پانچوں پنڈے (پانڈے) [illegible] مشہور [illegible] جب پانچ [illegible] تو یہ کہاوت بولی جاتی ہے۔)

- **پانی پیجئے چھان کے گرو کیجئے جان کے** : [illegible] ہوتا ہے۔
- **پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں** : جب بچہ چلنا سیکھ رہا ہوتا ہے تو [illegible] ہیں۔
- **پاؤں سے لگی سر میں بجھی** : [illegible]
- **پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی** : [illegible]
- **پاؤں میں جوتی نہ سر پر ٹوپی** : [illegible]
- **پائے رفتن نہ جائے ماندن** : [illegible] صورت [illegible] نہیں۔
- **پائے گدا لنگ نیست، ملک خدا تنگ نیست** : [illegible] ہمت کرے تو جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ مانگنے والے کے لیے سارا جہاں پڑا ہے۔

- **پتھر کا جواب پتھر:** سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے۔
- **پتھر کو جونک نہیں لگتی:** سخت دل کو رحم نہیں آتا۔
- **پتھر کو کیا اثر ہو:** بے وقوف پر بات کا اثر نہیں ہوتا۔ سنگ دل پر اثر نہیں ہوتا۔
- **پتھر کے کیڑے کو بھی خدا رزق دیتا ہے:** اللہ تعالیٰ سب کو روزی دیتا ہے۔ غربت میں بھی پیٹ بھرنے کو مل جاتا ہے۔
- **پتھر نہیں پگھلتے:** سنگ دلی نہیں جاتی۔
- **پدر نتواند پسر تمام کند، پدر نہ کرد پسر تمام کرد:** ایسے موقع پر کہتے ہیں جب باپ کے ادھورے کام بیٹے نے پورے کر دیے۔
- **پدرم سلطان بود:** جب کوئی معمولی حیثیت کا آدمی اپنے باپ دادا کے متعلق شیخی بگھارے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **پر لگ جائیں تو اڑ کر پہنچوں:** جہاں جانے کی بہت زیادہ خواہش ہو تو کہتے ہیں۔
- **پراگندہ روزی پراگندہ دل:** بے روزگار شخص ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔
- **پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک:** وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی بوڑھا آدمی جوانوں کی طرز اختیار کرے۔
- **پرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے:** تجربہ کار ہے۔ اس کی صحبت میں فائدہ ہوتا ہے۔
- **پرانے چاولوں میں مزا ہوتا ہے:** تجربہ کاری اچھی ہوتی ہے۔
- **پرانے مردے اکھاڑنا:** پرانے جھگڑے کھڑے کرنا۔
- **پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں:** اپنا کام اپنے ہاتھ سے ہوتا ہے، دوسروں سے کام نہیں بنتا۔
- **پرائے دھن پر لچھمی نرائن:** دوسروں کے مال پر فیاضی کرنا۔
- **پرائے دھن کو چور روئیں:** غیر کے مال کا افسوس کسی کو نہیں ہوتا، ہاں اسے ہوتا ہے جس کو اس مال کا لالچ ہو۔
- **پرائے مال پر دیدے لال:** دوسروں کی چیز پر غرور کرنا۔
- **پرائے مال پر "یا حسین":** دوسرے کے مال پر شیخی بگھارنا، غیر کے مال سے اپنے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔

- پرائے ناموس میں رخنہ اندازی اچھی نہیں: غیر عورتوں کو بری نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے۔
- پرجا مرن راجا ہانسے: رعیت کی محنت اور بیماری سے حاکم کی خوشی ہوتی ہے۔ ظالم حکمرانوں کے سبب کہتے ہیں۔
- پرجا نہیں تو راجا کہاں: رعیت کے بغیر بادشاہ کی کوئی وقعت نہیں۔
- پردے کی بی بی چٹائی کا لہنگا: جب کوئی غریب عورت بہت پردہ کرے تو کہتے ہیں۔
- پردے کے لوگو پردہ کیجو: کسی کے ہاں جانے سے پہلے پردہ دار بیبیوں کو آگاہ کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔
- پرہیز علاج سے بہتر ہے: بیماری میں پرہیز بہت فائدہ دیتا ہے۔ علاج سے بیماری بڑھ جاتی ہے لیکن پرہیز بیماری سے بچاتا ہے۔
- پڑوسی کے مینہ برسے گا تو بوچھاڑ یہاں بھی آئے گی: ہمسائے کو فائدہ ہوگا تو ہمیں بھی کچھ ملے گا۔
- پڑھیں فارسی بیچیں تیل، یہ دیکھو قدرت کے کھیل: بدقسمت آدمی کی بابت کہتے ہیں۔
- پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی: اچھوں کی صحبت میں برے بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔
- پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل: جب کوئی معمولی ان پڑھ شخص بڑے نام رکھے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- پسر نوح با بداں بنشست خاندان نبوتش گم شد: خاندانی آدمی خراب صحبت میں بگڑ جاتا ہے۔ جب نوح علیہ السلام کا بیٹا بروں کے ساتھ بیٹھا تو اس کے خاندان سے نبوت کا نشان تک جاتا رہا۔
- پکا پھوڑا ٹھیس لگی اور پھوٹا: حال دریافت کرتے ہی مصیبت زدہ شخص نے اپنی داستان شروع کر دی۔ مصیبت زدہ شخص اپنا دکھ سنانا چاہتا ہے۔
- پکی بیری کے بیر کھانے والا: سست کاہل و مفت خور شخص۔
- پکی پھلی نہیں پھوڑتا ہے: بہت سست اور نکما ہے۔
- پکے گولر کو نیند کیسے آئے: چیز سامنے ہو تو آدمی صبر نہیں کر سکتا۔
- پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر: بوڑھے آدمی کے مرنے کا خطرہ ہے۔

- پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ عزت خدا ہی رکھے تو رہتی ہے۔
- پل کا بھروسا نہیں۔ زندگی بہت ہی مختصر ہے۔
- پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ [illegible] عزت میں کمی نہیں۔
- پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں رہے گا۔ ضدی آدمی کی [illegible]
[illegible]
- پوت کپوت ہو تو ہو پر ماں کماں کبھی نہیں ہو سکتی۔ بیٹا ماں کے ساتھ برا سلوک کرے تو کرے لیکن ماں بیٹے کے ساتھ برا سلوک کبھی نہیں کرتی۔
- پوت کرے بھٹار آئے آگے بٹے۔ بیٹے کے کرتوتوں کی سزا باپ کو بھگتنی پڑتی ہے۔ بیٹے کے جرم کا خمیازہ بھی باپ پر پڑتا ہے۔
- پوت کی ذات کو سو جوکھوں: مرد کو سینکڑوں مصیبتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔
- پوت کے پاؤں پالنے میں ہی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ بچپن میں ہی اچھے یا برے ہونے کے آثار نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔
- پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر بھی مل جاتا ہے۔ محنت اور جستجو سے انسان کامیاب ہو ہی جاتا ہے۔
- پوچھو دن کی بتائے رات کی۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ سیدھا جواب نہ دینا۔
- پوچھو زمین کی کہے آسمان کی: سوال کچھ جواب کچھ۔ سیدھی بات نہ کہنا۔
- پورب جاؤ یا پچھم وہی کرم کے لکھن۔ قسمت کا لکھا انسان کے ساتھ ہے۔ قسمت تبدیل نہیں کی جا سکتی۔
- پہلے اپنی ہی داڑھی کی آگ بجھائی جاتی ہے۔ اپنا کام مقدم ہوتا ہے۔ دوسروں کی مدد بعد میں کی جاتی ہے۔
- پہلے بو، پہلے کاٹ۔ جو پہلے کام کرے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔
- پہلے تم پیچھے اور۔ سب سے پہلے تمہارا حق ہے بعد میں کسی اور کا۔
- پہلے سوچ بچار، پھر کیجئے کار: سوچ سمجھ کر کام میں ہاتھ ڈالنا چاہیے۔ تیاری کے بغیر کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔

- پہلے گھر میں پیچھے مسجد میں: پہلے اپنوں سے بچے تو دوسروں کو دیا جائے۔ پہلے گھر کی ضرورت پوری کی جاتی ہے، بچ جائے تو خیرات کی جاتی ہے۔
- پہلے لقمے میں بال آیا: ابتدا ہی خراب ہوئی۔
- پہلے لکھ پیچھے دے پھر بھولے تو کاغذ سے لے: لین دین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔
- پہلے آپ پیچھے باپ: پہلے اپنا فائدہ دیکھا جاتا ہے۔
- پھاٹک ٹوٹا گڑھ ٹوٹا: جب حفاظت کی چیز جاتی رہے تو نقصان ہو جاتا ہے۔ شروع میں آسانی ہو تو کامیابی جلد ہوتی ہے۔
- پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا: پلے کچھ نہ ہو اور شیخی بہت مارنا۔
- پھر کون مرے کون جیے: زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کام فوراً کر دینا چاہیے۔
- پھر کے پشت نہ دیکھنا: اس طرح بھاگنا کہ پلٹ کر نہ دیکھنا۔
- پھل کھانا آسان نہیں: کامیابی محنت کے بغیر نہیں ہوتی۔
- پھوٹی ہانڈی آواز سے پہچانی جاتی ہے: نقص آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ عیب نہیں چھپتا۔
- پھول باغ میں ہی خوب کھلتا ہے: اپنے ہم جنسوں میں ہی خوشی ہوتی ہے۔
- پھول ٹہنی میں ہی اچھا لگتا ہے: ہر چیز اپنے مقام پر ہی سجتی ہے۔
- پھول جھڑے تو پھل لگے: ایک کا نقصان ہوتا ہے تو دوسرے کا فائدہ ہوتا ہے۔
- پھول کی چھڑی نہیں لگائی: ہاتھ نہیں اٹھایا۔ بہت زیادہ نہیں مارا۔
- پھول کی ڈالی نیچے کو جھکے: شریف آدمی میں غرور نہیں ہوتا۔ جس میں صفت ہو اس میں انکسار ہوتا ہے۔
- پھول نہیں پنکھڑی سہی: جو مل جائے غنیمت ہے۔
- پھول وہی جو مہیش چڑھے: عمدہ چیز وہی ہوتی ہے جو عمدہ لوگوں کو پسند آئے۔ (مہیش ہندوؤں کے مہادیو جی کو کہتے ہیں۔)

- پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئے گا: عورتیں بے اولاد عورت کی تسلی کے لئے کہتی ہیں۔ اللہ اولاد بھی دے گا۔
- پیا جسے چاہے وہی سہاگن: سہاگن اصل میں وہی ہے جس سے شوہر محبت کرے۔
- پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے، کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا: مشتاق اپنے محبوب کی تلاش کرتا ہے۔ مطلب خود چل کر طالب کے پاس نہیں آتا۔ ضرورت مند کو محنت کرنا ہی پڑتی ہے۔
- پیت کی ریت نرالی: دوستی کا انداز ہی نرالا ہے۔ محبت کا طریقہ ہی انوکھا ہوتا ہے۔
- پیت نہ جانے جات کجات: محبت میں ذات نہیں دیکھی جاتی۔ محبت میں ذات پات کی قید نہیں۔
- پیٹ بری بلا ہے: بھوک بہت بری چیز ہے۔ بھوک انسان سے سب کام کروا لیتی ہے۔
- پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں: کھانا کوئی نہیں دیکھتا، کپڑے سب دیکھتے ہیں۔ عزت اچھا کھانے سے نہیں، اچھا پہننے سے ہوتی ہے۔
- پیٹ کو ٹکڑا نہ تن کو چیتھڑا: انتہائی مفلسی کی حالت۔
- پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے: نہایت بھوک لگ گئی، بھوک کے باعث بے تاب ہونے لگے۔
- پیٹ میں چونے کی گرہ ہے: نہایت مغرور شخص کے لیے بولتے ہیں۔ (کہتے ہیں چونے کی گرہ میں اتنی گنجائش نہیں کہ غرور کر سکے۔ اس لیے مغرور آدمی پر طنز سے کہتے ہیں کہ اس کے پیٹ میں چونے کی گرہ ہے۔)
- پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنے لگنا: خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا۔
- پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت: بہت ضعیف۔ بوڑھا۔
- پیچ لی ہزار نعمت کھائی: جو کھانے پینے کو مل جائے اسی کو نعمت اور غنیمت سمجھو۔
- پیرشو بیاموز: بوڑھا ہو کر بھی سیکھ۔ انسان کو چاہیے کہ سیکھتا ہی رہے۔ علم حاصل کرنے کا سلسلہ رکنا نہیں چاہیے۔
- پیر من خس است اعتقاد من بس است: عقیدت مندی اصل شے ہے۔

- پیراک ہی ڈوبتا ہے: ماہر تیراک ہی نقصان اٹھاتے ہیں۔ جو ماہر ہوتے ہیں وہی زیادہ وقت نقصان اٹھاتے ہیں۔
- پیراں نمی پرند مریداں می پرانند: پیر تو نہیں اڑتے مرید اڑاتے ہیں۔ جو پیروں کی باتیں مرید مشہور کرتے ہیں۔ کسی دوسرے کی باتیں بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
- پیڑ بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں: برے کام کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔
- پیڑ پھل سے ہی پہچانا جاتا ہے: انسان اپنے کرتوتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ تعریف سے نہیں۔
- پیڑ گنتا یا آم کھانا: اپنی غرض سے مطلب رکھنا چاہیے۔
- پیس لوں تو پیٹوں: ضروری کی فکر مردے کے ماتم سے مقدم ہے۔ زندوں کی ضروریات مردے کے ماتم سے اہم ہیں۔
- پیسا روپیہ ہاتھ کا میل ہے: دولت فانی شے ہے۔
- پیسا کبھی نہیں ٹکتا: دولت ہمیشہ نہیں رہتی۔ پیسا آنی جانی شے ہے۔
- پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا: سگا بیٹا اور اپنی جیب کا پیسہ ہی کام آتا ہے۔ دوسرے پر انحصار نہیں کیا جاسکتا۔
- پیسا ہوتا تو بیاہ ہی نہ کرتے: بہت مفلس ہیں۔ کوئی روپیہ پیسہ مانگے تو مذاق کرتے ہیں۔
- پیسا نہ کوڑی بازار کو دوڑی: اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا۔
- پیش از مرگ واویلا: تکلیف سے پہلے ہی شور مچانا۔ مصیبت پڑنے سے پہلے ہی ہائے وائے کرنا۔
- پیش ازیں من ہم دریں باغ آشیانہ داشتم: کبھی ہم بھی ان سے تعلق رکھتے تھے۔
- پیشاب سے چراغ جلتا ہے: رعب جما ہوا ہے۔ اچھا خاصا اثر بنا ہوا ہے۔
- پتھر مارے موت نہیں آتی: نہایت سخت جان اور بے حیا شخص کے لیے کہتے ہیں۔

ت

- **تا تریاق از عراق آوردہ شود، مار گزیدہ مردہ شود:** جب تک عراق سے تریاق آئے گا سانپ کا کاٹا ہوا مر جائے گا۔ [illegible]
- **تا تو بہ من می رسی من بہ خدا می رسم:** جب تک تو میرے پاس پہنچے گا میں خدا کے پاس پہنچ چکا ہوں گا۔ بہت انتظار کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
- **تا صدف قانع نہ شد پر در نشد:** جب تک سیپ صبر نہ کرے موتیوں سے نہیں بھرتی۔ بے صبری سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- **تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی:** لڑائی جھگڑا یا عشق و محبت اس وقت تک نہیں ہوتے جب تک فریقین تیار نہ ہوں۔
- **تا مرد سخن نہ گفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد:** جب تک کوئی آدمی بات نہ کرے اس کے عیب و ہنر چھپے رہتے ہیں۔
- **تتے توے کی بوند:** بہت خرچ میں تھوڑی آمدنی کی [illegible]۔
- **تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے:** [illegible]
- **تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو:** انسان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے۔ دوسروں کے کام میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے۔
- **تخم تاثیر، صحبت کا اثر:** نسل کی تاثیر اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

- **تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ**: انسان تدبیر کرتا ہے، تقدیر ہنستی ہے۔ کام انسان کی مرضی نہیں، تقدیر کے مطابق ہوتے ہیں۔
- **تراکیہ خرچ ہوتا ہے**: تیار [illegible] نقصان ہوتا ہے۔ کسی کام پر آمادہ [illegible] سے کہتے ہیں۔
- **ترخ ترخ نور برستا ہے**: [illegible] مذاق [illegible]۔
- **تصنیف را مصنف نیکو کند بیاں**: مصنف ہی اپنی تصنیف کو خوب بیان کر سکتا ہے۔
- **تقدیر سے زور نہیں چلتا**: قسمت میں جو ہونا ہوتا ہے، ہو کر رہتا ہے۔ قسمت سے بڑھ کر کچھ نہیں [illegible] ملتا۔
- **تقدیر کے ہاتھ بات ہے**: سارا دارومدار قسمت پر ہے۔
- **تقریر میں تکریر نہ چاہیے**: ایک بات کو بار بار نہیں کہنا چاہیے۔ تکرار سننے والوں کو گراں گزرتی ہے۔
- **تکبر عزازیل را خوار کرد، بہ زندان لعنت گرفتار کرد**: غرور نے شیطان کو ذلیل و رسوا کیا اور ہمیشہ کے لیے لعنت کے طوق میں گرفتار کیا۔ غرور سے بچنے کی نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔
- **تل کی اوٹ پہاڑ**: ذرا سے پردے میں [illegible] بات کا پوشیدہ ہونا۔
- **تلسی داس غریب کی کوئی نہ پوچھے بات**: غریب کی کوئی نہیں سنتا۔
- **تلوار تو پٹ پڑی نیچہ کاٹ کر گیا**: [illegible]
- **تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا**: [illegible] ایک خاندان کا خون الگ نہیں ہو سکتا۔ کبھی تعلق [illegible] بدخوئی سے ختم نہیں ہوتا۔
- **تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا**: کسی کی بد زبانی سے جو صدمہ ہوتا ہے وہ تلوار کے زخم سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔
- **تلوار گری پر چا پھری**: حاکم کی بزدلی یا نرمی سے رعیت باغی ہو جاتی ہے۔
- **تلوار مارے ایک بار، احسان مارے بار بار**: احسان کی مار تلوار سے بڑھ کر ہے۔
- **تم اور چلے گھاؤ میں مرچیں لگانے**: ایک تو تکلیف تھی ہی تم اور تکلیف دینے آئے ہو۔

- تم جیسے بہتوں کو میں چرا چکا ہوں: میں نے تمہارے جیسے بہت دیکھ رکھے ہیں۔ یہ عموماً دھمکی کے جواب میں کہتے ہیں۔
- تم ڈال ڈال تو میں پات پات: میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔
- تم روٹھے ہم چھوٹے: تم ناراض ہو تو ہمیں بھی پروا نہیں۔ کسی کی ناراضی پر پریشان ہونے کے بجائے خوش ہونا۔
- تم سے اللہ کی پناہ: تمہاری شرارتوں سے خدا بچائے۔
- تم سے پھرے تو خدا سے پھرے: تم سے وعدہ خلافی خدا سے وعدہ خلافی کے مترادف ہے۔
- تم سے خدا پناہ میں رکھے: تم سے اللہ کی پناہ۔
- تم کاٹو میری ناک اور کانی، میں نہ چھوڑوں اپنی بانی: ضدی عورت کے متعلق کہتے ہیں یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہیں آؤں گی۔
- تم کس کھیت کی مولی ہو: تمہاری کیا حیثیت ہے۔ تم بالکل ناچیز ہو۔
- تم نے کہا اور میں نے مان لیا: تمہارا کوئی اعتبار نہیں۔
- تم آگ کے جلے ہوئے کو سینکتے ہو: مصیبت زدہ کو اور تکلیف دیتے ہو۔
- تمہارا مال سو ہمارا مال سو ہیں ہیں: ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو دوسرے کا مال بے دریغ خرچ کرے لیکن خود خرچ کرنے کے بجائے صرف ہنس دے۔
- تمہاری ہی جوتی تمہارے ہی سر: تمہارا مال تم پر ہی خرچ ہو رہا ہے۔
- تمہاری یہ راہ ہماری وہ راہ: چلو پروا نہیں۔ تم الگ ہم الگ۔ تم سے تعلق نہیں۔
- تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنیوں چلیں گے: تمہارے ساتھ بھی ٹھیک ویسا ہی ہو گا۔
- تن پر نہیں لتا، مسی لگائیں البتہ: مفلسی میں عیش و عشرت کا خیال۔ فضول خرچی۔
- تن پیٹ کہاں رکھ آئیں: کھانے پینے کے اخراجات ضروری ہیں۔ موقوف نہیں کر سکتے۔
- تن سکھی تو من سکھی: بدن کو راحت ہو اور کھانے کو ملتا رہے تو دل خوش رہتا ہے۔
- تن کو کپڑا نہ پیٹ کو روٹی: بہت مفلسی اور ناداری کی زندگی۔

- **تندرستی ہزار نعمت ہے:** صحت سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔
- **تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے:** تھوڑا سا احسان بھی شکرگزاری کے قابل ہوتا ہے۔ احسان کا بڑا بوجھ ہوتا ہے۔
- **تنگی کے ساتھ فراخی اور فراخی کے ساتھ تنگی لگی ہوئی ہے:** حالات بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی غربت ہوتی ہے تو کبھی امارت۔
- **تنگی گئی فراخی آئی:** برے دن بیت گئے خوشحالی کے دن آگئے۔
- **تو ڈال ڈال میں پات پات:** میں تمہاری چالیں خوب سمجھتا ہوں۔ میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔
- **تو کھول میرا مکنا، میں گھر سنبھالوں اپنا:** جب نئی دلہن گھر کے کاموں میں دخل دینا شروع کرتی ہے تو ساس طنزاً کہتی ہے۔
- **تو گور کھود میری میں گاڑ آؤں تجھ کو:** تو اگر میرا برا چاہے گا تو تیرا بھی برا ہوگا۔ برائی کا جواب دینا آتا ہے۔
- **تو مجھ کو میں تجھ کو:** تو میرا ساتھ دے گا میں تیرا ساتھ دوں گا۔ تعاون دو طرفہ ہوتا ہے۔
- **تونگری بہ دل است نہ بمال:** امیری حوصلے اور دل سے ہوتی ہے مال و دولت سے نہیں۔ جن میں خرچ کرنے کا حوصلہ نہیں وہ امیر نہیں۔
- **تو نے کہی میں نے مانی:** مجھے تم پر اعتبار نہیں۔
- **تو ہی تو ہے:** خدا کی شان میں بولتے ہیں، جب توقع نہ ہو، کوئی خلاف معمول بات دیکھ کر کہتے ہیں۔
- **توے کی تیری ہاتھ کی میری:** پہلے میرا فائدہ پھر تیرا۔
- **توبہ کر بندے اس گندے روزگار سے:** برا کام چھوڑنے کی نصیحت۔
- **توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے:** بڑے آدمیوں کے سامنے ادنیٰ کی رائے کو اہمیت نہیں دی جاتی۔
- **توا چڑھا اور جی بڑھا:** روٹی پکتے دیکھ کر بھوکے کو تسلی ہو جاتی ہے۔
- **تہی دستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل:** بدقسمت لوگوں کو کسی سے فیض نہیں پہنچ سکتا۔

قسمت میں فائدہ نہ ہو تو کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

- تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے: بہت زیادہ مجمع ہونا۔
- تھالی پھینکوں تو سر پر ہی گرے: بہت زیادہ لوگ ایک وقت ہوتے ہیں۔
- تھالی کی جھنکار سب نے سنی: سب کو اس کی بات معلوم ہو گئی جو چھپائی جاتی ہے۔ بات چھپتی نہیں۔
- تھکا اونٹ سرائے کو دیکھتا ہے: تھکا آدمی آرام ڈھونڈتا ہے۔
- تھوتھا چنا باجے گھنا: اوچھا آدمی اور منافق بہت بڑ ہانکتا ہے۔
- تھوڑا کھانا جوانی کی موت: جوان آدمی کے لیے کم کھانا نقصان دہ ہے۔
- تھوڑا کھانا سکھی رہنا: کم کھانے سے انسان تندرست رہتا ہے۔
- تھوڑا کھانا عزت سے رہنا: بسیار خور آدمی کی کوئی عزت نہیں کرتا۔
- تھوڑا آپ کو بہت غیر کو: جو شخص اپنوں کو کم اور غیروں کو زیادہ دے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
- تھوڑی سی رہ گئی ہے: عمر کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے۔ بہت کم باقی ہے۔
- تھوڑے پانی میں ابھرے پھرتے ہیں: ذرا سی بات پر اتراتے ہیں۔
- تیر چوں تر شود کماں گردد: آدمی مصیبت سے نہیں گھبراتا۔
- تیر نہ کمان میاں کا اللہ نگہبان: مفلس کا نگہبان اللہ ہی ہے۔ خدا کے بھروسے بے سروسامان بھی محفوظ رہتا ہے۔
- تیر نہ کمان میرے چچا خوب لڑے: جھوٹی باتیں بناتے ہیں۔
- تیر نہ کمان ،کا ہے کے پٹھان: کوئی شخص معمولی کام کر کے اپنی ذات بڑھا چڑھا کر بتاتا۔
- تیر نہیں تکا ہی سہی: تیر نہیں تو ٹانگ ہی سہی۔
- تیرا ہاتھ اور میرا منہ: تم کماؤ اور میں کھاؤں۔
- تیراک ہی ڈوبتے ہیں: جو شخص کسی کام میں ماہر ہوتا ہے اسی سے غلطی ہوتی ہے۔ کام کیے بغیر نہ فائدہ ہوتا ہے نہ نقصان۔

- **تیری بات گدھے کی لات** تیری بات ناقابلِ اعتبار ہے۔ توقیر سے زیادہ بولنے والے سے بھی کہتے ہیں۔
- **تیری بات گڑ سے میٹھی** تیری بات بہت مرغوب اور دل پذیر ہے۔
- **تیری آواز مکے اور مدینے** تیری بات اور تمہاری [illegible] دور دور تک [illegible] ہیں۔
- **تیرے گا، سو ڈوبے گا** سمندروں سے خشکی ہوتی ہے۔
- **تیرے منہ پچھی** قسمت دوسرے کے ہاتھ ہونا۔ تا کہ اہم فیصلوں کا اختیار ہونا۔
- **تیرے ہی تمے تو گنگا بہتی ہے:** تو ہی تو ہر ... اور حکومت والے سے کہتے ہیں۔
- **تیس کا چاند نہیں بھاتا:** ہرجائی کی قدر نہیں ہوتی۔
- **تیس مار خاں بنے پھرتے ہیں** اپنے آپ کو بہادر سمجھتے ہیں۔
- **تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا:** دو دوستوں کی ملاقات میں تیسرا مخل ہوتا ہے۔ بات میں ... تک پہنچنے کے خدشے کے حوالے سے کہتے ہیں۔
- **تیغ کج را نیام کج باشد** جیسے کو تیسا۔ جیسا آدمی ویسا سلوک۔ صحبت کا اثر ہوتا ہے۔
- **تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے:** ہر چیز کا خرچ اس کی آمدن سے ہی کیا جاتا ہے۔
- **تیل جلے گھی جلے تیل جلت جلت** تیل کی شفقت جل کر گھی کا اثر باقی رہ جاتا ہے۔ گھی جل کر بھی اس میں تیل جیسی نعمت باقی رہ جاتی ہے۔
- **تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو:** سوچ سمجھ کر ... فیصلہ کرو۔ صاف تیل کی دھار ہوتی ہے، اس سے صاف ہونے کا پتہ چلتا ہے۔
- **تیل نہ مٹھائی چولہے دھری کڑھائی** پاس کچھ بھی نہیں لیکن بات بہت بڑی کرتے ہیں۔
- **تیلی بے تیلی تیرے سر پر کولھو** ... بات سے موقع پر کہتے ہیں
- **تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا:** ... کیا اور پھر بھی مراد پوری نہ ہوئی۔
- **تیلی کا بیل کیا جانے جنگل کی سار** مقید آدمی آزادی کی قدر نہیں کر سکتا۔
- **تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے** خرچ کسی کا ہو ...

- تیلی کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس۔ غریب آدمی کو گھر سے کام کاج کی محنت بہت بڑی محنت ہے۔
- تین بلائے تیرہ آئے، دے دال میں پانی۔ تھوڑی چیز میں حصہ دار زیادہ ہوں تو کمی سے کام چلتا ہے۔
- تین پیڑ بکائن کے میاں باغبان۔ تھوڑی چیز پر بہت اترانے والے کی بابت کہتے ہیں۔
- تین دن کا چھوکرا ہمیں سکھاتا ہے۔ جب کوئی کم عمر مشورہ دے تو عمر رسیدہ لوگ کہتے ہیں۔
- تین دن گور میں بھی بھاری ہوتے ہیں۔ دنیا کے لوگ بات مرنے کے بعد بھی پیچھا نہیں چھوڑتے۔
- تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے۔ جس شخص نے پہلے کوئی جرم نہ کیا ہو وہ یہ بات کہہ کر اپنے گناہ بخشوانا چاہتا ہے۔
- تین میں نہ تیرہ میں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی کہیں حیثیت نہ ہو۔

ٹ

- **ٹاٹ کا لنگوٹا، نواب سے یاری:** مفلسی میں نوابوں سے رفاقت۔
- **ٹاٹ میں مونجھ کا بخیہ:** موزوں اور مناسب کام۔ جیسی شے ویسا ہی کا سامان۔ اپنے جیسوں میں اٹھنا بیٹھنا۔
- **ٹائیں ٹائیں فش:** زبانی جمع خرچ بہت، نتیجہ کچھ بھی نہیں۔
- **ٹٹو کو کوڑا اور تازی کو اشارہ:** عقلمند اشارے پر کام کرتا ہے اور بیوقوف ڈنڈے سے سمجھتا ہے۔
- **ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا:** پوشیدہ طور پر کام کرنا۔ چھپ کر برائی کرنا۔
- **ٹیٹری سے آسمان نہیں تھمتا / کہیں ٹیٹری سے آسمان تھمے گا:** جب کوئی اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنے کی کوشش کرے تو کہتے ہیں۔
- **ٹڈی کا آنا کال کی نشانی:** ٹڈی جہاں جاتی ہے تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ اس لیے اس کا آنا قحط کی علامت ہے۔ دوسرے لوگوں کا جب آنے سے بھی کہتے ہیں۔
- **ٹک ٹک دیدم، دم نہ کشیدم:** دیکھتے جانا، کچھ نہ کہنا۔ مسحور ہو جانا۔
- **ٹکے تیتر مہنگا، پانچ روپے سستا:** مفلسی میں جو چیز ایک ٹکے میں مہنگی معلوم ہوتی ہے، امیری میں وہ چیز زیادہ قیمت پر بھی سستی معلوم ہوتی ہے۔
- **ٹکے کا سارا کھیل ہے:** سب دولت کے رشتے ہیں۔
- **ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی:** تھوڑے فائدے کے لئے بہت زیادہ خرچ کرنا۔
- **ٹکے کی مرغی چھ ٹکے محصول:** تھوڑے فائدے کے لیے بہت زیادہ خرچ کرنا۔

- ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا [illegible] ہیں۔
- ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہیے [illegible]
- ٹھنڈا کھائے گرم سے نہائے اور سائے میں سوئے اس کا بیری [illegible] ہوتا۔
- ٹھنڈا کھائے، گرم نہائے، اس کا بد پچھوکڑ پائے [illegible] طبیب [illegible] ([illegible])
- ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے [illegible]
- ٹھنڈے لوہے بھی کبھی پٹنے سے ڈھیلے پڑتے ہیں [illegible] تربیت نہیں ہوتی۔
- ٹیڑھے کو گھن نہیں لگتا [illegible] ہوتا۔
- ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں [illegible] جگہ پیدا کر لیتا ہے۔
- ثابت کر، تب منہ پر مار [illegible] لگانا چاہیے۔
- ثابت نہیں کان، بالیوں کا ارمان [illegible]
- ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت [illegible] کچھ حاصل نہ ہو۔

ج

- جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ: بے تکی [illegible] بات [illegible] پر کہتے ہیں۔
- جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی: [illegible]
- جادو برحق کرنے والا کافر: جادو کے ثبوت اور جادوگری کی مذمت میں کہتے ہیں۔ جادو ایک مذموم حقیقت ہے۔
- جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے: تدبیر وہی بہتر جو کارگر ہو اور جسے سب مانیں۔
- جامہ ندارم، دامن از کجا آرم: اصل ہی موجود نہیں تو فروع [illegible]۔
- جان بچی اور لاکھوں پائے: زندہ بچنا بڑی دولت ہے۔ خطرے سے بچ نکلنے پر کہتے ہیں۔
- جان جائے پر آن نہ جائے: عزت میں کسی حالت میں فرق نہیں آنا چاہیے۔ زندگی سے آبرو عزیز ہے۔
- جان کا صدقہ مال: جان بچانے کے لیے مال قربان کر دینا چاہیے۔
- جان کی جان گئی، ایمان کا ایمان گیا: نہ دین کے رہے نہ دنیا کے رہے۔ ہر طرح سے نقصان [illegible]۔
- جان مارے سے ٹکا پیدا ہوتا ہے: محنت مشقت اور جانفشانی ہی سے دولت ملتی ہے۔
- جان نہ پہچان، بڑی خالہ سلام: ناواقف سے بے تکلفی اور گرم جوشی ظاہر کرنے والے سے کہتے ہیں۔
- جان ہے تو جہان ہے، جان ہے تو سب کچھ ہے: اپنی صحت ہی زندگی کا لطف ہے۔
- جانا اپنے بس، آنا پرائے بس: اپنی مرضی سے مہمان بننا اور میزبان کی اجازت سے جانا۔
- جانتا چور گاؤں اجاڑے: بھیدی دشمن یا چور زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

- جانے میری جوتی۔ ہمیں کیا معلوم، خبر نہیں۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- جائے استاد خالی است۔ [illegible] آگے نہیں۔
- جائے گل گل باش و جائے خار خار۔ [illegible] موقع پر نرمی، سختی [illegible]
- جائے اکھاڑے ساکھ۔ [illegible] نہیں [illegible] چاہیے۔
- جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو۔ بے علم فقیر شیطان کا بندہ ہوتا ہے۔
- جب باوا جی مریں گے تو بیل بٹیں گے۔ [illegible] جس کے عمل میں آنے کا [illegible] امکان نہ ہو۔
- جب پار اترے تو جوں ماردی۔ منت پوری ہو جانے پر کوئی گھٹیا سی چیز خدا کی راہ میں دینا۔ مصیبت میں پھنسا آدمی بڑی منت مانتا ہے لیکن بعد میں سب [illegible] سے منت پوری کرتا ہے۔
- جب پر جانیں تو راجا کہیں: [illegible] نہیں کرنا چاہیے۔
- جب تک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی۔ بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا۔
- جب تک جینا تب تک سینا۔ تمام عمر محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔
- جب تک دم ہے تب تک غم ہے۔ تمام عمر فکر میں رہنا پڑتا ہے۔
- جب تک رکابی میں بھات تب تک تیرا میرا ساتھ۔ مطلب کی دوستی۔
- جب تک سانس تب تک آس۔ زندگی کے ساتھ امید قائم ہے۔
- جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بغیر وسیلے بھی رزق مہیا کرتا ہے۔
- جب دانت نہ تھے تب دودھ دیا۔ خدا ہر حال میں روزی دینے والا ہے۔
- جب دانت دیئے تو کیا ان نہ دے گا۔ خدا ہر حال میں روزی دینے والا ہے۔
- جب دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی۔ جب فریقین آپس میں راضی ہوں تو تیسرا کچھ نہیں کر سکتا۔

- جب سے اگے بال تب سے یہی حال: ان کے تو بچپن سے یہی [illegible] ہیں۔ جو شخص ہمیشہ سے شریر ہو اس کے لیے کہتے ہیں۔
- جب کا بیپ دو بہا اب کا لیپا دیکھو: پچھلی بات کا ذکر نہ کرو موجودہ حالت دیکھو۔
- جب منہ لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ: فضول خرچ اور چٹورے آدمی کی عادت ہیں۔
- جب ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا: جب ایک دفعہ کام شروع کیا تو پھر شرم کیسی۔
- جب ہاتھ میں لیا کاسہ، تو روٹیوں کا کیا سانسا: جب مانگنے کی نیت کر لی تو روٹیوں کی کمی نہیں۔ پہلی بار ہاتھ پھیلانا مشکل ہوتا ہے ورنہ خیرات تو مل ہی جاتی ہے۔
- جب آنکھ بند کر لی پیچھے کچھ ہی ہو: جب خود مر گئے تو بعد میں خواہ کچھ ہو۔
- جبل گردد، جبلی نہ گردد: پہاڑ کا ہٹنا ممکن ہے، مگر عادت کا بدلنا مشکل ہے۔
- جتنا اوپر ہے اتنا ہی نیچے ہے: شرارتی آدمی کے متعلق کہتے ہیں۔
- جتنا اوڑھنا اتنے ہی پاؤں پھیلانا: اپنی حیثیت اور بساط کے مطابق خرچ کرنا۔
- جتنا بڑا اتنا کڑا: جتنی عمر بڑھتی گئی اتنے ہی خراب ہوتے گئے۔
- جتنا پھلے اتنا جھکے: آدمی جس قدر بڑے رتبے والا ہو اتنا ہی منکسر مزاج ہو۔
- جتنا پیے گا اتنا ہی برسے گا: موسم میں جتنی زیادہ گرمی ہو گی اتنی ہی زیادہ بارش ہو گی۔
- جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہو گا: کسی کام میں جتنا زیادہ روپیہ خرچ کیا جائے گا اتنا ہی اچھا ہو گا۔ اچھی چیز مہنگی ہوتی ہے۔
- جتنی چادر دیکھیے اتنے پاؤں پسارئیے: اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔
- جتنی دولت اتنی مصیبت: امیروں کو زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- جتنے دم اتنے غم: جتنے زیادہ افراد خانہ ہوں گے اتنے ہی زیادہ اخراجات ہوں گے۔
- جتنے منہ اتنی باتیں: ہر شخص اپنی اپنی کہتا ہے۔
- جدھر رب ادھر سب، جدھر مولا ادھر دولہ: جس پر اللہ مہربان ہو سب اس پر مہربان ہوتے ہیں۔
- جڑ سے بیر، پتوں سے یاری: بزرگوں سے دشمنی اور اولاد سے پیار۔
- جڑ کاٹے جائیں، پانی دیے جائیں: نقصان پہنچاتے جائیں اور ہمدردی کرتے جائیں۔

- جس برتن میں کھائیں اسی میں چھید کریں: نمک حرام اور محسن کش کی نسبت کہتے ہیں۔
- جس تن لاگے وہی تن جانے: جس کو دکھ ہو وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔
- جس ٹہنی پر بیٹھے اسی کو کاٹے: نمک حرام اور محسن کش۔
- جس راہ نہیں چلنا، اس کے کوس کیا گننا: جس کام کو کرنا ہی نہیں تو اس کی فکر کرنا فضول ہے۔ اپنے کام سے کام رکھنا۔
- جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو اسی طرح منہ دکھانا: جب کوئی شخص سفر پر جاتا ہے تو اسے کہتے ہیں۔ خیریت سے لوٹنے کی دعا۔
- جس کا بنیا یار، اس کو دشمن کیا درکار: بنیے کی دوستی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ بنیا اپنے مفاد کے لیے کسی وقت بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔
- جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے: جس کا کام ہے وہی اچھی طرح کر سکتا ہے، اگر کوئی دوسرا اس کام کو کرنا چاہے تو بہتر طور پر نہیں کر سکتا۔
- جس کا کوئی نہیں اس کا خدا: غریبوں کا مددگار خدا ہے۔
- جس کا کھانا اس پر غرانا: جس سے فائدہ حاصل کرنا اسی کو دبانا۔ احسان فراموشی۔
- جس کا کھائیے اس کا گائیے: جس سے فائدہ پہنچا اس کی تعریف کرنی چاہیے۔
- جس کا گلا گھونٹیں وہی آنکھ دکھاوے: ایسے موقع پر کہتے ہیں کہ جس سے ناجائز طور پر کام لیں وہی ناراضی دکھاتا ہے۔ سختی کوئی پسند نہیں کرتا۔
- جس کی تیغ اس کی دیگ: زبردست کی ہی بات مانی جاتی ہے۔
- جس کی جوتی اس کا سر: جس کی چیز ہو اسی پر خرچ ہوتی ہے۔
- جس کی زبان چلے اس کے ستر ہل چلیں/جس کی جیب چلتی ہے اس کے نو ہل چلتے ہیں: زبان دراز سے لوگ ڈر کر اس کی بات پر چلتے رہتے ہیں اور اس کا کام کر دیتے ہیں۔
- جس کی سیرت اچھی نہیں اس کی صورت کیا دیکھنا: بدخو آدمی سے کوئی بھی ملنا پسند نہیں کرتا۔
- جس کی گود میں بیٹھنا اس کی داڑھی کھسوٹنا: جس سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا۔

- جس کی لاٹھی اس کی بھینس: زبردست جو چاہے کر سکتا ہے۔
- جس کی ماں جلے گی اس کی جائی پہلے جلے گی: ماں کو تکلیف ہو تو بچوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔
- جس کی یہاں چاہ اس کی وہاں بھی چاہ: اچھے لوگوں کو خدا بھی چاہتا ہے۔
- جس کے محل میں میاں، مانگے پیسہ ملے روپیہ: [illegible]
- جس نے بیٹی دی اس نے رکھا کیا: جو بیٹی دے دیتا ہے وہ کوئی چیز بچا کر نہیں رکھتا۔
- جس نے بیٹی دی اس نے سب کچھ دے دیا: غریب آدمی کے متعلق کہا جاتا ہے۔
- جس نے چیرا وہی بھرے گا: جس نے منہ دیا ہے کھانے کو بھی وہی دے گا۔ خدا سب کو رزق دیتا ہے۔
- جس نے دیا اس نے پایا: جو خدا کے نام پر دیتا ہے وہ اجر پاتا ہے۔
- جس نے کوڑا دیا کیا گھوڑا نہ دے گا: خدا پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔
- جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے: جس پر خدا مہربان ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- جسے کھانے کو ملے یوں وہ کمانے جائے کیوں: بغیر محنت و مشقت کے جسے کھانا ملے وہ کیوں محنت و مشقت کرے۔
- جگ درشن کا میلہ ہے: یہ دنیا صرف دیکھنے ہی میں خوبصورت ہے۔
- جگ کی ماں جہان کی خالہ: اس عورت کے متعلق طنزاً کہتے ہیں جو [illegible]
- جگری ہی اڑے پر آڑے آتا ہے: مصیبت میں اپنے ہی کام آتے ہیں۔
- جگنو بے کے گھر میں چراغ: چھوٹی حیثیت کے آدمی کو تھوڑی سی چیز بھی مل جائے تو اس کے لئے بڑی بات ہوتی ہے۔
- جل تو جلال تو آئی بلا ٹال تو: خدا سے دعا ہے کہ وہ ہر بلا سے محفوظ رکھے۔
- جل کی مچھلی جل ہی میں بھلی: ہر شخص کا گزارہ اپنے ہی قبیلے میں ہوتا ہے۔
- جل میں کھڑے پیاسے مرے/جل میں کھڑی پیاسی مری: اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو فائدہ تو اٹھا سکتا ہو لیکن نہ اٹھائے۔
- جلدی پکا سو سڑا: جلد بازی کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

- جلدی کا کام شیطان کا: جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے۔
- جماعت سے کرامت ہے: اتفاق میں برکت ہے۔
- جمعہ کو نکاح ہفتہ کو طلاق: بہت جلد اختلاف ہونے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
- جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا: پردیس میں کسی نے بڑا کام کیا تو کوئی فائدہ نہیں۔ عزت وہی ہوتی ہے جو اپنے ملک میں ہو۔
- جنم پتر تو سب دیکھتے ہیں، کرم پتر کوئی نہیں دیکھتا: سب لوگ خاندان دیکھتے ہیں اور اعمال کوئی نہیں دیکھتا۔
- جنم کے اندھے نام نین سکھ: صفت نہیں اور کوئی بات۔ جاہل کا خود کو عالم کہنا۔
- جنم کے کم بخت نام بخت آور: مقدر سے ثابت ہے پیدائشی بدنصیب کا نام چاہے کیسے ہی بہت بڑے خوش قسمت ہوں۔ نام سے نصیب نہیں بدلتا۔
- جنم کے منگتا نام داتا رام: پیدائشی فقیر اور گداگر مگر نام سخی ہے یعنی صفت شہرت کے بالکل متضاد۔
- جو بندھ گیا سو موتی: جو کچھ ہو گیا وہ درست ہے۔ جس نے تکلیف اٹھائی وہی کامیاب ہوا۔
- جو بولے سو کنڈا کھولے: جو تجویز پیش کرے وہی اس پر عمل کرے۔
- جو بوؤ گے وہی کاٹو گے: جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
- جو بہت قریب وہ زیادہ رقیب: اپنے رشتہ دار اور دوست دوسروں سے زیادہ حسد کرتے ہیں۔
- جو پھل چکھا نہیں وہی میٹھا: ان دیکھی چیز کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔
- جو دم ہے غنیمت ہے: کسی کی زندگی جس رنگ میں گزر رہی ہے وہی اچھا ہے۔
- جو دوڑ کر چلا، وہی گرا: جو شخص کسی کام میں ضرورت سے زیادہ تیزی یا جلد بازی دکھاتا ہے وہی نقصان اٹھاتا ہے۔
- جو دھرتی پہ آیا، اسے دھرتی نے کھایا: جو دنیا میں آیا ہے وہ ضرور مرے گا۔
- جورِ استاد بہ ز مہرِ پدر: استاد کی سختی باپ کے پیار سے اچھی ہے کیونکہ اس سے بچہ سیکھتا ہے۔

- جو راہ بتائے وہی آگے چلے: جو تجویز پیش کرے وہی اس پر عمل کرے۔
- جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی: میاں بیوی کی تکرار تلخی بھی مزہ دیتی ہے۔
- جورو کا مرنا گھر کا خرابہ: بیوی کے مر جانے سے گھر اجڑ جاتا ہے۔
- جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا: ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کے تعلقات نہ ہوں اور جس کا آگے پیچھے کوئی نہ ہو۔
- جو سحری کھائے وہی روزہ رکھے: جو فائدہ اٹھائے وہی تکلیف برداشت کرے۔
- جو سر اٹھا کے چلے گا وہی ٹھوکر کھائے گا: مغرور کا ذلیل و رسوا ہونا۔
- جو سوئے گا وہ روئے گا: غافل شخص بالآخر پچھتاتا ہے۔
- جو فروش گندم نما: دغا باز، بے ایمان۔ دکھانا اچھا اور فروخت گھٹیا کرنا۔
- جو کرے سو بھرے: جس نے نقصان کیا وہی سزا کا مستحق ہے۔ جو غلطی کرے وہی سزا پائے۔
- جو کرے سیوا، وہ کھائے میوا: جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے۔
- جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے اس کے لئے کھائی تیار: جو کوئی کسی کو نقصان پہنچانے کی سوچتا ہے۔ قدرت اس کا زیادہ نقصان کر دیتی ہے۔
- جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں: جو باتیں زیادہ کرتے ہیں وہ کام نہیں کرتے۔
- جو گڑ دیئے مرے اسے زہر کیوں دیا جائے: جو کام نرمی سے ہو جائے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے۔
- جوگی کا لڑکا کھیلے گا تو سانپ سے: ہر کوئی اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے۔ آبائی پیشے میں مہارت ہوتی ہے۔
- جو ماں سے زیادہ چاہے وہ پھاپھا کٹنی کہلائے: جو ماں سے زیادہ محبت جتائے وہ مکار ہے۔
- جو مقدر دکھائے دیکھ لو: جو قسمت میں ہو اسے برداشت کر لینا چاہیے۔
- جو من میں بسے سو سپنے دسے: جس کا خیال دل میں ہو خواب میں بھی وہی نظر آتا ہے۔

- **جو میرے ہے سو راج کے نہیں** منظورِ نظر سے بچے آپ [illegible] جانے والے کی بات کرتے ہیں۔
- **جوابِ جاہلاں باشد خموشی** بات نہ ماننے والے جاہل کو جواب دینے سے خاموشی بہتر ہے۔ جاہل قائل نہیں ہوتا [illegible] شائستگی یہی ہے۔
- **جوانی دیوانی ہے** [illegible]
- **جوانی میں تسبیح بڑھاپے میں کسبی** جوانی میں نیک [illegible] فحاشی اختیار کرلی۔
- **جوانی میں گدھی پر بھی جوبن آتا ہے** ہر صورت مرد و زن بھی جوانی میں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔
- **جوتیاں کیا سو نہیں خان ساماں بن گئے:** ادنیٰ کی مہربانی سے معزز ہوئے۔
- **جوتے ہل تو پاوے پھل:** محنت و کوشش سے کامیابی ہوتی ہے۔
- **جوگی کس کے میت اور پاتر کس کی نار** جوگی دوست نہیں بن سکتے اور فاحشہ عورت بیوی نہیں بن سکتی۔
- **جوں جوں چڑیا موٹی ہوتی چونچ چھوٹی** چھوٹے دل کا آدمی جتنا امیر ہوتا ہے اتنا ہی اور زیادہ کنجوس بن جاتا ہے۔
- **جوں جوں کملی بھیگے توں توں بھاری ہو** زمانے کے نشیب و فراز انسان کو تجربہ کار بنا دیتے ہیں۔
- **جوؤں کے ڈر سے گدڑی نہیں پھینکی جاتی** معمولی نقصان کے [illegible] نقصان برداشت نہیں کیا جاتا۔
- **جہاں تمہارا پسینہ گرے وہاں خون گرائیں** جہاں وفاداری [illegible] وہاں کٹتے ہیں۔
- **جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھنکتے بھی ہیں:** جہاں چند آدمی ہوتے ہیں وہاں کچھ رنجش بھی ہوتی ہے۔
- **جہاں چاہ وہاں راہ** جہاں محبت ہو وہاں راہ بھی نکل آتی ہے۔ ضرورت [illegible] کوشش کی

جائے تو مسئلے کا حل نکل ہی آتا ہے۔

- جہاں دل وہاں بادل: جہاں لوگوں کی بھیڑ ہو وہاں گرد و غبار بھی بہت ہوتا ہے۔
- جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ: تجربہ کار آدمی دوسروں کو بیوقوف بنانے کے لیے زیادہ جھوٹ بولتا ہے۔
- جہاں دیکھی روٹی، وہیں منڈائی چوٹی: [illegible]
- جہاں دیکھے توا پرات، وہیں گاوے ساری رات: [illegible] وہیں بیٹھ رہتا ہے۔
- جہاں ستیاناس وہاں سوا ستیاناس: [illegible] سے زیادہ۔
- جہاں سینگ سمائیں چلے جاؤ: [illegible]
- جہاں کا پیوے پانی، تہاں کی بولے بولی: [illegible] ضروری ہے۔
- جہاں کا مردہ وہیں گڑتا ہے: جہاں کا جھگڑا ہو وہیں طے ہوتا ہے۔
- جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھی آئیں گی: جہاں فائدہ ہوگا وہاں فائدہ اٹھانے والے بھی موجود ہوں گے۔ فائدے کے لیے [illegible] اکٹھے ہو جاتے ہیں۔
- جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے: جہاں کمی ہوتی ہے وہیں [illegible] ہوتا ہے۔
- جہاں گل ہوگا وہاں خار بھی ہوگا: دکھ اور سکھ ساتھ ساتھ ہیں۔
- جہاں گنج وہاں رنج: مال [illegible] تکلیف بھی [illegible]
- جہاں مرغا نہیں ہوتا وہاں سویرا نہیں ہوتا؟: [illegible]
- جہاں ملا نہ ہوگا وہاں صبح نہیں ہوگی؟: [illegible]
- جھگڑا جھوٹا قبضہ سچا: [illegible]
- جھگڑے کی باتیں تین، زن، زر، زمین: [illegible] ہوتے ہیں۔
- جھوٹ برابر کوئی پاپ نہیں: جھوٹ سب سے بڑا گناہ ہے۔
- جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی: جھوٹ بولنے والے کامیاب نہیں ہوتے۔

- جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے: جھوٹی بات بے بنیاد ہوتی ہے۔
- جھوٹے کو گھر تک پہنچانا: جھوٹے آدمی کو قائل کرنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔
- جھونپڑوں میں رہنا محلوں کے خواب دیکھنا: حیثیت سے بڑھ کر خیالات باندھنا۔
- جی جائے گھی نہ جائے: بہت زیادہ کنجوس ہونا، جان دے دینا پیسہ نہ دینا۔
- جی کہو جی کہلاؤ: عزت دینے سے اپنی عزت ہوتی ہے۔
- جیت کی ہوا بھی اچھی: کامیابی و خوشی میں موسم بھی اچھا معلوم ہوتی ہے۔
- جیت ہمت کے ساتھ ہے: کامیابی ہمت کرنے سے ہوتی ہے۔
- جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی: جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا۔
- جیتے باپ کی پوچھی نہ بات، مرے باپ کو دودھ اور بھات: زندگی میں باپ کی خدمت نہ کی اور مرنے کے بعد خیرات میں دودھ چاول دیے۔ سب بے فضول خرچی۔ وقت پر کچھ نہیں، بے وقت اسراف۔
- جیتے تھے تو لیکھوں بھرے، مر گئے تو موتیوں جڑے: زندہ تھے تب کی عیب مرنے کے بعد قابل تعریف سمجھے جانے لگے۔ زندگی میں قدر نہیں کی جاتی، مرنے کے بعد تعریفیں کی جاتی ہیں۔
- جیتے جی کا میلہ ہے: زندگی کی تمام رونقیں زندہ رہنے تک ہیں۔
- جیتے ہیں نہ مرتے ہیں: زندگی اور موت کی کشمکش میں ہونا۔ انتہائی سخت حالت میں۔
- جیسے آسا مرے نراسا: زندہ وہی ہے جو امید رکھے، ناامیدی موت ہے۔
- جیجا کے مال پر سالے ہتو والے: پرائے مال پر عیش اڑانا۔
- جیسا بچے کو اٹھاؤ گے اٹھے گا: بچے کی جیسی تربیت ہوگی ویسا ہی ہوگا۔
- جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے: جیسا کرو گے ویسا ہی پھل پاؤ گے۔
- جیسا تیرا لینا دینا ویسا میرا گانا بجانا: جیسی مزدوری ملتی ہے ویسا ہی کام ہوتا ہے۔
- جیسا دیس ویسا بھیس: جس جگہ رہے وہاں کی وضع اختیار کرے۔
- جیسا راجا ویسی پرجا: جیسا حاکم ہوتا ہے ویسی ہی اس کی رعایا ہوتی ہے۔
- جیسا کرو گے ویسا بھرو گے: انسان جیسا کام کرتا ہے ویسا ہی اس کو نتیجہ مل جاتا ہے۔

- **جیسا کن بھر ویسا من بھر:** جیسا نمونہ ہوتا ہے ویسا ہی مال ہوتا ہے۔
- **جیسا منہ ویسا تھپڑ:** کوئی جیسا کام کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے۔
- **جیسا منہ ویسی بات:** انسان اپنی قابلیت اور صلاحیت کے مطابق بات کرتا ہے۔
- **جیسا آقا ویسا نوکر:** دونوں ہی نالائق۔
- **جیسی روح ویسے فرشتے:** انسان خود جیسا ہو تو اپنے ہی جیسے لوگوں سے میل اور دوستی پسند کرتا ہے۔
- **جیسی کرنی ویسی بھرنی:** جیسا کام کرو گے ویسا نتیجہ ملے گا۔
- **جیسی مردے پر سو من مٹی ویسی ہزار من:** مصیبت جیسی تھوڑی ویسی زیادہ، مصیبت مصیبت ہی ہوتی ہے۔
- **جیسی نیت ویسی مراد:** اعمال کا دارومدار نیت پر ہوتا ہے۔
- **جیوے میرا بھائی، گلی گلی بھرجائی:** بھائی زندہ ہے تو بھابھیوں کی کمی نہیں۔

چ

- چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت: آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہونا۔
- چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں: ہم آپ سے زیادہ تجربہ کار ہیں۔
- چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات: چند روزہ رونق پھر وہی بے رونقی۔
- چار دن کی چاندنی، پھر اندھیرا پاکھ: عارضی عیش کے بعد تنگی و [illegible] قدری۔
- چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں: [illegible] زیادہ تجربہ ہے۔
- چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں: طاقت پر غرور کرنے والے کو کہتے ہیں یعنی دوسروں میں بھی قوت ہے۔
- چاک اترا ہوا پھر نہیں چڑھتا: بگڑا ہوا کام درست نہیں ہوتا۔
- چاکر سے کو کر بھلا سوئے اپنی نیند: [illegible] اپنی نیند [illegible] خدمت میں کہتے ہیں۔
- چاکری میں آکری کیا: [illegible] نہیں چاہیے۔
- چاکی پھیری ہوئی چون کی ڈھیری: محنت کرنے کا حاصل [illegible] چکی چلانے سے آٹا نکل آتا ہے۔
- چام پیارا نہیں کام پیارا ہے: صورت عزیز نہیں ہوتی خدمت سے وقعت و محبت ہوتی ہے۔
- چاند پر خاک ڈالے اپنے منہ پر پڑے: بے عیب پر عیب لگانے والا خود ہی رسوا ہوتا ہے۔

- چاند پر خاک نہیں پڑتی: اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا۔
- چاند چڑھے کل عالم دیکھے: ظاہر بات چھپ نہیں سکتی، تمام دنیا پر روشن ہو جاتی ہے۔
- چاند آسمان پر چڑھا سب نے دیکھا: ظاہر بات چھپ نہیں سکتی تمام دنیا پر روشن ہو جاتی ہے۔
- چاہ کن را چاہ درپیش: [illegible]
- چپ کی داد خدا کے ہاں: [illegible]
- چپ آدمی اور بندھے پانی سے ڈرنا چاہیے: [illegible] خطرناک ہوتے ہیں۔
- چپ آدھی مرضی: جب کوئی جواب میں خاموش رہے تو سمجھتے ہیں وہ راضی ہے۔
- چپڑی اور دو دو: اچھی بھی اور زیادہ بھی۔
- چٹ منگنی پٹ بیاہ: کسی کام کے کرنے میں جلدی کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے: نہایت سرخ و سفید ہے۔
- چٹوری زبان دولت کا زیان: چٹورا آدمی کبھی امیر نہیں ہو سکتا۔
- چڑیا کو تیل نہیں پکوڑوں کو جی چاہے: [illegible] کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔
- چچا چور بھتیجا قاضی: [illegible]
- چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی: [illegible] میں پچھتانا پڑے۔
- چراغ تلے اندھیرا: [illegible]
- چراغ روشن مراد حاصل: بامراد خانہ آباد۔
- چراغ سے چراغ جلتا ہے: ایک دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے۔
- چراغ گل، پگڑی غائب: [illegible]

[illegible] ہوتی ہے۔

- چراغ مفلساں نور ندارد: مفلس کے ہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہوتا ہے۔
- چراغ میں بتی پڑی، اللہ رکھی تخت چڑھی: [illegible]
- چڑی یا رس کے، دم لگا یا کھسکے: [illegible]
- چڑھ جا بیٹا سولی رام بھلی کرے گا: [illegible] ہیں۔ دوسروں کو خطرناک کام پر اکسانا۔
- چشم ما روشن دل ما شاد: [illegible] کہتے ہیں۔
- چغل خور خدا کا چور: چغل خوری کی مذمت میں کہتے ہیں۔
- چقندر کاشتم زردک برآمد: بدقسمتی [illegible] کہتے ہیں۔
- چکنا دیکھ کے پھسل پڑے: خوبصورتی دیکھ کر عاشق ہونے۔
- چکنا گھڑا بوند پڑی پھسل پڑی: بے غیرت پر لعنت ملامت کا اثر نہیں ہوتا۔
- چکنا منہ پیٹ خالی: [illegible] پیٹ خالی یعنی بھوکا۔ [illegible] کہتے ہیں۔
- چکنا منہ سب چومتے ہیں: [illegible] ہوتی ہے۔
- چکنے گھڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی: بے غیرت [illegible] نہیں ہوتی۔
- چلتی پھرتی چھاؤں: [illegible]
- چلتی کا نام گاڑی ہے: [illegible]
- چلتے چور لنگوٹی لابھ: [illegible]
- چلو میں سمندر نہیں سماتا: [illegible]
- چلی چلی نی مکھو آئیں: [illegible]
- چماروں کو عرش پر بھی بے گار: [illegible]
- چمڑی جائے دمڑی نہ جائے: [illegible] کہتے ہیں۔

- چمڑے کی زبان ہے [illegible]
- چمگادڑ کے گھر مہمان آئے ہم بھی لٹکیں تم بھی لٹکو [illegible]
- چن بھٹ کو نہیں پھوڑ سکتا [illegible]
- چندیں مدت خدائی کردی کہ دو فرزند نشد [illegible]
- چنڈال نہ چھوڑے کھتی نہ چھوڑے بال [illegible]
- چنے چباؤ یا شہنائی بجاؤ [illegible]
- چنے سے بھن رہے ہیں [illegible]
- چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا [illegible]
- چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا [illegible] رہ جاتا ہے۔
- چور سے کہے چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر لٹا [illegible] نقصان کرائے اور خود ہی ہمدرد بنے۔
- چور کا بھائی گٹھ کترا [illegible]
- چور کا شاہد چراغ [illegible]
- چور کا مال سب کوئی کھائے چوری جان اکارت جائے [illegible]
- چور کو چوری ہی سوجھتی ہے [illegible]
- چور کی داڑھی میں تنکا [illegible]
- چور کے اور سانپ کے پیر کہاں [illegible]
- چور کے گھر مور [illegible]

- چوری اور سینہ زوری: [illegible]
- چوری کا کپڑا الٹھیوں کے گز: [illegible]
- چوری کا گڑ میٹھا: مفت کا مال [illegible]
- چوکا سو مرا: [illegible]
- چولہے آگ نہ گھڑے پانی: نہایت مفلس۔ [illegible]
- چولی دامن کا ساتھ: [illegible]
- چومتے ہی گال کاٹنا: [illegible]
- چونڈا دھوپ میں سفید نہیں کیا: ناتجربہ کار نہیں ہوں [illegible]
- چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ: [illegible] خواہاں (چونی دال کے برادے کو کہتے ہیں۔)
- چوہا بلی کا شکار ہے: [illegible]
- چوہے کا جنا بل ہی ڈھونڈتا ہے: [illegible]
- چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا: [illegible]
- چہ داند بوزنہ لذت ادرک: [illegible]
- چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد: [illegible] دلیر ہے جو ہاتھ میں چراغ [illegible]
- چہ کند بے نوا ہمیں دارد: [illegible]
- چہ نسبت خاک را با عالم پاک: [illegible]
- چھوٹا منہ بڑا نوالہ: حیثیت سے زیادہ [illegible]
- چھوٹا منہ بڑی بات: بڑوں کی عیب جوئی۔
- چھوٹے سے میاں نمازی بڑی سی دم: چھوٹا قد بڑی داڑھی۔

- چھوٹے گاؤں سے ناتا کیا [illegible] تعلق۔
- چھوٹے میاں سو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ [illegible]
- چھوڑ دو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا [illegible]
- چھینکتے ہی ناک کٹی [illegible]
- چیل انڈا چھوڑتی ہے [illegible]
- چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں [illegible] نہیں ملتی۔
- چیونٹیوں بھرا کباب ہونا [illegible] بھائی کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ح

- حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را: خوبصورت در حسین کو کسی تکلف، زیور و سنگھار کی ضرورت نہیں۔ یعنی محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔
- حاضر میں حجت نہیں، غیب کی تلاش نہیں: جو موجود ہے نذر کیے دیتے ہیں لیکن چھپا کر دینے کا وعدہ نہیں کرتے۔
- حاکم کی اگاڑی اور گھوڑے کی پچھاڑی سے ڈرنا چاہیے: دونوں صورتوں میں نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ حاکم کے آگے اور گھوڑے کے پیچھے چلنا خطرناک ہوتا ہے۔
- حاکم کی تین شحنہ کی نو: حاکم تھوڑی سی رشوت لے تو ماتحت اس سے بھی زیادہ رشوت طلب کرتے ہیں۔ اعلیٰ طبقہ خراب ہو تو ادنیٰ زیادہ خراب ہوتا ہے۔
- حاکم کے مارے اور کیچڑ کے پھسلے کا کس نے برا منایا ہے: حاکم کی مار سے تو تسلی کے طور پر کہتے ہیں۔
- حاکم محکوم کی لڑائی کیا: حاکم اور ماتحت کا جھگڑا ہو تو نقصان ماتحت ہی کو اٹھانا پڑتا ہے۔
- حال گیا احوال گیا، دل کا خیال نہ گیا: دولت برباد ہو گئی لیکن عادت تبدیل نہ ہوئی۔
- حب الوطن من الایمان: وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔
- حجام کے آگے سب کا سر جھکتا ہے: بعض کام ہر ایک کو مجبوراً کرنے پڑتے ہیں۔
- حرام چالیس گھر لے ڈوبتا ہے: بدکاری کا اثر بہت دور تک پہنچتا ہے۔
- حرام کی کمائی حرام میں گنوائی: حرام کا مال ضائع ہو جاتا ہے۔ آسانی سے آنے والا مال

آسانی سے جاتا ہے۔

- حرام میں بڑی لذت ہے: ممنوع کام کرنے میں بڑا مزہ آتا ہے۔
- حرکت میں برکت ہے: کام کی تعریف میں کہتے ہیں، محنت سے ہی پھل ملتا ہے۔
- حساب دوستاں دردل: دوستوں کے ساتھ حساب کتاب نہیں ہوتا۔ دوستوں کا حساب کتاب کاغذ پہ نہیں، دل پہ نقش ہو جاتا ہے۔
- حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے: صفایا ہو جائے (عورتوں کی بددعا)
- حضوری کی مزدوری بھلی: اگر مالک کی موجودگی میں کام ہو تو اچھا ہوتا ہے۔
- حقے کی ماری آگ، بتی کا مارا گاؤں: جس آگ میں سے بار بار حقہ بھرا جائے وہ بجھ جاتی ہے۔ جس گاؤں کی مخبری کی جائے وہ برباد ہو جاتا ہے۔
- حکم حاکم مرگ مفاجات: جس طرح موت سے مفر نہیں اسی طرح انسان حاکم کے حکم سے بھی نہیں بچ سکتا۔
- حکمت بہ لقمان آموختن: خود دانا شخص کو بات سکھانے کے مترادف ہے۔
- حکمت چین حجت بنگالہ: عقلمندی چین سے اور بحث کی جھگڑے بنگال سے منسوب ہے۔
- حلال میں حرکت، حرام میں برکت: الٹی بات۔ جدید زمانے کی سوچ پر طنز۔
- حلق کا نہ تالو کا، پر مال میں لالو کا: خوشامدی جو کچھ نہیں کرتا لیکن مال میں حصہ دار بنا رہے۔
- حلوا خوردن را روئے باید: نعمت کے لیے لیاقت چاہیے۔
- حلوائی کی دکان اور دادا جی کی فاتحہ: پرائے مال پر اپنا بھلا کرنا۔
- حمام میں سب ننگے: ایک ہی قسم کی برائی میں سب مبتلا ہوتے ہیں۔
- حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے: جس کا کوئی زور آور مددگار ہو وہ ادنیٰ ہو کر بھی بڑوں کے سامنے بیٹھتا ہے۔
- حیلے رزق بہانے موت: موت اور رزق کے لیے تھوڑا سا بہانہ چاہیے۔

خ

- خارشی کتیا مخمل کی جھول: خلافِ معمول قیمتی لباس پہننے والے شخص سے یہ کہتے ہیں۔
- خالہ کی مہمانی، ہاتھ پچھتانی: غلط جگہ تعلق قائم کرنے پر پچھتانا ہی پڑتا ہے۔
- خالی خریطی پوری فضیحتی: جس کی جیب خالی ہو وہ ہر کسی سے جھگڑتا رہتا ہے۔
- خدا کی خدائی میں کسے دخل: خدا جو چاہے وہ کرتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
- خدا بھرے کو بھرتا ہے: خدا دولت مند کو زیادہ دیتا ہے۔
- خدا بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سلاتا نہیں: خدا تمام مخلوق کو روزی دینے والا ہے۔
- خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد: سب یکساں نہیں ہوتے۔ ہر انسان دوسرے سے مختلف ہے۔
- خدا جس کو بچائے اس پر آفت کیوں آئے: خدا جس پر مہربان ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے: خدا جب دینے پر آئے تو خود ہی اسباب پیدا کر دیتا ہے۔
- خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے: خدا ہر ایک کو بے سبب روزی پہنچاتا ہے۔
- خدا دیکھا نہیں تو عقل سے تو پہچانا جاتا ہے: اس وقت بولتے ہیں جب کسی بات کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- خدا دے کھانے کو بلا جائے کمانے کو: مفت میں مل جائے تو محنت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

- **خدا سرے برانگیزد کہ خیرے مادر آں باشد**: خدا کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے۔
- **خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے**: خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے کے مطابق نوازتا ہے۔
- **خدا کا دیا سر پر**: جو خدا نے دیا ہے اسے تسلیم کرنا چاہیے۔
- **خدا کسی کو لاٹھی لے کر نہیں مارتا**: کسی نہ کسی سبب سے اسے مصیبت میں گرفتار کر دیتا ہے۔
- **خدا کو ایک دن منہ دکھانا ہے**: مراد ہے خدا سے ڈرو، غلط کام مت کرو۔
- **خدا کو کیا جواب دو گے**: مراد ہے خدا سے ڈرو، غلط کام مت کرو۔
- **خدا کی باتیں خدا ہی جانے**: خدا کے بھید کسی کو معلوم نہیں۔
- **خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری**: خدا سے پردہ نہیں تو انسانوں سے کیا پردہ۔ بالعموم کھلے بندوں غلط کام پر اصرار کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں**: خدا کی مار ایسی پڑتی ہے جو کسی کے خیال میں بھی نہیں ہوتی۔
- **خدا کے گھر میں کس چیز کی کمی ہے**: خدا سب کچھ دے سکتا ہے۔ محروم شخص اپنے دل کی تسلی کے لیے کہتے ہیں۔
- **خدا گنجے کو ناخن نہ دے**: خدا کسی کمینے کو طاقت نہ دے۔
- **خدا لڑائی رات کرے، بچھڑائی نہ کرے**: [illegible]
- **خدا لگتی کوئی نہیں کہتا، منہ دیکھی سب کہتے ہیں**: سچی بات کوئی نہیں کہتا، سب خوشامد بھری باتیں کرتے ہیں۔ سچ سے دشمنی ہو جاتی ہے۔
- **خدا مہربان تو جگ مہربان**: خدا کی عنایت ہو تو سب خود ہی مہربان ہو جاتے ہیں۔
- **خدامی بیندو می پوشد، ہمسایہ نمی بیند و می خروشد**: خدا عیب چھپاتا ہے باوجود دیکھنے کے۔ جبکہ لوگ شور مچاتے اور رسوا کرتے ہیں، دیکھے بغیر ہی۔
- **خدامی دہاند و خدامی دہد**: خدا ہی منہ دیتا ہے اور خدا ہی دیتا ہے۔

- خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف: زن مرید ہونا۔ بیوی اور سسرال کی فرمانبرداری۔
- خدائی خوار، گدھے سوار: جو شخص کام نہ کرے وہ ترقی نہیں کرتا۔
- خدمت سے عظمت ہے: کام کرنے ہی سے عزت ملتی ہے۔
- خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود چو بیاید ہنوز خر باشد: نا اہل خواہ کتنی ہی اچھی صحبت میں رہے اس کی اصلاح ناممکن ہے۔
- خربوزہ چھری پر گرے یا چھری خربوزے پر، نقصان خربوزے کا ہے: کمزور کی ہر طرح سے شامت ہی آتی ہے۔
- خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے: صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ آدمی ساتھ والوں کے ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔
- خر چہ داند بہائے قند و نبات: گدھا قند اور مصری کی قیمت کیا جانے۔ قدر نہ شناسی کے موقع پر کہتے ہیں۔
- خس کم جہاں پاک: برے اور نالائق لوگوں کے چلے جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- خشکہ اور بروزہ اگرچہ گندہ مگر ایجاد بندہ: تب کہتے ہیں جب کوئی بری شے پر محض اس لیے اصرار ہے کہ اس کی ایجاد ہے۔
- خطا اگر راست آید تاہم خطا است: غلط کام سے اگر کوئی فائدہ بھی ہو جائے تو بھی برا ہے۔
- خطا کرے بیوی پکڑی جائے باندی: بیوی غلطی کرے اور الزام غریب پر ہو جائے۔
- خطا بہ بازار و سزا پس دیوار: قصور یا غلطی کی سزا پوشیدہ ہونی چاہیے۔
- خطائے بزرگاں گرفتن خطا است: بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے۔
- خفتہ را خفتہ کے کند بیدار: غافل یا جاہل دوسرے غافل یا جاہل کی اصلاح نہیں کر سکتا۔
- خلق کا حلق کس نے بند کیا: لوگوں کی باتوں کو کوئی نہیں روک سکتا۔
- خلقت مردہ پسند ہے: لوگ زندہ کی قدر نہیں کرتے، بعد از مرگ اس کی پرستش کرتے ہیں۔
- خلیل خاں فاختہ اڑا چکے: بس غرور و تکبر کر چکے، اب کس بات پر فخر کرو گے۔ بھلے وقت لد گئے۔

- خوان پاک خوان پوش پاک [illegible]
- خود اور خدا میں پیر ہے [illegible]
- خود پسندی دلیل نادانی است [illegible]
- خود را نصیحت دیگراں را نصیحت [illegible]
- خود غلط انشا غلط [illegible]
- خود کردہ را علاجے نیست [illegible]
- خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گل کوزہ [illegible]
- خوردن برائے زیستن است نہ کہ زیستن برائے خوردن [illegible]
- خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ [illegible]
- خوشامد سے آمد ہے [illegible]
- خوشامد کا منہ کالا [illegible]
- خوشامد ہر کرا گفتی خوش آمد [illegible]
- خون سر پر چڑھ کر بولتا ہے [illegible]
- خوئے بد را بہانہ بسیار [illegible]

د

- داداجان پرائے بردے آزاد کرتے تھے: شیخی بگھارنے والے سے متعلق کہتے ہیں۔
- دادا کہنے سے بنیا گڑ دیتا ہے: خوشامد سے بگڑا کام بن ہی جاتا ہے۔
- دادامریں گے جب بیل بٹیں گے: دادا کے مرنے پر جائیداد تقسیم ہوگی۔ منفی سوچ والے پر۔
- داشتہ آید بکار اگرچہ باشد سر مار: رکھی ہوئی چیز کبھی نہ کبھی کام آ جاتی ہے خواہ وہ کتنی ہی کمتر کیوں نہ ہو۔
- دال روٹی پیٹ بھر کر کھاتا ہے: اچھا گزارہ ہو رہا ہے۔
- دال روٹی سے آسودہ: خوشحال۔
- دام دیجیے کام لیجیے: جو روپیہ خرچ کرتا ہے اس کا کام بن جاتا ہے۔
- دام کا کام بات سے نہیں ہوتا: اجرت دینے سے کام ہوتے ہیں منت کوئی نہیں سنتا۔
- دام کرائے کام: اجرت پر کام کرائے جاتے ہیں منت کوئی نہیں سنتا۔ پیسے سے کام نہیں رکتا۔
- دام آوے کام: دولت ہی سے کام بنتا ہے۔
- دامن پر فرشتے نماز پڑھیں: نہایت پاکباز ہے۔
- دامے، درمے، قدمے، سخنے: ہر طرح مدد کرنے کو تیار۔
- دانا جلد بازی نہیں کرتے: عقلمند آدمی کسی کام میں جلد بازی سے کام نہیں لیتے۔
- دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے: بیوقوف دوست کے ہاتھوں نقصان ہوتا ہے۔
- دانت تھے تو چنے نہ پائے، چنے ملے تو دانت گنوائے: ایسے وقت آرزو پوری ہوئی

[illegible]

- دانہ دانہ است غلہ در انبار [illegible]
- دائی جانے اپنی بائی [illegible] حال خود ہی جانتا ہے۔
- دائی سے پیٹ نہیں چھپتا [illegible]
- دائی کے سر پھول پان [illegible]
- داہنا دھوئے بائیں کو اور بائیں دھوئے داہنے کو [illegible]
- داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے [illegible] جاتا ہے۔
- دبی بلی چوہوں سے کان کترتی ہے۔ [illegible] پر ختم ہو جاتے ہیں۔
- دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ [illegible]
- دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی [illegible] برداشت کرنی پڑتی ہے۔
- در توبہ باز ہے [illegible]
- درخت اگر کس است حرفش بس است [illegible] لیتا ہے۔
- درخانہ بے نوا چون چہ ششہ [illegible]
- درخانہ مور شبنم طوفان [illegible]
- در طریقت ہر چہ پیش آید خیر اوست [illegible] راضی رہتا ہے۔
- در عفو لذتے است کہ در انتقام نیست [illegible] کرنے کی لذت انتقام سے بڑھ کر ہے۔
- در عمل کوش ہر چہ خواہی پوش [illegible]

- درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست: اچھے کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔
- دروغ برگردنِ راوی: جھوٹ کا گناہ اصل بیان کرنے والے پر ہوتا ہے۔
- دروغ گو را فروغ نہیں: جھوٹ میں کامیابی نہیں ہوتی۔
- دروغ گو را حافظہ نباشد: جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی۔
- دروغِ مصلحت آمیز بہ از راستیِ فتنہ انگیز: ایسا سچ جس سے فساد ہو، اس جھوٹ سے بدتر ہے جو بہتر ہے جس سے فساد مٹے۔
- درویش صفت باش کلاہ تتری دار: نیک صفت کا ہونا چاہیے باقی خواہ کچھ ہو۔
- درویش ہر جا کہ شب آمد سرائے اوست: فقیر جہاں بھی پہنچ جائے وہی اس کا گھر ہے۔
- دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر: جہاں رہنا ہو وہاں کے بااثر لوگوں سے دشمنی ٹھیک نہیں۔
- درِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود: اچھی شے سب کو بھاتی ہے۔
- دستِ خود دہانِ خود: اپنی مرضی سے حق لینے میں مطلب درست ہوتا ہے۔
- دستار، گفتار اپنی ہی کام آتی ہے: اپنی پگڑی اور اپنی گفتگو اپنے مطلب کے موافق ہوتی ہے۔
- دسترخوان بچھانے میں سو عیب، نہ بچھانے میں ایک عیب: اگر لوگوں کو کھانا کھلایا جائے تو سینکڑوں نقص نکالتے ہیں اور نہ کھلایا جائے تو صرف ایک عیب یعنی بخیلی کا لگتا ہے۔
- دسوں انگلیاں دسوں چراغ: بہت ہنرمند۔
- دشمن اگر قوی است نگہباں قوی تر است: دشمن اگر زبردست ہے تو خدا جو محافظ ہے اس سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔
- دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست: اگر دوست مہربان ہو تو دشمن کی کوئی چال کامیاب نہیں ہو سکتی۔
- دشمن سوئے نہ سونے دے: دشمن ہر وقت تکلیف دیتا ہے۔ دشمن نہ آرام سے خود رہتا ہے نہ رہنے دیتا ہے۔
- دشمن کہاں؟ بغل میں: قریبی آدمی کی دشمنی زیادہ خطرناک ہے۔
- دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد: دشمن کو کم نہ سمجھے۔
- دشمنوں میں ایسے رہیے جیسے دانتوں میں زبان: دشمنوں میں بڑی احتیاط سے رہنا چاہیے۔

- دکھ بھریں بی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں: محنت کوئی کرے اور فائدہ کوئی حاصل کرے۔
- دگر دگر است و جگر جگر: [illegible]
- دگر نہ خوردہ زیان خود است: [illegible]
- دل بدست آور کہ حج اکبر است: [illegible]
- دل کا مالک اللہ ہے: [illegible]
- دل کو دل سے راہ ہوتی ہے: [illegible]
- دل کو ہو قرار تو سب کو سوجھیں تیوہار: [illegible] ہو سکتا ہے۔
- دلہا دلہن مل گئے، جھوٹی پڑی برات: [illegible] شرمندہ ہوتے۔
- دلہا کے ساتھ برات: [illegible]
- دلی دور ہے: [illegible]
- دلی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کیے: [illegible] صحبت میں رہ کر بھی [illegible]
- دم کا دمامہ ہے: زندگی سے [illegible]
- دم کا کیا بھروسا: زندگی کا کوئی بھروسا نہیں۔
- دم ہے تو کیا غم ہے: زندگی ہے تو [illegible]
- دمڑی کی ہانڈی گئی، کتے کی ذات پہچانی: [illegible] ہوئی۔
- دمڑی کی دال، بوا پتلی نہ ہو: [illegible]
- دمڑی کی بڑھیا، ٹکا سر منڈائی: [illegible] قیمت سے زیادہ خرچ [illegible]
- دمڑی کے تین تین: نہایت سستی چیزیں [illegible]
- دمڑی نہ جائے چاہے چمڑی جائے: بہت زیادہ کنجوس ہونا۔
- دمہ دم کے ساتھ: دمہ موت تک جان نہیں چھوڑتا، دمہ کی بیماری کا مستقل علاج نہیں۔

- دن جاتے دیر نہیں لگتی: وقت جلد گزر جاتا ہے۔
- دن رات کا بکھیڑا: ہر وقت کا جھگڑا۔
- دن عید رات شب برات: رات دن عیش و عشرت۔
- دن کو اونی اونی، رات کو چرخہ پونی: بے وقت اور بے محل کام۔
- دن گیا نہ رات: کام [illegible] ہمیشہ موافق ہوتا ہے۔
- دنیا بہ امید قائم: انسان امید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔
- دنیا عجب جگہ ہے: دنیا میں ہر بات انوکھی ہے۔
- دنیا ہو اور تم ہو: [illegible] دنیا تب تک [illegible] رہو [illegible] پڑتے ہیں۔
- دنیا ہے اور خوشامد ہے: جب تک دنیا ہے خوشامدیوں کا کام چلتا رہے گا۔
- دو ملاؤں میں مرغی حرام: دو کے جھگڑے میں کام بگڑ جاتا ہے۔
- دو میانوں میں ایک چھری: دو عورتوں کے درمیان ایک آدمی۔
- دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا: صحبت دو کی بھلی تیسرے کی شمولیت ناگوار ہوتی ہے۔
- دو بادشاہ در اقلیمے نہ گنجند: دو زبردست شخصوں میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔ ایک ملک میں دو بادشاہ نہیں رہ سکتے۔
- دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے: ایک چیز سے ڈرا ہوا آدمی اس کی [illegible] چیز سے بھی ڈرتا ہے۔
- دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی: پورا پورا انصاف [illegible] اور جھوٹ الگ الگ۔
- دودھ کی بو منہ سے آتی ہے: [illegible] ہے۔
- دودھ کی مکھی کس نے چاٹی: [illegible] نہیں رہتا۔
- دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے: ابھی بچے [illegible]۔
- [illegible] چیل گائے کی لاتیں بھی بھلی: [illegible] ہوا [illegible] بھی بری نہیں معلوم ہوتیں۔
- [illegible] ڈھول سہانے: دور کی سنی ہوئی بات اچھی معلوم ہوتی ہے۔ برتے [illegible] چیز بھلی معلوم [illegible] ہے۔

- دوست باشد کہ زمعائب دوست ہمچوں آئینہ روبرو گوید — دوست وہ ہوتا ہے جو دوست کے عیب اس کے سامنے کہہ دے۔
- دوست قدیم شراب کہنہ — پرانا دوست پرانی شراب جیسا ہوتا ہے۔
- دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی — دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔
- دوستاں درزنداں بکار آیند کہ بر سفرہ ہمہ دوست نمایند — مصیبت میں جو ساتھ دے وہ دوست ہے خوشحالی میں تو ہر کوئی دوست ہوتا ہے۔
- دوستوں کا حساب دل میں — دوست ایک دوسرے پر احسان نہیں جتاتے۔
- دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے — دولت زوال پذیر شے ہے۔
- دولت لٹے کوکوں پر مہر — جو ہر خرچ میں کفایت شعاری کرے اور بے جا خرچ کی پرواہ نہ کرے۔
- دولت منڈیر کا کوا ہے — دولت کا کوئی بھروسہ نہیں، دولت کسی جگہ مستقل قیام نہیں کرتی۔
- دہ در دنیا ستر در عاقبت — ایک کا دس گنا صلہ دنیا میں ملتا ہے اور آخرت میں ستر گنا ملتا ہے۔
- دہ رواں، دہ دواں، دہ پرل — رمضان مبارک کے دس دن بڑے آرام سے گزرتے ہیں درمیان کے دس دن جلد جلد گزرتے ہیں اور آخر کے دس دن بڑی تیزی سے اڑتے ہوئے گزرتے ہیں۔
- دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ — جب دشمن کی تکلیف سے بچنے کے لئے کچھ دے دیا جائے۔ لالچی کا منہ بند کرنا۔
- دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے — دولت کا کوئی اعتبار نہیں۔
- دھوبی پر بس نہ چلا تو گدھے کے کان مروڑے — غصہ ہمیشہ کمزور پر آتا ہے۔
- دھوبی کا چھید آدھا اجلا آدھا میلا — غیر موزوں بات غیر موزوں ہوتا ہے۔
- دیکھ پرائی چوپڑی گر پڑے ایمان — دوسروں کی چیز دیکھ کر آدمی کی نیت بدل جاتی ہے جس کی نظر ہمیشہ پرائے مال پر ہوتی ہے۔

- دیکھتی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی: جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا۔
- دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھے: خدا معلوم کیا نتیجہ نکلے گا۔
- دیکھیے دیدار اور ماریے پیزار: [illegible]
- دیکھیے قصائی کی نظر اور کھلایئے سونے کا نوالہ: اولاد کو خطرناک کی نظر سے دیکھنا چاہیے اور ڈراتے رہنا چاہیے اور کھانا بھی اچھا دینا چاہیے۔
- دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے: بڑی مقدار میں سے بچا کھچا بھی بہت ہوتا ہے۔
- دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں: ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے۔
- دیگر بخود منازکہ ترکی تمام شد: اب کیا تڑاتے ہو، وقت گزر گیا۔
- دیمک کے دانت، سانپ کے پاؤں اور چیونٹی کی ناک کس نے دیکھی: یہ چیزیں گو بظاہر نظر نہیں آتیں مگر کام ایسا کرتی ہیں کہ جن جانوروں کے دانت پاؤں اور ناک ظاہر ہوتے ہیں ان سے ابھی ایسا کام نہیں بن پاتا۔
- دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں: خدا ہزاروں بہانوں اور حیلوں سے دیتا ہے۔
- دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں: بھید چھپانے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔
- دیوالی برس میں ایک دن: خوشی کا موقع کبھی کبھی آتا ہے۔
- دیوانہ باش تا غم تو دیگراں خورند: بے فکرے ہوتے ہیں جن کی فکر دوسروں کو ہوتی ہے۔
- دیوانہ بکار خویش ہوشیار: بظاہر دیوانہ نظر آنے والا شخص بھی اپنے مطلب میں ہوشیار ہوتا ہے۔
- دیوانہ را ہوئے بس است: دیوانے کو چھیڑنے کے لیے صرف ہُو کر دینا کافی ہے۔
- دیوانی ماں کا خبطی بیٹا: خاندانی بے وقوف۔
- دائی چنبیلی کے مرزا موگرا: نیچ ذات کا شخص خود کو عالی نسب بتائے تو بولتے ہیں۔

ڈ ، ڈ

- دھاک تلے کی پھوہڑ، موتی تلے کی سگھڑ۔ جس کے پاس دولت ہو وہ سلیقہ مند ہوتا ہے اور غریب بے سلیقہ ہی کہلاتا ہے۔
(ڈھاک کے صرف پتے ہی اصل ہوتے ہیں، یہ مفلسی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔)
- ڈال کا چوکا بندر اور بات کا چوکا آدمی نہیں سنبھلتا۔ موقع پر غلطی کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔
- ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے۔ آپس میں بہت تعلق ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔
- ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ظالم بھی اپنے ہمسایوں کا لحاظ کرتا ہے۔ جب کوئی اپنوں کو نقصان پہنچائے تو کہتے ہیں۔
- ڈائن کو بھی داماد پیارا۔ بری سے بری عورت بھی اپنے داماد کا خیال رکھتی ہے۔
- ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ مصیبت میں تھوڑی سی مدد بھی بہت ہے۔
- ڈوم اور چیتا منہ لگا برا۔ دونوں کا تعلق برا ہے، تو بچنا چاہیں۔
- ڈھاک کے تین پات۔ ہمیشہ ایک حال رہنا۔ تنگدستی سے تعلق رکھتے ہیں۔
- ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغبان۔ حیثیت سے زیادہ شیخی۔
- ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ تھوڑا عرصہ بڑا عہدہ/حکومت کرنا۔ عارضی خوشی منانا۔
- ڈھلتی پھرتی چھاؤں، کبھی ادھر کبھی ادھر۔ دولت ہمیشہ کسی کے پاس نہیں رہتی۔
- ڈھول سے کھال بھی گئی: سب کچھ ختم ہو گیا۔
- ذات کی بلائی برابر بیٹھے، کم ذات کی بڑائی نیچے بیٹھے۔ ایک جیسے رتبے والوں میں سے آدمی اپنی ذات والوں کو ترجیح دیتا ہے۔

ر

- جن کا تکیہ رب ہے ان کا رزق ہمیشہ: جو خدا پر بھروسہ کرتے ہیں انھیں رزق مل ہی جاتا ہے۔
- رات تھوڑی، سوانگ بہت: زندگی تھوڑی ہے ورنہ کام بہت ہیں۔
- رات کا پیٹ بھاری ہے: رات نے بہت کچھ چھپا رکھا ہے، رات بہت سی خرابیاں اور عیب چھپا لیتی ہے۔
- رات گئی بات گئی: موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہو سکتا۔
- رات ماں کا پیٹ ہے: رات میں سب عیب چھپے رہتے ہیں جیسے پیدائش سے قبل بچہ ماں کے پیٹ میں چھپا رہتا ہے۔
- راتوں روئی ایک ہی مرا: [illegible] جہاں محنت زیادہ اور فائدہ کم ہو۔
- راجا جوگی کس کے میت: بادشاہ اور جوگی کسی کے دوست نہیں ہوتے۔
- راجا چھوڑے نگری جو بھاوے سو لے: [illegible]
- راجا راج پرجا سکھی: حاکم اچھا ہو تو رعایا آرام میں رہتی ہے۔
- رام رام جپنا، پرایا مال اپنا: ظاہر میں پرہیزگاری اور باطن میں بداعمالی۔
- رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا، کھاوے بہت چلے تھوڑا: جس سے زیادہ کام نہ لیا جائیں، وہ اتنا ہی نکما ہو جاتا ہے۔
- رانی کو راجا پیارا، کانی کو کانا پیارا: ہر ایک کو اپنے لوگ ہی اچھے لگتے ہیں۔
- رحمتِ حق بہانہ می جوید: خدا کی رحمت بہانہ تلاش کرتی ہے۔
- رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر: کمینوں کی دوستی ناقابلِ اعتبار ہوتی ہے۔

- رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا: کمینہ آدمی مغرور ہو جائے تو خدا تک کو بھلا بیٹھتا ہے۔
- رذالے کی جورو کو سدا طلاق: کمینہ قول کا معتبر نہیں ہوتا۔
- رذالے کے ناخن ہوئے: کمینہ صاحب اختیار ہوا۔
- رذیل کی دو، اشراف کی سو: کمینے کی دو باتیں بھی شریف کی سو باتوں سے بڑھ جاتی ہیں۔
- رزق نہ پلے باندھتے پنچھی اور درویش: جانور اور فقیر رزق پلے باندھ کر نہیں رکھتے۔ رزق کل کے لیے جمع نہیں کرتے۔
- رزق ہے نہ موت: بہت بدقسمت ہے۔ زندگی گزارنے کا اسباب نہیں اور موت آتی نہیں۔
- رس دیئے مرے تو بس کیوں دیجئے: جو کام نرمی سے ہو سکتا ہے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے۔
- رسی جل گئی لیکن بل نہیں جلا: تباہ و برباد ہو گئے مگر غرور و تکبر نہ گیا۔
- رسی کا سانپ ہو گیا: بے اصل بات کی دھوم مچ گئی۔
- رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت: مصیبت آئی تھی مگر خیر گزری۔
- رضا بہ قضا: جو خدا کی مرضی ہے اس پر راضی ہیں۔
- رضائے مولیٰ از ہمہ اولیٰ: خدا کی مرضی سب سے بہتر ہے۔
- رفیق کنج تنہائی کتاب است: کتاب تنہائی کی بہترین دوست ہے۔
- رکابی میں جب تک بھات میرا تیرا ساتھ: مطلب کا یار ہے۔ پیٹ کا دوست۔
- رکھ اس مقولے پہ دارومدار، کہ نو نقد اچھے نہ تیرہ ادھار: جو چیز فوراً مل جائے وہ اس اچھی چیز سے بہتر ہے جس کا وعدہ کیا جائے۔
- رکھ پت رکھا پت: دوسروں کی عزت کرو گے تو تمہاری عزت ہوگی۔
- رموز عاشقاں، عاشق بداند: ہم پیشہ اور ہم مذہب کی بات کو خوب سمجھتے ہیں۔
- رموز مصلحت ملک، خسرواں دانند: ملک کی بہتری کے راز بادشاہ ہی بہتر جانتے ہیں۔
- روپیہ پرکھن بار بار آدمی پرکھن ایک بار: آدمی تو ایک بار آزمایا جاتا ہے جبکہ روپیہ کو بار بار پرکھا جاتا ہے۔

- روپیہ ٹوٹا اور بھیلی پھوٹی پھر نہیں رہتی: روپیہ بھنانے کے بعد ختم ہو جاتا ہے اور گڑ کا ڈلا توڑنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔
- روپیہ دیکھا تو ہنس دیا لہو دیکھا تو رو دیا: لالچی آدمی دولت دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔
- روپیہ کو روپیہ کماتا ہے: دولت خرچ کرنے سے ہی نفع حاصل ہوتا ہے۔
- روتے کیوں ہو؟ کہا، صورت ہی ایسی ہے: پیدائشی دکھیا، منحوس شکل۔ ان لوگوں کی نسبت کہتے ہیں جو ہر وقت رونی صورت بنائے رکھیں۔
- روتے گئے، مرے کی خبر لائے: جس بری نیت سے گئے تھے ویسا ہی نتیجہ نکلا۔
- روزے بخشوانے گئے تھے نماز گلے پڑی: ایک آفت سے بچنے کی کوشش کی دوسری میں جا پھنسے۔
- روزے خور خدا کے چور: جو شخص روزے نہیں رکھتا وہ خدا کا گنہگار ہے۔
- روگ کا گھر کھانسی اور لڑائی کا گھر ہانسی: کھانسی سب بیماریوں کی جڑ ہے اور ہنسی مذاق لڑائی کا سبب ہے۔
- رونے سے روزی نہیں بڑھتی: گلے شکوے اور رونے دھونے سے روزی میں اضافہ نہیں ہوتا۔
- روئے بغیر ماں دودھ نہیں دیتی: بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ مانگے بغیر کچھ نہیں ملتا۔
- رویش بنمی حالش مپرس: صورت دیکھنے سے حال ظاہر ہے دریافت کرنے کی کیا ضرورت۔
- رہے اللہ کا نام: خدا کے سوا سب فانی ہیں۔
- رہے تو آپ سے نہ رہے تو سگے باپ سے: اگر عورت نہ رہنا چاہے تو کوئی نہیں روک سکتا۔ جو عورت عزت والی ہو اسے نصیحت کی ضرورت نہیں ورنہ بدچلن عورت کو باپ کی نصیحت کا بھی اثر نہیں۔
- رہے جھونپڑی میں خواب دیکھے محلوں کے: ادنیٰ ہو کر اعلیٰ چیزوں کا دھیان۔
- رہے محمود کے انڈے دے مسعود کے: کھائے کسی کا اور گائے کسی کا۔
- ریاست بے سیاست نہیں ہوتی: حکومت کے لیے انتظامی قابلیت کا ہونا لازمی ہے۔

ز

- زاہد کا کیا خدا ہے ہمارا خدا نہیں؟ خدا سب پر یکساں مہربان ہے۔
- زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے۔ وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان اٹھانا بہتر ہے۔
- زبان جنے ایک بار ماں جنے بار بار: زبان کا قول ایک ہوتا ہے۔
- زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو۔ اکثر لوگ جو بات کہیں وہ ہو جاتی ہے۔ اکثریت کی رائے مقدم ہوتی ہے۔
- زبان سے بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ بد زبانی سے اپنے بھی غیر بن جاتے ہیں۔
- زبان سے نکلی کوٹھے چڑھی۔ بات منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے۔ راز جب تک اپنے سینے میں ہے۔
- زبان کی سی کہوں یا تمہاری سی کہوں۔ صاف صاف کہوں یا مطلب کی کہوں۔
- زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم۔ یعنی دوست کی زبان ترکی ہے اور میں ترکی نہیں جانتا۔ جب کسی کی بات سمجھ میں نہ آئے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- زبان آج کھلی ہے کل بند۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔
- زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی زیادتی کرے اور شکوہ بھی نہ کرنے دے۔
- زر زور خداداد ہے۔ یہ چیزیں آدمی خود نہیں حاصل کر سکتا۔
- زر کا زائل کرنا جیتے جی بے مرجانا۔ روپیہ برباد کرنا خود کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔

- **زر کار کند مرد لاف زند:** کام تو روپیہ کرتا ہے مرد اپنی لیاقت کی ڈینگ مارتا ہے۔
- **زر کے آگے زور نہیں چلتا:** روپے کے سامنے طاقت بھی بے بس ہے۔
- **زر گیا زردی چھائی، زر آیا سرخی آئی:** نقصان ہونے سے چہرہ زرد اور فائدہ ہونے سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔
- **زر ہے تو گھر ہے نہیں تو کھنڈر ہے:** روپیہ ہو تو گھر اچھی حالت میں ہوتا ہے ورنہ ویران نظر آتا ہے۔
- **زر ہے تو زر ہے نہیں تو کمہار کا خر ہے:** غریب آدمی کسی کام کا نہیں۔
- **زر، زمین، زن جھگڑے کی جڑ ہیں:** ان تینوں کی وجہ سے جھگڑے ہوتے ہیں۔
- **زر بر سر فولاد نرم شود:** روپیہ دیکھ کر سخت دل آدمی بھی نرم ہو جاتا ہے۔
- **زر بل نہ زور بل:** نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت۔ انتہائی بے کسی کا عالم۔
- **زر را زر می کشد:** روپیہ روپیہ کو کھینچتا ہے۔
- **زر زر کشد در جہاں گنج گنج:** دنیا میں روپیہ روپے کو کھینچتا ہے اور خزانہ خزانے کو۔
- **زلیخا پڑھی پر یہ نہ جانا عورت ہے یا مرد:** ان لوگوں کے متعلق کہتے ہیں جو سب کچھ بے سمجھے پڑھتے ہیں۔ توجہ مرکوز نہ کرنے پر طنزاً کہتے ہیں۔
- **زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا:** کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی۔ دن پھرتے رہتے ہیں۔
- **زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز:** اگر زمانہ تیرا ساتھ نہیں دیتا تو تجھے زمانے کا ساتھ دینا چاہیے۔ اکثریت اگر کسی رائے کے خلاف ہو تو بجائے اس کی مخالفت کرنے کے اکثریت کی رائے مان لینی چاہیے۔
- **زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ ستیز:** اگر زمانہ تیرا ساتھ نہیں دیتا تو زمانے کے ساتھ جنگ کر۔ زمانے کے ساتھ چلنا کمزوری کی علامت ہے۔
- **زمانہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے:** وقت کبھی کچھ ہوتا ہے کبھی کچھ ہوتا ہے۔
- **زمانہ آنکھوں سے دیکھا ہے:** بہت تجربہ حاصل کیا ہے۔
- **زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے:** بہت تجربہ حاصل کیا ہے۔
- **زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں:** نہایت شرمندگی یا زندگی سے بیزار ہو جانے کے وقت بولتے ہیں۔

- زمین ترقید و پید، شد سر خر۔ کوئی چیز گم ہو جائے تو کہتے ہیں۔ زمین پھٹی اور گدھے کا سر پیدا ہو گیا۔
- زمین ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ اس مصیبت کے لیے کہتے ہیں جو کسی طرح نہ ٹلے۔
- زمین سخت ہے آسمان دور ہے۔ سخت مصیبت اور بے بسی کے موقع پر کہتے ہیں۔
- زمین شور سنبل بر نیارد۔ شور زمین میں سنبل پیدا نہیں ہوتی۔ برے آدمی سے بھی نیکی کی امید نہیں ہو سکتی۔
- زمین کا نہ آسمان کا۔ کہیں کا نہ رہا۔
- زمین کو مارے زمیندار چونکے۔ کسی مزدور کو مارو تو زمیندار پر رعب ڈالو۔
- زمین کھا گئی کہ آسمان۔ جب کوئی شے تلاش کرنے سے نہ ملے تو کہتے ہیں۔
- زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ بے تکی بات۔
- زمین کے نیچے بھی اس قدر ہے جتنا زمین کے اوپر ہے۔ چھوٹے قد کے آدمی کی نسبت جو بہت چالاک اور عیار ہو کہتے ہیں۔
- زمین میں ٹھکانا نہ آسمان میں۔ بے خانماں غریب کے لیے کہیں بھی ٹھکانا نہیں ہے۔
- زن، زمین، زر۔ تینوں لڑائی کے گھر۔ ان تینوں چیزوں سے دنیا میں جھگڑے فساد برپا ہوتے ہیں۔
- زنان پردہ نشین مصلحت چناں دانند۔ پردے میں بیٹھنے والی عورتیں مصلحت کس طرح سمجھ سکتی ہیں۔ گھر دار عورت زمانہ سازی نہیں جانتی۔
- زندگی زندہ دلی کا نام ہے۔ انسان کو خوش و خرم رہنا چاہیے۔
- زندگی کی سیاہی کسی صورت نہیں جاتی۔ کسی عیب کی عادت دور نہیں ہوتی۔
- زنند جامہ ناپاک گازراں بر سنگ۔ عیب دار کو تب ادب کرنے کے لیے سختی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- زود فربہ زود لاغر۔ جلدی میں بڑھے جلدی میں گھٹے۔
- زور بادشاہ داو وزیر۔ طاقت تدبیر سے افضل درجہ رکھتی ہے۔ بادشاہ جیسی طاقت وزیر جیسی چالاکی۔

س

- سانپوں کی سبھا میں جیبوں کی لپالپ: بروں کے کام بھی برے، بروں کی محفل میں باتیں بھی بدی کی ہوتی ہیں۔
- سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی: کثرت سے گناہ کرنے کے بعد پرہیزگار بن جانے والے کو طنزاً کہتے ہیں۔
- سات ماموؤں کا بھانجا بھوکا ہی بھوکا پکارے: اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ داروں کی مدد کے ناشکر گزار ہو۔
- سات ماموؤں کا بھانجا توے ہی توے پھرے: جس کے بہت سے رشتہ دار ہوں اسے بہت دعوت کے بلاوے آتے ہیں۔
- ساتھ تو ہاتھ کا دیا ہوا چلتا ہے: عاقبت میں خیرات ہی کام آئے گی۔
- ساتھ جورو خصم کا: دونوں کا ساتھ ہونا ہی بہترین بات ہے۔
- ساتھ کون کسی کے جاتا ہے: مرتے وقت کوئی کسی کے ساتھ نہیں مرتا۔
- ساتھ کے لئے بھات چاہیے: بغیر خرچ کے رفیق نہیں ملتا۔
- ساتھ کے لئے بھات چھوڑا جاتا ہے: دوستی کی خاطر نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔
- ساتھی ایسا چاہیے جو سارا ساتھ نبھائے، ساتھ نہ اس کا لیجیے جو دکھ بیچ کام نہ آئے: وفادار آدمی کو ہمراہ لینا چاہیے ایسے کو ساتھی نہیں بنانا چاہیے جو مصیبت کے وقت ساتھ چھوڑ جائے۔
- ساٹھ گاؤں بکری چر گئی: بہت نقصان ہوا۔

- ساٹھا سو پاٹھا، بیسی سو کھیسی: مرد ساٹھ برس کی عمر میں بھی جوان ہوتا ہے اور عورت بیس برس کی عمر میں ڈھل جاتی ہے۔
- ساجھا بھلا نہ باپ کا اور تاؤ بھلا نہ تاپ کا: شراکت کسی سے اچھی نہیں۔ کوئی چیز خواہ وہ اپنے باپ کی ہی کیوں نہ ہو، ساجھے کی اچھی نہیں ہوتی۔
- ساجھا جورو خصم کا بھی بھلا نہیں: میاں بیوی کی شراکت بھی بری ہے۔
- ساجھا سدا سے نہ باپ کا نہ بیٹے کا: حتیٰ کہ شراکت تو کسی کی نہیں رہتی۔
- ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے: شراکت کے کام میں ہمیشہ جھگڑا ہوتا ہے۔
- سارا دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ: اگر سب کچھ ضائع ہو رہا ہو تو آدھا خیرات کر دینا لٹتے دیکھنے سے بہتر ہے۔
- سارا کھیل تقدیر کا ہے: قسمت کا لکھا پورا ہوتا ہے۔
- ساری دیگ میں ایک ہی چاول دیکھتے ہیں: تھوڑے سے بہت کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔
- ساری رات پیسا اور چپنی بھر اٹھایا: محنت بہت کی مگر فائدہ بہت کم ہوا۔
- ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا: تمام عمر فضول کاموں میں مشغول رہے۔
- سارے بدن میں زبان ہی حلال ہے: زبان پر اعتبار اور اعتماد ہوتا ہے۔
- سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتے ہیں: جب بچاؤ کی کوئی صورت نہ ہو تو یہ دونوں حملہ کرتے ہیں ورنہ بھاگ جاتے ہیں۔
- سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے: کام بھی ہو جائے اور نقصان بھی نہ ہو۔
- سانپ تو نکل گیا مگر رستہ برا پڑا: آفت سے تو بچ گئے لیکن بدنامی ہوئی۔
- سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے مگر اپنی بانبی میں سیدھا جاتا ہے: جو لوگ دوسروں کے ساتھ بری طرح پیش آتے ہیں وہ اپنوں کے ساتھ بھلائی سے تعلق رکھتے ہیں۔
- سانپ کا بچہ سنپولیا: برے کی اولاد بھی بری ہوتی ہے۔
- سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں: موذی کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ برے آدمی کو سزا ضرور ملنی چاہیے۔

- **سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا:** جس کو سانپ کاٹے وہ جلد مر جاتا ہے۔
- **سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے:** مصیبت زدہ مصیبت کے تصور سے بھی خوف کھاتا ہے۔
- **سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا رووے:** جسے سانپ کاٹ لے وہ بیہوش ہو جاتا ہے لیکن جسے بچھو کاٹ لے وہ درد سے تڑپتا ہے۔
- **سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں:** بدذات کا موذی پن ظاہر نہیں ہوتا۔
- **سانپ کے سانپ مہمان:** موذی کا دوست موذی ہوتا ہے۔
- **سانپ کے منہ میں چھچھوندر، نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی:** ایسا کام جسے کیا بھی نہ جاسکے اور چھوڑا بھی نہ جاسکے۔
- **سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے:** موذی آدمی کو اس طرح مارنا چاہیے کہ خود محفوظ رہیں۔
- **سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو:** موقع کھو کر پچھتایا کرو۔
- **سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں:** جس کے لیے جیسی خوراک موزوں ہے وہ وہی خوراک کھا کر زندہ رہ سکتا ہے۔ ضروریاتِ زندگی سے چھٹکارہ ممکن نہیں۔
- **سانچ کو آنچ نہیں / سانچ کو کیا آنچ:** سچ ہمیشہ جیتتا ہے۔ سچے کو شکست کا خوف نہیں۔
- **سانچ کہے سو مارا جائے جھوٹ کہے سو لڈو کھائے:** سچ بولنے والے کو مصیبت اٹھانی پڑتی ہے اور جھوٹ بولنے والا مزے سے زندگی گزارتا ہے۔
- **سانس کے ساتھ آس ہے:** جب تک آدمی زندہ ہے امید قائم رہتی ہے۔
- **ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے:** ہر شخص اپنی حالت پر دوسروں کو قیاس کرتا ہے۔
- **ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے:** ہمیشہ یکساں حالت پر رہنا۔
- **سب اپنے بہو بیگانی:** عورتیں اس سے کہتی ہیں کہ بہو دوسرے خاندان کی بیٹی ہوتی ہے۔
- **سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں:** سب ایک جیسے ہیں۔
- **سب ایک ہی ماتھے:** ہر چیز ایک ہی شخص کے لیے مخصوص ہے۔
- **سب ایک ہی ناؤ میں سوار ہیں:** سب کی حالت ایک جیسی ہے۔

- سب بات کھوئی پہلے دال روٹی: پیٹ کی فکر سب سے پہلے۔ بھوک میں اطمینان سے کوئی کام نہیں ہوتا۔
- سب چیز کی ہر بہر ہے: کسی چیز کی کمی نہیں سب کچھ موجود ہے۔
- سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے: مفلس غریب آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ مصیبت کے وقت اس کے پاس کچھ نہیں ہوتا۔
- سب سے بھلی چپ: خاموشی سب سے اچھی ہے۔
- سب کتوں کا سردار، جو رہے بیٹی کے دوار: بیٹی کے گھر رہنے والے کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔
- سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا: سب کے ساتھ بلا فرق کیے ایک ہی طرح پیش آنا۔
- سب گنوں پوری کون کہے لنڈوری: کسی خوبصورت کی نسبت کہتے ہیں۔
- سبحان تیری قدرت: حیرانی کے اظہار کے لیے یہ کہتے ہیں۔
- سپاہ گری کے تین فن ہیں: سپہ گری بہت مشکل ہے۔
- سپاہی کو ڈھال دھرنے کی جگہ چاہیے: سپاہی [illegible] کام ملنا چاہیے۔
- سپاہی کی جورو ہمیشہ رانڈ: سپاہی اپنی بیوی کے پاس بہت کم رہتا ہے۔
- سپاہی کی روٹی سر بیچے کی: سپاہی کی ملازمت جان [illegible] حاصل ہوتی ہے۔
- سپردم بتو مایہ خویش را، تو دانی حساب کم و بیش را: جب کسی کو اپنا کام سونپ دیا جائے تو اس وقت کہتے ہیں۔ ہم نے تجھے سونپ دیا اب تو جانے۔
- سپوتوں کے کپوت، کپوتوں کے سپوت: نیک کی اولاد بد اور بد کی اولاد نیک ہوتی ہے۔
- سپیرا سانپ ہی خریدتا ہے: ہر شخص اپنے مطلب کی چیز خریدتا ہے۔
- ستر چوہے کھا کے بلی حج کو چلی: اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو عمر بھر گناہ کرنے کے بعد آخر میں توبہ کرے۔
- سچ بات کڑوی لگتی ہے: حق بات کہنا کسی کو بھی گوارا نہیں ہوتا۔

- **سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہے:** سچی بات لوگوں کو پسند نہیں آتی۔
- **سچ کا زمانہ نہیں:** جھوٹ کا دور دورا ہے۔ سچ بولنے والے کی کوئی عزت نہیں کرتا
- **سچ کہنا اور سکھی رہنا:** سچ بول کر آدمی آرام میں رہتا ہے۔
- **سخاوت مس عیب را کیمیا:** سخاوت عیب کے تانبے کے لئے کیمیا ہے یعنی سخاوت آدمی کے عیوب کو چھپا لیتی ہے۔
- **سخن انہیں پر ڈالیے جو ہنس ہنس راکھیں:** بات انہیں سے منوائیں اپنا مطلب حل تب ہو جو خوشی خوشی اس کے لئے تیار ہوں۔
- **سخن دریں است:** اس پر اعتراض ہے۔ اس پر شبہ ہے
- **سخن شناس نہ ای دلبرا خطا اینجا است:** اے محبوب غلطی تو یہ ہے کہ تو سخن شناس نہیں جب کوئی شخص کسی کے کلام پر اپنی غلط فہمی کی بنا پر اعتراض کرے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **سخن شنیدن کلید دولت:** بات سننا دولت کی کنجی ہے۔ نصیحت سننے والا فائدہ میں رہتا ہے۔
- **سخن فہمی عالم بالا معلوم شد:** عالم بالا کی سخن فہمی معلوم ہوگئی۔ جب کوئی شخص بہت بڑا بنتا ہو اور کسی بات کا غلط مطلب سمجھے تو کہتے ہیں۔
- **سخن گوئی مشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے:** شعر کہنا آسان ہے مگر شعر کا مطلب سمجھنا دشوار ہے۔
- **سخن مرداں جان دارد:** مردوں کا قول پکا ہوتا ہے۔
- **سخی دے اور شرمائے، بادل برسے اور گرمائے:** سخی سخاوت کرنے کے بعد نہیں جتاتا، بادل برستا ہے تو گرجتا بھی ہے۔
- **سخی سخاوت سے پھلتا ہے، عدو عداوت سے جلتا ہے:** سخی ہمیشہ پھلتا ہے اور دشمن ہمیشہ جلتا رہتا ہے۔
- **سخی سے شوم بھلا جو ترت دے جواب:** خیرات میں لٹکنے سے انکار بہتر ہے۔ خیرات کے لیے انتظار کروانے والے سخی سے وہ کنجوس بہتر ہے جو فوراً انکار کر دے۔
- **سخی شوم سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں:** سخی کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ سال بھر کے اندر اندر اوروں کو بانٹ دیتا ہے شوم جوڑ جوڑ کر رکھتا ہے مگر اس کا مال کچھ نہیں بچتا۔

- سخی کا بیڑا پار اور شوم کی مٹی خراب۔ سخی کامیاب رہتا ہے اور بخیل گھاٹے میں رہتا ہے۔
- سخی کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا۔ سخی ہمیشہ کامیاب رہتا ہے۔
- سخی کا سر بلند موذی کی گور تنگ۔ سخی کی ہمیشہ عزت ہوتی ہے اور موذی ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے۔
- سخی کا سر بلند ہے۔ سخی کی ہمیشہ عزت ہوتی ہے۔
- سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا۔ سخی سب کو دیتا ہے۔
- سخی کی ناؤ پہاڑ چڑھے۔ سخی بہت کامیاب رہتا ہے۔
- سخی کے مال پر پڑے شوم کی جان پر۔ سخی کی دولت پر بخیل کی جان جلتی ہے۔
- سخی ولی اللہ۔ سخی آدمی اللہ کا دوست ہوتا ہے۔
- سدا ایک رخ ناؤ نہیں چلتی۔ ہمیشہ ایک حال نہیں رہتا۔
- سدا جوبن نہیں رہتا۔ حسن ہمیشہ نہیں رہتا۔ عروج ہمیشہ نہیں رہتا۔ دولت ہمیشہ نہیں رہتی۔
- سدا رہے نام اللہ کا۔ دنیا کی ہر شے فانی ہے۔ صرف خدا کی ذات کو دوام ہے۔
- سدا عید نہیں جو حلوا کھائے۔ ہمیشہ عیش و عشرت کا زمانہ نہیں ہوتا۔
- سدا کسی کی نہیں رہتی۔ ہمیشہ زمانہ موافق نہیں رہتا۔
- سدا نام سائیں کا۔ ہمیشہ نام رہے اللہ کا۔
- سدا ناؤ کاغذ کی چلتی نہیں۔ دھوکا فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔
- سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا۔ بڑے سر والے عقلمند آدمی کا سر بڑا ہوتا ہے اور جاہل کے پاؤں بڑے ہوتے ہیں۔
- سر سلامت ہے تو بہت مل جائیں گے۔ زندہ رہے تو دولت بہت ہوگی۔
- سر سلامت ہے تو پگڑی پچاس۔ جیتے رہے تو عزت بہت۔ جان بچ جائے اور مال کا نقصان ہونے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- سر سہلاویں، بھیجا کھاویں۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ چاپلوسی کر کے مال مارنا۔

- سر کالا منہ بالا: بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرکت، بڑھاپے میں نادانی یا عشق کرنا۔
- سر کے بال گھر کی کھیتی ہے: جب چاہا بڑھا لے، جب چاہا کٹوا لے۔
- سر نقد نوکری ادھار: کام زیادہ سے زیادہ وقت سے لیا جاتا ہے اور تنخواہ وقت پر نہیں ملتی۔
- سر نہیں یا سر ہی نہیں: حق حاصل کرنے میں سر یا جان جا سکتی ہے۔
- سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار: مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ یارانہ لگا لیتے ہیں۔
- سرداری کا ڈنڈا اٹکا ہے: بڑے عہدے پر رہنے کے بعد چھوٹے عہدے قبول نہ کرنے والے پر طنز۔
- سر کہ مفت بہ از عسل: مفت کی معمولی شے بھی ہو تو بہتر چیز سے اچھی ہوتی ہے۔
- سر منڈاتے ہی اولے پڑے: کام شروع ہوتے ہی خرابی پڑی۔
- سرود خانہ ہمسایہ و حسن راہ گزرے: پڑوسی کے گھر کے گانے اور راہ چلتے حسن سے لطف اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔
- ستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار: سستی چیز جلد خراب ہو جاتی ہے اور اس سے بار بار پریشانی ہوتی رہتی ہے۔
- سستی مفلسی کی ماں ہے: کاہلی کرنے والا غریب ہو جاتا ہے۔
- سگ باش برادر خرد مباش: چھوٹے بھائی کی کچھ عزت نہیں ہوتی۔
- سگ حضوری، بہ از برادر دوری: آنکھوں کے سامنے رہنے والا ادنیٰ درجے کا آدمی دور رہنے والے عزیز رشتہ دار سے زیادہ کام آتا ہے۔
- سگ زرد برادر شغال: دونوں ایک ہیں۔ اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو ایک دوسرے کے مانند ہو، زرد کتا گیدڑ کا بھائی۔
- سلام روستائی بے غرض نیست: خوشامد کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور ہوتا ہے وہ بے غرض سلام بھی نہیں کرتا۔
- سمندر میں رہ کر مگرمچھ سے بیر: جس کے تحت رہ کر گزارہ ہو اُس سے مخالفت۔
- سنار کی کٹھالی اور درزی کے بند: سنار کا زیور کٹھالی میں ڈالنے اور درزی کا بٹن کو بند لگانے کا بہانہ کافی مدت تک ٹالنے کے لیے کافی ہوتا ہے، ٹال مٹول کرنے والے شخص

کے لیے کہتے ہیں۔

- **سنگ آمد وسخت آمد** [illegible]
- **سوال از آسماں جواب از ریسماں** [illegible]
- **سوال دیگر جواب دیگر** [illegible]
- **سو بات کی ایک بات** [illegible]
- **سوت بھی سوتیلا برا** [illegible]
- **سوت پر سوت اور جلایا** [illegible] جاتی ہے۔
- **سوت کالا ناگ، کاجل نا** [illegible]
- **سوت کی انٹی یوسف کی خریداری** [illegible]
- **سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا** [illegible]
- **سو سنار کی ایک لوہار کی:** [illegible] زور چلتا ہے۔
- **سو سیانے ایک مت** [illegible]
- **سو غلاموں گھر سونا** [illegible]
- **سو کوس سے اپنا گھر نظر آجاتا ہے** [illegible]
- **سوکھے ٹکڑوں پر کووں کی مہمانی** [illegible]
- **سوکھے ٹکڑوں پر کوے اڑانا:** [illegible]
- **سوکھے ساون روکھے بھادوں:** اگر ساون میں بارش نہ ہو تو فصل خریف خراب ہو جاتی ہے جو بھادوں میں کٹتی ہے۔
- **سوگز پھاڑیں، ایک گز نہ واریں:** [illegible]

- سولی پر بھی نیند آ جاتی ہے: نیند بڑی سخت چیز ہے، خطرے کی جگہ میں بھی آ جاتی ہے۔
- سولی پر کی روٹی کھانا: [illegible] جو خطرے سے بھری کمانا۔
- سونا اچھالتے چلے جاؤ: کسی ملک میں نہایت امن اور خوشحالی کی تعریف میں کہتے ہیں۔
- سونا پانا اور کھونا دونوں برے: دولت ملے تو اس کی حفاظت کی فکر اور نہ ملے تو محتاجی۔ دولت دونوں طرح پریشانی کا باعث ہے۔
- سونا جانے کسے آدمی جانے بسے: جب تک سونے کو سولی پر نہ کسا جائے اور آدمی سے واسطہ نہ پڑے، دونوں کی حقیقت واضح نہیں ہوتی۔
- سونا چھوئے مٹی ہوتا ہے: نہایت بد قسمت شخص۔ خوش قسمت کے مٹی کو ہاتھ لگائیں تو سونا بن جاتی ہے اور بد قسمت شخص سونے کو ہاتھ لگائے تو مٹی بن جاتا ہے۔
- سونا گھر بھروں کا راج: کوئی قابل شخص موجود نہ ہو تو نالائق لوگ راج کرنے لگتے ہیں۔
- سونکٹوں میں ایک ناک والا نکو: سو بدوں میں ایک نیک بہت برا سمجھا جاتا ہے۔
- سونے سے گھڑائی مہنگی: اصل قیمت سے مزدوری زیادہ۔
- سونے کا نوالہ کھلائیے اور شیر کی نظر دیکھیے: اولاد سے متعلق کہتے ہیں کہ بچوں کو کھانے پینے کو سب کچھ بہتر سے بہتر دو مگر ان کی تربیت بڑی سختی سے کرنی چاہیے۔
- سونے کی کٹاری کوئی پیٹ نہیں مارتا: فائدہ جتنا بھی بڑا ہو اس کے سبب جان نہیں دی جا سکتی۔ ناحق جان سے جانا اچھا نہیں ہوتا۔
- سونے کی کٹوری میں لون بھیک نہ دے گا: بد قسمت اور خوبصورت عورت کو بھی [illegible] مل جاتا ہے۔
- سونے میں پیلی، موتیوں میں سفید: بہت زیادہ زیورات پہنے ہوئے گویا اپنے رنگ سے زیادہ سونے اور موتیوں کا رنگ نظر آتا ہے۔
- سونے میں جھول رہی ہے: بہت خوش حال زندگی۔
- سونے میں سہاگا موتیوں میں دھاگا [illegible]

بے خوفی کے بڑھانے کا باعث ہوتے ہیں۔

- **سہاگن کا پوت پچھواڑے کھیلتا ہے**: سہاگن کا بچہ مر جائے تو اتنی فکر نہیں ہوتی اور بچے ہو جاتے ہیں بے فکر شادی شدہ ہے۔
- **سہج پکے سو میٹھا ہو**: آہستہ آہستہ جو کام ہوتا ہے وہ اچھا ہوتا ہے۔
- **سیانا کوا گوہ کھاتا ہے**: ضرورت سے زیادہ ہوشیار آدمی دھوکا کھاتا ہے۔
- **سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا**: دوست کے صاحب اختیار ہونے کی صورت میں کوئی خطرہ نہیں رہتا۔
- **سیدھا گھر خدا کا**: نیک آدمی کی حالت میں جو خدا کی راہ پر ہوں ان کے متعلق کہتے ہیں۔
- **سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا**: شرافت اور نرمی سے کام نہیں نکلتا۔
- **سیدھی راہ چھوڑ کے ٹیڑھی راہ مت چلو**: درست چھوڑ کر گمراہی کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔
- **سیر کو سوا سیر موجود ہے**: ایک سے ایک بڑھ کر ہے۔
- **سیر کی ہانڈی جہاں سوا سیر پڑا اور وہ ابلی**: ظرف سے زیادہ کسی کو کچھ حاصل ہو جائے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔
- **سیف تو بہت بڑی تھی مگر نیچے کاٹ کر گیا**: جس پر بھروسہ تھا وہ کام نہ آیا بلکہ کسی اور شخص نے مدد کر دی۔

(ایک بار نواب سیف اللہ خان اپنے بیٹے کے ساتھ ہاتھی پر سوار تھے کہ فقیر نے ان سے بھیک مانگی۔ نواب صاحب نے تو منہ پھیر لیا لیکن ان کے بیٹے نے اشرفی دے دی تو فقیر بولا "سیف تو بہت بڑی تھی مگر نیچے کاٹ کر گیا۔")

- **سینگ کٹا کر بچھڑوں میں مل گئے**: بڑی عمر کے آدمی کا نوجوانوں کی صحبت میں رہنا۔ مونچھ داڑھی منڈا کر جوان بننے کی کوشش کرنا۔
- **موم کے گھر میں کتا پڑ جائے، نہ جانے دے**: کنجوس آدمی کسی صورت ہاتھ سے کچھ نہیں جانے دیتا۔ اس کے نوکر بھی نہ خود فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ کسی کو کھانے دیتے ہیں۔

ش

- **شاخ حنظل سے انگور ملنا ناممکن ہے:** برے کام کا برا پھل۔ برے کام کا اچھا نتیجہ نہیں مل سکتا۔
- **شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن:** زندگی اچھی ہو یا بری گزارنی پڑتی ہے۔
- **شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم:** میں اپنی زندگی سے خوش ہوں کہ میں نے بہت بڑا کام کیا۔
- **شاکر کو شکر موذی کو ٹکر:** شاکر کو نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیف پہنچتی ہے۔
- **شاگرد رفتہ رفتہ بہ استادی رسد:** شاگرد آہستہ آہستہ استاد ہو جاتا ہے۔
- **شاگرد قہر استاد غضب:** ایک سے ایک بڑھ کر ظالم۔
- **شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے:** زندگی کے معاملات میں غلطی کرے اپنی غلطی کو تسلیم کرے تو اسے موقع دیتے ہیں۔
- **شام کے مردے کو کب تک روئیے:** مرجانے والے کی کب تک شکایت کریں۔
- **شامت اعمال ما صورت نادر گرفت:** ہمارے گناہوں نے نادر کی صورت اختیار کی، یہ مثل نظام الملک نے اس وقت کہی تھی جب نادر شاہ کی طرف سے دہلی میں قتل عام ہو رہا تھا۔
- **شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو:** ایسی نازک مزاج خاتون سے یہ طنزاً کہتے ہیں جو اپنے آرام کے لیے دوسروں کو مصیبت میں ڈالنے سے بھی گریز نہیں کرتی۔

- شدنی شد وگرچہ خواہد شد [illegible]
- شراب خور ہمیشہ خوار [illegible]
- شربت کے پیالے پر کاج پڑھانا [illegible]
- شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر [illegible]
- شرع میں شرم کیا [illegible]
- شرم کی بہو نت بھوکی مرے [illegible]
- شعر فہمی عالم بالا معلوم شد [illegible]
معلوم ہو گیا۔
- شعر گفتن بہ از در سفتن بود، بیت فہمیدن بہ از گفتن بود [illegible]
ہے مگر ان کا سمجھنا کہنے سے بھی بہتر ہے۔
- شعر مرا بہ مدرسہ کہ برد [illegible]
- شکار کار بے کاراں است [illegible]
- شکاری کتا شیر سے منہ نہیں پھیرتا [illegible]
- شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے [illegible]
- شمع کا روپشت برابر ہے [illegible]
- شمع کی روشنی جلنے تک اور دیے کی روشنی محشر تلک [illegible]
قیامت کے دن بھی پہنچے گا۔
- شمع کے سامنے چراغ کی کیا ضرورت [illegible]
- شملہ بمقدار علم [illegible]

- **شوق دادِ الٰہی ہے:** کسی چیز کی جانب رغبت خدا کی مرضی کے بغیر نہیں ہو سکتی۔
- **شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے درکار نیست:** جس کو جس چیز کا شوق ہو وہ بغیر کسی کے بتلائے اسے سیکھے گا۔
- **شوق میں ذوق، دستوری میں لڑکا:** ایک کام کے لیے کوشش کی اور اس کا منافع بھی مل گیا۔ دوہرا مزا مل گیا۔
- **شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا:** یعنی عمر اور مزاج کے خلاف باتیں پیش نظر آتی ہیں۔
- **شہر میں اونٹ بدنام:** اس کے متعلق کہتے ہیں جو شہر میں بدنام ہو اور ہر بری بات اس سے منسوب کریں۔
- **شیخ چنڈال، نہ رہے مکھی نہ رہے بال:** ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو کھاتے ہوئے کوئی شے باقی نہ چھوڑے۔
- **شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ:** رئیس کو اندازہ نہیں ہوتا کہ چھوٹے چھوٹے معاملات میں رعایا پر کیا بیت رہی ہے۔
- **شیخی اور تین کانے:** شیخی بگھارنے والا شخص ناکام ہی ہوتا ہے۔ وہ تمام باتوں کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کے دو کانے (نقص) نکل جاتے ہیں۔
- **شیر بکری ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں:** بہت انصاف ہے۔ مساوات ہے۔
- **شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی:** فضول بحث۔ بے فائدہ تکرار۔
- **شیر قالین دیگر و شیر نیستاں دگر است:** بہادری کا اظہار اور چیز ہے اور بہادری اور چیز۔
- **شیر کا ایک ہی بھلا:** بہادر بیٹا ایک ہی کافی ہے۔
- **شیر کا جھوٹا گیدڑ کھائیں:** امیر آدمیوں سے بہت سے غریب پلتے ہیں۔
- **شیر کا کھاجا بکری:** کمزوروں کو زبردست دبا لیتے ہیں۔
- **شیر کھائے نہ کھائے منہ لال:** بدنام آدمی پر سب الزام لگاتے ہیں۔
- **شیروں کا منہ کس نے دھویا:** بچے بغیر منہ دھوئے کھانا کھائیں تو کہتے ہیں۔
- **شیروں کے شیر ہی ہوتے ہیں:** بہادروں کی اولاد بہادر ہی ہوتی ہے۔
- **شیریں نہ شود دہن بحلوا گفتن:** کسی چیز کا نام لینے سے اس کا مزہ نہیں آتا۔

- شیشہ بشکستہ را پیوند کردن مشکل است [illegible]
[illegible]
- شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی [illegible]
- شیطان کے کان بہرے [illegible]
- شیطان کے گھر دلی [illegible]
- شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے [illegible]
- شیطان ہر جگہ موجود ہے [illegible]
- شیر کے برقع میں چھچھوندرے کھاتے ہیں [illegible]
ہو جانے پر کہتے ہیں۔

ص، ض

- صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہتے: اگر کوئی شخص برائیوں سے توبہ کرے تو غنیمت ہے۔ گناہ کے بعد توبہ یاد رکھنی چاہیے۔
- صبح کس کا منہ دیکھا تھا: کوئی کام خراب ہو تو کہتے ہیں کہ آج جانے کس منحوس کا چہرہ دیکھا تھا، اس لیے کام بھی نحوست کا شکار ہو گیا۔
- صبح کی بونی اللہ میاں کی آس: صبح کو کسی چیز کا پہلا بکنا بہت مبارک ہوتا ہے۔
- صبح کی پوچھو تو شام کی کہتے ہیں: پریشان اور حواس باختہ شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد: صبر ناگوار ہے لیکن اس کا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے۔
- صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے: صبر کرنے والوں کا انصاف خدا ہی کرتا ہے۔
- صحبت صالح ترا صالح کند، صحبت طالع ترا طالع کند: اچھی صحبت تجھے نیک اور بری صحبت تجھے برا بنا دے گی۔
- صبح گئے سلامت آئے: جیسے گئے تھے ویسے آئے۔
- صدر ہر جا کہ نشیند صدر است: لائق آدمی جہاں بھی بیٹھ جائے قدر ہوتی ہے۔
- صدرہ پڑھ کر بھی احمق رہے: علم حاصل کر کے بھی عقل نہ آئی (صدرہ معقولات کی اعلیٰ درجے کی کتاب ہے۔)
- صدقہ دیا رد بلا: صدقہ دینے سے بلا دور ہوتی ہے۔
- صلہ نہ شد بلا شد: کسی شخص سے ذرا سی بات کریں اور وہ گلے ہی پڑ جائے تو بولتے ہیں۔

- صندل کے چھاپے منہ کو لگے [illegible]
بھی کہتے ہیں۔)
- صورت نہیں حاشش میرزا [illegible]
[illegible]
- صورت چڑیلوں کی، مزاج پریوں کا [illegible]
ہیں۔
- صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل [illegible] ہیں۔
- ضامن نہ ہو جئے گرہ سے دیجئے [illegible]
کر دے۔
- ضامن نہ ہووے باپ، کہ بے ضامنی کھ چپ کا [illegible]
ضمانت نہیں دینی چاہیے۔
- ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ [illegible]
- ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے [illegible]
ہے۔
- ضرورت میں گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں [illegible]

ط

- طاقت مہمان نداشت، خانہ بہ مہمان گزاشت۔ مہمان داری کی طاقت نہ تھی مگر مہمان کے لئے اپنا گھر چھوڑ گیا۔
- طبیب مہربان از دیدہ بیمار ے افتد۔ مہربان طبیب بیمار کی نگاہ سے گر جاتا ہے۔ افسر اپنے ماتحتوں سے مہربانی کا برتاؤ کرے تو اس کا رعب جاتا رہتا ہے۔
- طعام آمد دیہاتیاں برخاستند۔ کھانا آیا، دیہاتی اٹھ کھڑے ہوئے۔
- طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی۔ طمع کے تین حرف ہیں اور تینوں نقطوں سے خالی ہیں یعنی لالچ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- طوفان شیطان، اللہ نگہبان۔ خدا طوفان اور شیطان سے بچائے رکھے۔ (دعا)
- طوق لعنت گردن ابلیس۔ لعنت کا طوق شیطان کی گردن میں۔ ہر برے آدمی پر بدی کا الزام لگتا ہے۔
- طویلے کی بلا بندر کے سر۔ قصور کسی کا اور مار کسی اور پر۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کسی کی آفت ایک سے دوسرے پر پڑے۔ کہتے ہیں کہ طویلے میں بندر رکھا جائے تو گھوڑے آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں۔

ظ

- ظالم کا پیدا ہی نرالا ہے۔ ظالم مختلف طریقوں سے ظلم کرتا ہے۔
- ظالم کی داد خدا کے گھر ہوتی ہے۔ خدا ہی دیتا ہے۔
- ظالم کی رسی دراز ہے خدا ظالم کو ڈھیل دیتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو ختم کرے
یعنی ختم کرتا ہے۔
- ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے ظالم کی عمر بہت کم ہوتی ہے وہ جلد ہی اپنے ظلم سے ختم ہوتا ہے۔
- ظاہرداری فضول بات ہے۔ دکھاوے کی باتیں اچھی نہیں ہوتیں۔
- ظاہر کا رحمن، باطن کا شیطان، دیکھنے میں نیک حقیقت میں بد۔
- ظاہر کا نرم، باطن کا سخت، دیکھنے میں نیک حقیقت میں بد۔
- ظن المومنین خیر۔ ایماندار لوگوں کا گمان نیک ہوتا ہے۔

ع

- عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔ عجز و انکسار کو خدا پسند کرتا ہے۔
- عاجزی سب کو پیاری ہے۔ انکساری کو سب پسند کرتے ہیں۔ خوشامد سے کام نکل جاتا ہے۔
- عادت طبیعت ثانیہ ہے۔ پختہ عادت فطری کہلاتی ہے۔
- عاشقاں را مذہب و ملت جدا است۔ عاشقوں کا طریقہ ہی الگ ہوتا ہے۔
- عاقبت گرگ زادہ گرگ شود، گرچہ با آدمی بزرگ شود۔ بد اصل کی خواہ کتنی ہی تربیت کی جائے اس کا اصل نہیں بدلتا۔
- عاقل را اشارہ بس است۔ دانا اشارے سے ہی سمجھ جاتا ہے۔
- عالی ہمت، مفلس۔ جو مفلس ہو مگر بلند ہمت رہتا ہے۔ اپنی محنت سے گزر کرتا ہے اور کسی سے سوال نہیں کرتا۔
- عدو شرے برانگیزد کہ خیر ما دراں باشد۔ دشمن بعض برائی کرتا ہے جس میں ہماری بھلائی ہوتی ہے۔ دشمن سے چاہے نقصان کا ارادہ ہو نقصان نہیں ہوتا۔
- عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد۔ خدا چاہے تو دشمن بھی مدد پہنچاتا ہے۔ فائدہ در اصل خدا کے ساتھ ہے۔
- عذر گناہ بدتر از گناہ۔ غلط اور بیہودہ عذر کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ گناہ سے برا ہے۔
- عشرت امروز بے اندیشہ فردا خوش است۔ اگر کل کی فکر نہ ہو تو آج کا عیش اچھی چیز ہے۔
- عشق است و ہزار بدگمانی۔ عاشق کو معشوق کے متعلق ہمیشہ بدگمانی رہتی ہے۔

- عشق اول در دل معشوق پیدا می شود، تانہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا می شود محبت پہلے معشوق کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ [illegible]
- عشق بازی خالی جدہ کا گھر نہیں۔ محبت [illegible] ہے۔
- عشق چھپانے سے نہیں چھپتا۔ [illegible]
- عشق مجازی سے عشق حقیقی حاصل ہوتا ہے۔ [illegible]
- عشق میں شاہ و گدا برابر۔ [illegible]
- عشق نہ پوچھے ذات۔ [illegible]
- عشق و مشک پنہاں نمی شود۔ [illegible]
- عشق یا کرے امیر یا کرے فقیر۔ [illegible]
- عشق، مشک، ورکھانسی چھپائے نہیں چھپتے۔ [illegible]
- عصمت بی بی از بے چادری۔ [illegible]
- عطائے تو بہ لقائے تو۔ [illegible] ہوئے کہتے ہیں۔)
- عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا۔ [illegible] ان میں سے ہر چیز نکل سکتی ہے۔
- عقل بڑی کہ بھینس۔ [illegible]
- عقل چہ کنی است کہ پیش مرداں بیاید۔ [illegible]
- عقل کا اندھا، گانٹھ کا پورا۔ [illegible]
- عقلمند کو ایک اشارہ کافی ہے۔ [illegible]

- **علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد** حادثہ پیش آنے سے پہلے اس کے روکنے کا بندوبست کرنا چاہیے۔
- **علت جائے، عادت نہ جائے** بیماری چلی جاتی ہے مگر عادت نہیں بدلتی۔
- **عمرت دراز باد کہ ایں ہم غنیمت است** جب کسی آدمی سے کوئی نقصان کا کام ہو جائے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **عمرت دراز باد فراموش کار من** محبوب کو بھول جانے والے تیری زندگی ہو۔
- **عمرے باید کہ یار آید بکنار** محبوب کے ملنے کے لیے بہت مدت چاہیے۔
- **عورت رب تو آپ سے نہیں رہے تو سگے باپ سے** عورت کسی کی ہو کر نہیں رہتی۔ اگر بدچلن ہو جائے تو باپ کی بھی پروا نہیں کرتی۔
- **عورت کا خصم مرد، مرد کا خصم روزگار:** جس طرح عورت کو خاوند کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح مرد کو کمانے کی ضرورت ہے۔
- **عورت کی عقل گدی کے پیچھے** عورت کو بعد میں عقل آتی ہے۔
- **عورت مرد کا جوڑا ہے** عورت اور مرد کو ساتھ رہنا ہوتا ہے۔
- **عورت موم کی ہوتی ہے:** عورت موم کی ہوتی ہے جس طرف چاہو موڑ لو۔
- **عوض معاوضہ گلہ ندارد، عوض دارد گلہ ندارد** جس چیز کا بدلہ ہو جاتا ہے اس کی شکایت کیا۔
- **عہد آساں ہے پر اس کی وفا مشکل ہے** وعدہ کرنا آسان ہے مگر اسے نبھانا مشکل ہے۔
- **عیاں راچہ بیاں** جو بات صاف ہو اسے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
- **عیب کردن راہنرے باید** عیب کرنے کے لیے بھی لیاقت چاہیے۔
- **عید پیچھے ٹر** موقع نکل جانے کے بعد کوئی کام کرنا۔
- **عید کے پیچھے چاند مبارک:** تہوار کے بعد مبارکباد بے موقع بات ہے۔
- **عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود** ہر کوئی اپنے مذہب کو اچھا جانتا ہے۔

غ

- غرض باؤلی ہوتی ہے [illegible]
- غرض دو گونہ عذاب است جان مجنوں را بلائے صحبت لیلی و فرقت لیلی [illegible] ہے۔
- غرض نکلی آنکھ بدلی [illegible]
- غریب کی جورو سب کی بھابی [illegible]
- غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے ہو گئے [illegible] کی شامت آئی ہے۔
- غصہ بڑا عقل مند ہوتا ہے [illegible]
- غصہ بہت زور تھوڑا، مار کھانے کی یہی نشانی [illegible] کرنے پر مار ہی پڑتی ہے۔
- غم نداری بز بخر [illegible]

ف ق

- فاتحہ نہ درود، کھا گئے مردود چیز بُرے شخص کے ہتھے چڑھ جائے تو اظہار افسوس کے لیے کہتے ہیں۔
- فاتحہ نہ درود، مر گئے مردود کسی موذی اور ظالم شخص کے مرنے پر کہتے ہیں۔
- فاعتبروا یا اولی الابصار پس سمجھو اور عبرت حاصل کرو۔
- فال زبان یا فال قرآن زبان سے نکلی ہوئی بات قرآن کے برابر ہوتی ہے۔
- فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے اگر بھلائی میں برائی ہو تو رونا نہیں۔
- فرشتوں نے گھر دیکھ لیا موت نے گھر دیکھ لیا ہے۔
- فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا نیک اور بد یکساں نہیں۔
- فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے فقیر آدمی تھوڑے سامان ہی میں خوش ہے۔
- فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا جاہل فقیر شیطان کے تابع ہوتا ہے لیکن سے جلد آ ہی پہنچتا ہے۔
- فقیر را از مجادلہ چہ کار فقیر کو جھگڑے اور لڑنے سے کیا کام۔
- فقیر کو جہاں رات ہو گئی وہیں سرائے فقیر کو کسی بات کی پروا نہیں۔ جہاں بھی چاہا ٹھکانہ کر لیا۔
- فقیر کو کمبل ہی دوشالہ ہے غریب آدمی کی تھوڑی پونجی بہت ہے۔
- فقیر کی صورت سوال ہے محتاج کی حالت دیکھتے ہی نظر آ جاتی ہے۔
- فقیری شیر کا برقع ہے فقیری کے پردے میں بڑے بڑے کامل چھپے ہیں۔

- فکرِ زاہد دیگر و سودائے عاشق دیگر است: [illegible] پڑا رہتا ہے۔
- فکرِ شنبہ تلخ دارد جمعۂ اطفال را: [illegible] وقت بھی [illegible] ہو جاتا ہے۔
- فکرِ ہر کس بقدرِ ہمت اوست: [illegible] ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔
- فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت برا کیا، کر کے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا: اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص ایک [illegible] کام کرتا [illegible] ہے۔
- قاضی بہ دو گواہ راضی: شریعت [illegible] دو گواہوں سے مقدمہ کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔
- قاضی بہ رشوت راضی: رشوت دینے سے قاضی راضی ہو جاتے ہیں۔
- قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار: [illegible] ہمیشہ جلدی [illegible] جاتا ہے۔
- قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا، قاضی جی مرے کوئی نہ آیا: [illegible] دوست [illegible] جس سے مطلب ہوتا ہے [illegible] کرتے ہیں۔
- قاضی جی کیوں دبلے ہوئے شہر کے اندیشے سے: [illegible] کے غم میں گھلنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے: [illegible] ہیں۔
- قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا: [illegible] پڑتا۔
- قاضی جی اپنا آگا تو ڈھکو، پیچھے کسی کو نصیحت کرنا: پہلے خود درست [illegible] نصیحت کرنا۔
- قاضی جی بہتیرا ہرائیں، ہم ہارتا ہی نہیں: سخت بے حیا، ذلیل اور ضدی شخص سے طنزاً کہتے ہیں۔

اپنے آپ ایمانداری سے پڑے۔

- قاضی نیاؤ نہ کرے گا گھر تو آنے دے گا نفع نہیں تو نقصان بھی نہیں۔
- قول ہی قوال ہے مال نہیں ظاہری باتوں کا ہے بے عمل [illegible]۔
- قانون گو کی مری ہوئی گھوڑی بھی دغا دیتی ہے قانون گو سے [illegible]
- قائم مزاجی سب وصفوں کی بادشاہ ہے مستقل مزاجی بہترین خوبی ہے۔
- قبر پر قبر نہیں ہوتی [illegible] نہیں ماتا۔
- قبر کا منہ جھانک کر آئے ہیں مرتے مرتے بچے ہیں۔ [illegible] سے بچ نکلے۔
- قبر میں بھی تین دن بھاری ہوتے ہیں قبر میں تین دن تک سب عذاب ہوتا ہے۔
- قبل از تولد مبارک باد وقت سے پہلے خوشی منانا۔
- قبل از مرگ واویلا: مصیبت آنے سے پہلے ہی شور مچانا۔
- قبول خاطر و لطف سخن خداداد است. کلام میں خوبی اور دل پسندی خداداد ہوتی ہے۔
- قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری: اہل کمال کے قدردان خاص لوگ ہوتے ہیں۔
- قدر عافیت کسے داند کہ، بہ مصیبتے گرفتار آید آرام کی قدر وہی جانتا ہے جس پر مصیبت پڑی ہو۔
- قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا بہت بے تکلفی میں وہ عزت نہیں رہتی جو کبھی کبھی ملنے میں ہوتی ہے۔
- قدر مردم بعد مردن آدمی کی قدر اس کے مرنے کے بعد ہوتی ہے۔
- قدر نعمت بعد زوال جب اچھی حالت نہ رہے تب اچھی حالت کی قدر ہوتی ہے۔
- قرار در کف آزادگاں نہ گیرد مال، نہ صبر دل عاشقاں نہ آب در غربال سخی کے ہاتھ میں روپیہ عاشق کے دل میں صبر اور چھلنی میں پانی نہیں ٹھہرتا۔
- قرآن پر قرآن رکھنے میں کیا مضائقہ ہے [illegible] آپس میں رشتہ داری کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہوتا۔
- قسائی بچہ کبھی نہ سچا، جو سچا سو کچا قسائی کی بات کا اعتبار نہیں، [illegible] بھی

[illegible]

- قسائی کی گھاس کو کیڑا کھا جائے [illegible]
- قسائی کے کھونٹے سے باندھنا [illegible]
- قسم کھانے کی [illegible]
  کرنے پر سوال کریں تو یہ جواب دیتے ہیں۔
- قسمت کے ہاتھ بات ہے [illegible]
- قصہ زمین بر سر زمین [illegible]
- قضارا چہ علاج [illegible]
- قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے [illegible] بہت ہو جاتا ہے۔
- قطرہ قطرہ مے شود دریا [illegible] بہت ہو جاتا ہے۔
- قناعت بڑی دولت ہے [illegible] ہمیشہ خوش رہتا ہے۔
- قناعت تونگر کند مرد را۔ [illegible]
- قند لئے اور کوئلوں پر مہر [illegible]
- قوت تھوڑی منزل بہت [illegible]
- قورمہ بسا بھی دال سے اچھا ہے [illegible]
- قول مرداں جان دارد [illegible]
- قہر درویش بر جان درویش [illegible]
- قیاس کن زگلستان من بہار مرا [illegible]

ک

- کہ خربستہ بہ اگرچہ دزد آشنا ست: [illegible]
- کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے: جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں۔
- کاتا اور لے دوڑی: جلد بازی دکھانا۔
- کاتک بات کا ہاتک: کاتک کے مہینے میں بات کرتے ہی میں دن گزر جاتا ہے۔
- کاتن تو آتا نہیں لگی پونیاں بنانے: جب جانے بوجھے کام میں خلل اپنے پہ ہو جاتا ہے۔
- کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار: بدشکل آدمی کے بناؤ سنگھار کرنے پر کہتے ہیں۔
- کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی: جھوٹ فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔
- کاٹے بارہ نام تلوار کا، لڑے فوج نام سردار کا: کام کسی کا نام کسی کا۔
- کاٹے کا منتر نہیں: [illegible]
- کاٹے کٹے نہ مارے مرے: سخت جان آدمی کے لیے کہتے ہیں۔
- کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار: کالی رنگت پر [illegible] کہتے ہیں۔
- کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر: بدنام جگہ جانے میں بدنامی ہوتی ہے۔
- کار امروز بفردا مگذار: آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔
- کار بوزنہ نیست نجاری: جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ بڑھئی کا کام بندر نہیں کرسکتا۔
- کاسہ بھر کھانا اور رسا بھر چلنا: پیٹ بھر کر کھانا اور کام بہت تھوڑا کرنا۔

- کاسہ دیجیے ماسہ نہ دیجیے: برتن دے دینا چاہیے مگر کھانے کی چیز نہیں دینی چاہیے۔
- کاغذ کی ناؤ پر کون پار اترا: ناپائیدار سہارے کام نہیں آتے۔
- کاغذ کی ناؤ کب تک بہے گی: دھوکے سے کام نہیں چلتا، فریب کی حقیقت کھل جاتی ہے۔
- کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی: ناپائیدار شے کا کوئی اعتبار نہیں۔
- کال کا مارا سب جگ ہارا: موت کا مارا نہیں بچتا۔
- کال کے آگے سب لاچار ہیں: کسی کا بس نہیں چلتا، موت سے سب مجبور ہیں۔
- کالا منہ گوری کے دانت: سب باتیں بگڑی ہوئی ہیں۔
- کالا منہ، نیلے ہاتھ پاؤں: بہت بدنام ہونا (پہلے ہندوستان میں مجرموں کو سزا کے طور پر منہ کالا اور تشہیر کرنے کے لیے مجرم کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھراتے اور پھر شہر بدر کر دیتے تھے۔)
- کالا ہرن مت ماریو ستر ہو جائیں گی رانڈ: یہ آزمائی ہوئی بات ہے جس سے بچنا بہت ضروری ہے۔
- کالی بھلی نہ سیت، دونوں مار ایک ہی کھیت: دشمن کو ختم کر دینا چاہیے، کسی کو زندہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ (کہتے ہیں کہ کسی کی دو بیویاں تھیں جن میں آپس میں شدید دشمنی تھی۔ دونوں بیویاں ایک دوسرے کو برا بھلا کہتی تھیں۔ شوہر کا روپ دھار کر جب دونوں کی شکایت سنی تو اس نے دونوں ہی کو قتل کر دیا۔ جس سے یہ بات بن گئی۔) (سیت = سفید)
- کالی گھٹا ڈراونی بھوری برسن ہار: جو شور زیادہ کرتے ہیں وہ کم کام کرتے ہیں۔
- کالے سر کا ایک نہ چھوڑا: چھنال عورت کو کہتے ہیں کہ اس نے کوئی آدمی نہیں چھوڑا۔
- کالے کا کاٹا جنتر نہ منتر: کالے ناگ کا ڈسا بچ نہیں سکتا۔
- کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا: کالے ناگ کا ڈسا بچ نہیں سکتا۔

کہتے ہیں۔

(یہ کہاوت ہے جس کے معنی ہیں جو بھی شخص دولت والا ہو یا اونچی حیثیت رکھتا ہو اس کی سب بات مانتے ہیں) [illegible]

ہیں۔)

- کالے کی سی بر آجاتی ہے: [illegible]
- کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا: [illegible] کامل کے آگے ناقص کی اہمیت نہیں۔
- کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے: پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔
- کام پیارا ہے چام پیارا نہیں: انسان کی قدر کام سے ہے صرف [illegible] کام نہیں چلتا۔
- کام چور نوالے حاضر: سست اور کام چور کی نسبت کہتے ہیں۔
- کام دولہا دلہن ہی سے پڑتا ہے: [illegible] آپس میں ہی طے ہوتا ہے۔
- کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا: [illegible] والا شخص۔
- کام کرنے کی سو راہیں ہیں نہ کرنے کی ایک نہیں: [illegible]
- کام کو کام سکھاتا ہے: مشق کرنے سے کام میں مہارت حاصل ہوتی ہے۔
- کام کو آس ہاں کھانے کو ہوں: [illegible]
- کان پیارے تو بالیاں، جورو پیاری تو سالیاں: [illegible] کی ہر بات پیاری ہوتی ہے۔
- کان میں روئی دے کر بیٹھنا: [illegible] غافل بن جانا۔
- کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے: بدی کر کے نیکی کی امید نہیں [illegible]

جاتی۔

- کانی کو کانا پیارا، رانی کو راجا پیارا — ہر ایک کو اپنی چیز پسند ہوتی ہے۔
- کانی کو کون سراہے، کانی کا باوا — اپنی چیز کی تعریف سب کرتے ہیں۔
- کانے، کھوٹ، کنوڈے، جھینت — ان سے بچ کر رہنا چاہیے، یہ بہت شریر ہوتے ہیں اور ان سے بچنا چاہیے، ایسے شخص سے دھوکا ہو جاتا ہے۔
- کانے کو منہ پر کانا نہیں کہتے — عیب دار سے اس کا عیب منہ پر نہیں کہتے
- کایا بڑی کہ مایا — جان اچھی ہے۔ مال کی بہ نسبت جان کی اہمیت زیادہ ہے۔
- کب بابا مریں کب بیل بٹیں — کسی بات کا بہت عرصہ انتظار کرتے ہیں۔
- کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے — کسی زمانے میں ہم بھی کسی قابل ہوں گے تو کب ملاقات ہے۔
- کبھی تولہ کبھی ماشہ — جس کی حالت مستقل نہ رہے اس کے متعلق کہتے ہیں۔
- کبھی دن بڑا اور کبھی رات — زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔
- کبھی رات بڑی کبھی دن — زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔
- کبھی رنج کبھی گنج — کبھی تکلیف ہے اور کبھی عیش و عشرت۔
- کبھی زمین پر کبھی آسمان پر — بہت غصے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے — وقت سے پہلے متلون مزاج شخص کے لیے کہتے ہیں
- کبھی کونڈے کے اس پار کبھی اس پار — سخت تکلیف اور مالی حالت کے لیے کہتے ہیں۔
- کبھی کی پرتیت مرن کی ریت — دوستی میں جان دینی پڑتی ہے۔
- کبھی گاڑی ناؤ میں کبھی ناؤ گاڑی میں — وقت بدلتا رہتا ہے، کبھی ایسا کبھی ویسا۔
- کپڑا پہنیے جگ بھاتا، کھانا کھائیے من بھاتا — لباس دوسروں کی پسند کا پہننا چاہیے اور خوراک اپنی پسند کی کھانی چاہیے۔ لباس کا تعلق دوسروں کی نظروں سے ہے اور کھانے کا تعلق اپنی ذات سے ہے۔
- کپڑا نہ لتا مسی سے ہنستا — مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس، جو بھی سب کا ... رکھے

- کپوت بیٹا مرا بھلا: نالائق بیٹے کا مرنا بہتر ہے۔
- کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے: صفائی پسندی۔ جب جانور پسند کرتے ہیں تو انسان کو سب سے زیادہ صفائی پسند ہونا چاہیے۔
- کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا: نہ اپنی حالت کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچے گا۔
- کتا راج بٹھایا اور چکی چاٹنے آیا: کمینہ شخص کسی رتبہ پر پہنچ کر بھی اپنی خصلت نہیں چھوڑتا۔
- کتوں کو دوں پر تجھے نہ دوں: جب کوئی چیز دینے کو دل نہ چاہے اور وہ ضد کرے تو عورتیں کہتی ہیں۔
- کتیا چوروں سے مل گئی تو پہرا دیوے کون: جب محافظ ہی نقصان پہنچائے تو بچاؤ کیسے ہو۔
- کتیا کے چھنالے میں پکڑا گیا: دوسروں کے جرم میں گرفتار ہو گیا۔ مفت میں بدنام ہو گیا۔
- کتے کا کتا بیری: ہم جنس کا دشمن اپنی ہی جنس سے ہوتا ہے۔
- کتے کو کھیر نہیں پچتی: کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔
- کتے کو گھی نہیں پچتا: کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔
- کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا: کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔
- کتے کو موت آئے تو مسجد میں جائے: جب کسی پر کوئی مصیبت آنے والی ہوتی ہے تو وہ خطرے کے مقام کی طرف بھاگتا ہے۔
- کتے کی دم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی: طبیعت کی کجی یا شرارت کسی صورت نہیں جاتی۔
- کچا دودھ سب نے پیا ہے: بھول چوک انسان سے ہو ہی جاتی ہے۔
- کچھ بسنت کی بھی خبر ہے: دنیا کے حالات بھی کچھ آگاہی ہے؟ کسی کی سادگی پر تبصرہ۔
- کچھ تم سمجھے، کچھ ہم سمجھے: اکیلے تم ہی سیانے نہیں، ہم بھی جانتے ہیں۔ (کہتے ہیں ایک [illegible]

نے کہا کہ بھائی ہمارا بوجھ بھی لے جاؤ۔ سوار نے پوچھا کہ گٹھری میں کیا ہے؟ اس نے بتایا روپے ہیں۔ سوار بولا: نہیں میں یہ بوجھ نہیں اٹھاتا اور بڑھا دی گاڑی۔ آگے جا کر سوار کی نیت میں فتور آ گیا کہ گٹھری لے کر چلتا بنے۔ واپس آ کر بڑھیا سے کہا: لاؤ بڑی بی! دو، تمہارا بوجھ لیتا چلوں۔ تب تک بڑھیا کے بھی دل میں آ چکا تھا کہ سوار گٹھری لے کے بھاگ گیا تو میں کیا کروں گی۔ اس نے انکار کر دیا۔ اس لیے جب سوار نے واپس آ کر پیشکش کی تو اس نے جواب دیا کہ جس نے تمہارے دل میں کہا، کچھ تم مجھے تو کچھ ہم سمجھے۔")

- کچھ تم نے پڑا پایا: کوئی شخص بے سبب خوش ہو تو پوچھتے ہیں کہ کیا کوئی شے پڑی پائی ہے جو خوش ہو؟
- کچھ تم نے خواب دیکھا: کوئی شخص ناممکن بات کرے تو کہتے ہیں کہ ایسا حقیقت میں نہیں فقط خواب میں ممکن ہے۔
- کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا: جس میں کچھ تو تھی ہی اوپر سے منافع ہوا۔
- کچھ خوشہ جھکے کچھ دامن جھکے: دونوں طرف سے فریقین کے ماننے کی ہونی چاہیے۔
- کچھ دال میں کالا ہے: کوئی معاملہ مشتبہ ہوتا ہے۔
- کچھ دیا ہی آگے آ گیا: خیرات کام آئی، ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے وقت پر کہتے ہیں۔
- کچھ سونا کھوٹا، کچھ سنار کھوٹا: تھوڑا تھوڑا نقصان دونوں طرف سے ہوتا ہے۔
- کچھ گیہوں سیلے، کچھ جندرے ڈھیلے: دونوں طرف کی خرابی سے نقصان دونوں ہاتھوں سے ہوتا ہے۔
- کچی رسوئی، دستر خوان کا ضرر: بدکار شخص کی صحبت میں بدنامی کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- کدال سے فصد کھلواؤ: کوئی شخص عقل سے بعید بات کرے تو کہتے ہیں۔ یعنی اتنی بے وقوفی کہ نشتر کے بجائے کدال سے عمل کرنا ہو۔

- کرسیوہ کھا میوہ: خدمت کرنے سے ہی عظمت ملتی ہے۔
- کرتے کی سب بدیا ہے: عمل کرنے سے ہی کامیابی ہوتی ہے۔
- کردنی خویش آمدنی پیش: جیسا کروگے ویسا بھروگے۔
- کردہ پشیمان نہ کردہ ارمان: کسی فعل کی بابت کہتے ہیں جس کا عمل کرنے والا پچھتاتا ہے اور نہ کرنے والا ارمان کرتا ہے۔ یہ عموماً مذاق شادی سے متعلق کہتے ہیں۔
- کرم کی ریکھا نہیں مٹتی: تقدیر کا لکھا نہیں ٹلتا۔
- کریلا اور نیم چڑھا: کسی میں دوہری برائی پیدا ہوئی۔
- کرے ایک پکڑے جائیں سب: ایک شخص کی برائی سے تمام قوم بدنام ہو جاتی ہے۔
- کرے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا: قصور کسی کا اور الزام کسی پر آئے۔
- کڑوا کڑوا تھو تھو، میٹھا میٹھا ہپ ہپ: بری چیز چھوڑ دینا اور اچھی لے لینا۔
- کڑھی کا سا ابال: جلد اتر جانے والا غصہ۔
- کڑھی میں کوئلہ: اچھی بات میں کچھ نقص ہونا۔
- کس برتے پر تتا پانی: کس بات پر شیخی، کس بات پر یہ دعویٰ۔
- کس بلا کو پیچھے لگا دیا: کسی ضدی شخص سے پیچھا نہ چھوٹے تو کہتے ہیں۔
- کس چکی کا پیسا کھایا ہے: کوئی شخص بہت موٹا ہو جائے تو پوچھتے ہیں۔
- کس کس دکھ کو روئیں: کون کون سی مصیبت شمار کریں۔ بہت زیادہ دکھی ہونے پر بولتے ہیں۔
- کس کھیت کی مولی ہے / کس باغ کا بتھوا ہے: بے حقیقت ہے، بے قدر ہے۔
- کسی کے کیسے میں گھی گھڑے، کسی کے کیسے میں پتھر پڑے: کوئی پلا ہوا کھاتا ہے اور کسی کو سوکھی روٹی بھی میسر نہیں۔ اپنی اپنی قسمت۔
- کس نے پرسد کہ بھیا کون ہو، ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو: مفلس آدمی کو کوئی نہیں پوچھتا کہ تو کس حال میں ہے۔
- کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است: کوئی اپنی چیز کو برا نہیں کہتا۔
- کس نے پیا دودھ کس نے پیا پانی، سب کو ایک ڈرین گنوانی: دودھ پینے والے کی

زندگی جیسی بھی ہو گزر ہی جاتی ہے ویسی ہی بیتے سے گزرتی۔ یعنی زندگی مشکل ہو یا آسان گزر ہی جاتی ہے۔

- کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی: کمال حاصل کرنا کہ تو دنیا میں ہر دل عزیز ہو۔
- کسی جنم کے کالے اب تک چاب ہیں: بعض لوگ ایسے ہیں جن کے عمر بڑھنے کے باوجود سفید بال نہیں آتے ہیں۔
- کسی سے سانا کسی سے بدحالی، جیسی خاطر داری۔ ہر ایک سے وعدہ وعید، کسی سے وعدہ، کسی سے وفا۔
- کس شمار و قطار میں ہے: کسی غیر اہم شخص کے بارے میں بولتے ہیں۔
- کسی کا دیا نہیں کھاتا: کسی کا محتاج نہیں۔
- کسی کا کچھ نہیں جاتا: کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔
- کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے: ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی۔
- کسی کا گھر جلے کوئی ہاتھ تاپے: کسی ایک کی مصیبت پر کسی دوسرے کا خوش ہونا۔
- کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ: بدزبانی کا نتیجہ دکھانا ہے۔
- کسی کا ہاتھ چلے، کسی کی زبان چلے: کسی پر ہاتھ اٹھایا جائے اور وہ کچھ نہ کر سکے تو بھی کم از کم برا بھلا ضرور کہتا ہے۔
- کسی کام کو نکلا تھا کیا کر آیا: غفلت یا بے خودی میں اصل مقصد بھول جانا۔
- کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو: وفاداری ایک ہی سے کی جاتی ہے۔
- کسی کو بینگن بیائے، کسی کو ان بیچ: ایک شے کسی کے لیے فائدہ مند ہو تو دوسرے کے لیے نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے۔ (بینگن کو بعض لوگ بادی کہتے ہیں اور کسی کو یہ راس ہی نہیں آتے۔)
- کسی کی بکری کون ڈالے گھاس: ہر کوئی اپنی شے کی حفاظت کرتا، دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔
- کس کی ماں کو دل کہتی: اندیشے کے خطرے سے یہ بولتے ہیں کہ ایسا ہو جاتا تو کس کا

سہارا ڈھونڈتے۔

- **کسی کی آئی مجھے آجائے:** نہایت غصہ میں خود ہی کو بددعا کہ دوسروں کی موت مجھے آجائے۔
- **کعبہ ہو تو بھی اس طرف منہ نہ کروں:** کسی جگہ سے نہایت بیزار ہونے پر کہتے ہیں۔
- **کعبے کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہوں:** قسم کھانے کے لیے بولتے ہیں۔
- **کفن کو کوڑی نہیں:** انتہائی مفلس، کفن کے پیسے بھی نہیں۔
- **ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے:** چھوٹے قصور پر بڑی سزا نہیں دی جاتی۔
- **کل جدید لذیذ:** نئی شے مزیدار ہوتی ہے۔
- **کل حموض بارد:** ہر کھٹی چیز ٹھنڈی ہوتی ہے۔
- **کل شئی یرجع الی اصلہ:** ہر چیز اپنی اصل کی طرف پلٹتی ہے۔
- **کل کے جوگی کندھے پر جٹا:** کل کی پیدائش اور اتنے علم کا دعوی۔ صرف بھیس بدلنے سے کچھ نہیں ہوتا۔
- **کلا چلے، ستر بلا ٹلے:** آدمی کھانے پینے کے قابل رہے تو تن درست رہتا ہے۔
- **کلام الملوک ملوک الکلام:** بادشاہوں کی باتیں نہایت عمدہ ہوتی ہیں۔
- **کلوخ انداز را پاداش سنگ است:** اینٹ کا جواب پتھر ہے۔ خواہ مخواہ چھیڑنے والے کو سزا ملنی چاہیے۔
- **کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے:** راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔
- **کلیل میں غلیل لگ گئی:** خوشی کے موقع پر اچانک رنج ہو جانا۔
- **کم اصل سے وفا نہیں:** کمینے سے وفاداری کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔
- **کم بختی نے تو نہیں گھیرا:** کوئی شخص برا اپنے کا کام کرے تو کہتے ہیں۔
- **کم خرچ بالا نشین:** قیمت میں کم اور پائیداری میں زیادہ۔
- **کم کھائے مگر غم نہ کھائے:** کم کھانے سے آدمی مرتا نہیں لیکن غم کھانے سے آدمی تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔
- **کمان سے نکلا تیر منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتے:** بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے ورنہ بعد

میں پچھتانا پڑتا ہے۔

- کمادیں میاں خانِ خاناں، اڑادیں میاں فہیم [illegible]

ہیں۔

(عبد [illegible] خان خاناں [illegible]

[illegible]

بعد میں [illegible]

اپنی جان دے دی تھی۔)

- کماؤ پوت کلیجے موت۔ [illegible]
- کماؤ خصم کس نے نہیں چاہا [illegible]
- کماؤ آئے ڈرتا، نکھٹو آئے لڑتا [illegible]

[illegible] ڈرتا ہے جب [illegible]

- کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا [illegible]
- کمر میں توشہ راہ کا بھروسا [illegible]
- کمزور مار کھانے کی نشانی [illegible]
- کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی [illegible]
- کنجڑے کی اگاڑی، قصائی کی پچھاڑی [illegible]

اچھا ملتا ہے۔

- کند ہم جنس با ہم جنس پرواز [illegible]

[illegible]

- کنواری کو ارمان، بیاہی پشیمان [illegible]

[illegible]

- کنواری کو سدا بسنت ہے [illegible]

میں ہزار فکریں ہیں۔

- کنواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے جوتیاں [illegible]

بہت کم ہوتا ہے اور شادی شدہ کا خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

- کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں بیچا۔ بے مقصد بحث [illegible] کی مثال دیتے ہوئے بولتے ہیں۔
- کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا۔ [illegible]
- کنویں پر گئے اور پیاسے آئے۔ [illegible]
- کنویں کا بیوہ گیت گادیں میت کا۔ بے موقع [illegible]
- کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے۔ [illegible]
- کتے تیرا منہ نہیں، تیرے سائیں کا منہ ہے۔ [illegible] تعلق رکھتے [illegible] ہیں۔
- کتے کا بھیجا کھانا۔ بہت زیادہ بک بک [illegible] ہیں۔
- کتے کی دم موئے پر بھی ٹیڑھی۔ [illegible] کا کوئی علاج نہیں۔
- کوا کان لے گیا۔ بے وقوف کے متعلق کہتے ہیں [illegible]
- کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔ [illegible] کہتے ہیں۔
- کوٹھے اوپر تو مڑی، کیا دے گی لومڑی۔ [illegible] توقع نہیں ہوتی۔
- کوٹھے والا روئے، چھپر والا سوئے۔ [illegible] مقابلے میں مفلس بے فکری سے سوتا ہے۔
- کورے استرے سے سر مونڈنا۔ [illegible] تکلیف [illegible] لیے کچھ نہ رہے۔
- کوڑھ میں کھاج۔ آفت پر آفت۔
- کوڑھی کے جوں نہیں پڑتی۔ جو مصیبت زدہ ہے اس پر کیا مصیبت آئے۔
- کوڑی کے تین تین۔ بہت سستی ارزاں چیز۔

[illegible]

اس پر نمک اور مراج چھڑکا ہوا ہے۔)

- کوڑی کے کام کا نہیں [illegible]
- کوڑی میں تین مزے۔ [illegible]
- کوڑی نہیں پاس چلے [illegible] [illegible]
نسبت کہتے ہیں۔
- کوزے میں دریا بند کرنا [illegible]
- کوس نہ چلی بابا پیاسی [illegible]
- کوفتہ را نان تہی کوفتہ است [illegible]
ہے۔
- کوکھ سے ٹھنڈی ہے [illegible]
- کولہو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے [illegible]
[illegible]
- کولھو کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس ہے [illegible]
- کون پرائی آگ میں گرتا ہے [illegible]
- کون سا درخت ہے جسے ہوا نہیں لگی [illegible]
- کوئلوں کی دلالی میں منہ کالا، کپڑے بھی کالے [illegible]
کی نسبت بولتے ہیں۔
- کوئی اب بولے کوئی جب بولے، میری نکٹی شپ شپ بولے [illegible]
[illegible]
- کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا نہیں سکتا۔ قسمت بدلی [illegible]
- کوئی تولوں بھاری، کوئی مولوں بھاری [illegible]
- کوئی حال مست کوئی مال مست [illegible]
- کوئی دم کا دمامہ ہے۔ زندگی بہت تھوڑی ہے۔

- کوئی دم میں سرسوں پھولتی ہے: تھوڑی دیر میں مدہوش ہو جائے گا۔
- کوئی دم میں مرلیا باجے گی: تھوڑی دیر میں حقیقت معلوم ہو جائے گی۔ ابھی تھوڑی دیر کے بعد سزا ملے گی۔
- کوئی دن یاد کرو گے: ہماری ناقدری کرتے ہو تو کرتے ہو، لیکن ہماری قدر تب کرو گے جب ہم دستیاب نہیں ہوں گے۔
- کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا: کوئی جدا ہونے کے بعد کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی قبر پر پھول چڑھاتا تو دور کی بات، کوئی قبر پہ موتنے نہیں جاتا۔
- کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا: کوئی کسی کی مصیبت یا تکلیف اپنے ذمے نہیں لیتا۔
- کوئی گھڑی کا مہمان ہے: مرنے کے قریب ہے۔
- کوئی مرے، کوئی ملہار گاوے: ہر ایک کے اپنے اپنے حالات ہوتے ہیں۔ ایک کو صدمہ ہو تو ضروری نہیں کہ دوسرے کو بھی ہو۔ دشمن کو تکلیف پہنچنے پر کوئی خوش ہو تو بھی یہ کہاوت بولتے ہیں۔
- کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں: نہایت امن چین کا زمانہ ہے۔ ہر شخص بے خوف و آزاد ہے۔ کوئی مزاحمت نہیں کرتا۔
- کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی عقل کا اندھا: کوئی جاہل ہونے کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا بیوقوف۔
- کوہ کندن کاہ برآوردن: ایسا کام جس سے کوئی فائدہ نہ ہو اور زیادہ مشکل ہو۔
- کوے کوسنے سے کہیں ڈھور مرتے ہیں: کسی کے بددعا دینے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔
- کوے کھائے ہیں: بہت بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- کوا ٹرٹراتا ہی ہے، دھان پکتے ہی ہیں: کوے کے تمنا کرنے سے کیا، جو دھان کو پکنا ہوتا ہے پکتا ہے۔ دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا۔
- کہاں جاؤں چوہے کا بل نہیں ملتا: کہیں بھی پناہ نہیں ملتی۔ سخت لاچاری ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

- کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی [illegible]
- کہاں لا کر پھنسایا [illegible]
- کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے [illegible]
- کہنے سے ضد سوا ہوتی ہے [illegible]
- کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں [illegible]
- کہو تو میں گھر چھوڑ دوں: [illegible] بولتے ہیں۔
- کہو دن کی سنے رات کی [illegible]
- کہو کھیت کی سنے کھلیان کی [illegible]
- کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے [illegible]
- کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں [illegible]
- کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے [illegible]
- کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں [illegible]
- کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں؟ [illegible]
- کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے؟ [illegible]
- کہیں ڈوبے بھی ترتے ہیں؟ [illegible]
- کہیں کچھ کریں کچھ [illegible]
- کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا، بھان متی نے کنبہ جوڑا [illegible]

- کہیں گرجیں کہیں برسیں: ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنا۔
- کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے؟: رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے۔
- کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں: رشتے ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔
- کھاری کنوئیں میں ڈال دینا: کوئی چیز ضائع کر دینا۔
- کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو: کسی کو جلدی آنے کا کہنا ہو تو بولتے ہیں۔ [illegible]
- کھانے کمانے کا ٹھیکرا: روزی کمانے کا وسیلہ۔
- کھانے کو بسم اللہ، کام کو استغفر اللہ: کام کاج میں سست، کھانے پینے میں چست۔
- کھانے کو شیر، کمانے کو بکری: اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو دوسروں کی کمائی پر زندگی گزارنا چاہتا ہو۔
- کھانے کے دانت اور دکھانے کے اور: ظاہر اور باطن کا اختلاف، قول کچھ تو عمل کچھ۔
- کھاوے بکری کی طرح، سوکھے لکڑی کی طرح: جو شخص زیادہ کھانے کے باوجود سوکھتا جائے اس کے لیے بولتے ہیں۔
- کھٹی چھاچھ سے بھی گئے: تھوڑے سے بہت فائدے کی جو امید تھی وہ بھی نہ رہی۔

([illegible] چھاچھ مفت [illegible] جب [illegible] نہیں دیتے [illegible])

- کھری چارپائی پر سو کر آئے ہو: [illegible] مزاج [illegible] ہیں۔
- کھسیانی بلی کھمبا نوچے: شرمندہ شخص دوسروں پر اپنی شرمندگی کا غصہ اتارتا ہے۔
- کھلائے کا نام نہیں، رلائے کا نام ہے: نیک کام کوئی یاد نہیں رکھتا، برائی کی بات فوراً پکڑی جاتی ہے۔ [illegible] نہیں رہتی [illegible] نہیں ہوتی۔
- کھلائے سونے کا نوالہ، دیکھے شیر کی نظر سے: [illegible] رعب اور ادب تہذیب بھی ضروری ہے۔

- کھوٹا پیسہ کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے۔ [illegible] ہے۔
- کھوٹے کے پاس بیٹھے کھوٹا ہووے [illegible] ہے۔
- کھول کھیسہ کھا میسہ [illegible]
- کھیت پڑے کسنائی [illegible]
- کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا [illegible] ہیں۔
- کھیتی رکھے باڑ کو بادشاہ رکھے کھیتی کو [illegible] اور رعیت بادشاہ سے قائم رہتی ہے۔
- کھیر کا دلیہ ہو گیا [illegible]
- کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہو گی [illegible] کروں گا عزت خاک میں مل جائے گی۔
- کیا ادھار کی ماں مری ہے [illegible]
- کیا انگلی سے سر ٹیکا ہے؟ [illegible]
- کیا بلی نے چھینک دیا [illegible]
- کیا بھیڑیا بھیڑ کی لات [illegible]
- کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے؟ [illegible]
- کیا پدی کیا پدی کا شوربہ [illegible]
- کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں؟ [illegible]
- کیا جاتی دنیا دیکھی ہے؟ [illegible]

- کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی؟: کوئی کاہلی کا مظاہرہ کرے تو طنز کرتے ہیں۔
- کیا درزی کا کوچ، کیا مقام: [illegible] مشکل نہیں۔
(پرانے وقتوں میں درزی کا کل سامان سوئی دھاگا اور قینچی ہوتی تھی [illegible]
[illegible] کل نہیں ہوتی [illegible] بہت بڑی۔)
- کیا شاخ نکلی ہے: [illegible]
- کیا شان میں بٹے پڑ جائیں گے؟ [illegible]
[illegible]"
- کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟ [illegible]
- کیا قاضی گلہ کرے گا؟: [illegible]
ہیں کہ اگر یہ کام کرو گے تو کیا حاکم تم سے شکوہ کرے گا۔
- کیا کوسوں، کیا کہہ کر کوسوں: انتہائی غصے کا اظہار کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ [illegible]
الفاظ نہیں مل رہے جن کے ذریعے کوسوں تو غصہ ٹھنڈا ہو۔
- کیا گنجی نہائے گی، کیا نچوڑے گی: [illegible]
- کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟ [illegible]
- کیا گھاس میں سانپ نہیں چلتا: [illegible]
- کیا لڑے سورما، کیا لڑے انجان: [illegible]
- کیا لعل لگے ہیں؟ [illegible]
کہتے ہیں۔
- کیا لے گیا شیر شاہ کیا لے گیا سلیم شاہ: جب کوئی دولت پر غرور کرے تو کہتے ہیں۔
دولت کسی کے ساتھ نہیں جاتی۔
- کیا مچھلیاں ہیں جو سڑی جاتی ہیں: [illegible] جلدی تھی۔ کس بات کی جلدی تھی۔
- کیا منہ اور کیا مسالہ: [illegible]
سکے۔
- کیا منہ پر پھٹکار برستی ہے: کیا بے رونق چہرہ ہے۔ چہرے سے برائی ظاہر ہوتی ہے۔

- کیا منہ پر لعنت برستی ہے: کیسی بدرونقی چھا گئی ہے۔ چہرے سے بدحالی ظاہر ہوتی ہے۔
- کیا منہ دکھاؤ گے: کیا جواب دو گے۔ کس طرح سرخرو ہو گے۔ یہ شرمندہ کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں: خوش گفتاری کی تعریف۔ مذاق یا طنز سے بھی جب کوئی بدزبانی بولتے ہیں۔
- کیا ناک سے کر بات کرتے ہو: جب کوئی شخص اپنی حیثیت سے بڑھ کر خلاف بات کرے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں؟: کمزور آدمی سے بڑے کام کی توقع کریں تو طنزاً کہتے ہیں۔
- کیا آسمان کے تارے ہیں: یعنی نایاب شے نہیں کہ مل نہ سکے۔
- کیا آگ لینے آئے تھے؟: کوئی شخص آ کر فوراً واپس جانے لگے تو کہتے ہیں کہ اتنی جلدی میں ہو کیا صرف آگ لینے آئے تھے۔
- کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟: کیا دھوکا دینا چاہتے ہو؟
- کیا آئے کیا چلے: کوئی آتے ہی چل دے تو کہتے ہیں۔
- کیوں اندھا نیوتا، کیوں دو بلائے: اندھے کو دعوت میں بلائیں تو اسے چھوڑنے کے لیے ساتھ بھی ایک شخص ضرور آتا ہے۔ یوں ایک کے بجائے دو ہو جاتے ہیں۔
- کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو: جب کوئی منہ پر بہت زیادہ تعریف کرے تو جواب میں انکساری سے کہتے ہیں۔
- کیوں گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے: یعنی پوشیدہ بات یا عیب ظاہر کرتا ہے۔
- کے فقوں میں سیکھے ہو؟: جب کوئی شخص بدزبانی کرے یا طعنہ دے تو کہتے ہیں کہ تم نے یہ بات بڑی محنت سے سیکھی ہے۔
- کے آدمی ؤ کے پیر شدی: [illegible]
- یہاں کی بلا پیچھے لگی: کیسی مصیبت میں پڑ گئے۔ کوئی چیز یا شخص بہت تنگ کرے تو تنگ آ کر بولتے ہیں۔

گ

- گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو ہی جاتا ہے: کام کرتے کرتے [illegible] ہو جاتا ہے۔
- گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھر ناتا: [illegible]
- گالے تریں پتھر ڈوبیں: نیک ناکامیاب ہوتے ہیں [illegible]
- گالے ڈوبیں گے پتھر تریں گے: [illegible] کمینے کامیاب ہوتے ہیں۔
- گانا رونا کس کو نہیں آتا: یہ باتیں سب جانتے ہیں۔ بالعموم کسی سے [illegible] کی فرمائش [illegible] پر کہتے ہیں۔
- گانٹھ کا پورا، آنکھ کا اندھا: بےوقوف دولت مند۔
- گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں: جیب میں پیسہ نہیں، نہایت مفلس۔
- گانٹھ میں زر ہے تو تر ہے: [illegible] دولت مند ہے اسی کی عزت کی جاتی ہے۔
- گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا [illegible]۔
- گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والا کا پیر: [illegible] نہیں رہتا۔
- گاؤں اور کا، ناؤں اور کا، پانی [illegible] اپنی [illegible]۔
- گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے: [illegible]
- گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے: اپنی چیز بری نہیں لگتی۔ [illegible] جیسی بھی ہو ماں باپ کے لیے بوجھ نہیں ہوتی۔
- گاہک اور موت کا ٹھیک پتہ نہیں کہ کب آجائے: دونوں کے آنے کا کوئی وقت نہیں۔

جب چاہے آ جائیں۔

- گاہے باشد کہ کودکِ ناداں زغلط بر ہدف زند تیرے [illegible]
- گاہے تو رہ گاہے ماشہ [illegible]
- گدگدا یئے وہاں تک جہاں تک رو نہ دے [illegible]
- گدھا برسات میں بھوکا مرے [illegible]

شکار سمجھتا ہے۔

([illegible] کہاوت کہی جاتی ہے۔)

- گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا [illegible] بنایا جا سکتا۔
- گدھا خزاں میں موٹا ہوتا ہے [illegible])
- گدھا دھوئے سے بچھڑا نہیں ہوتا [illegible] زیب و زینت [illegible] تبدیل نہیں [illegible]۔
- گدھا کیا جانے زعفران کی قدر [illegible] کی قدر نہیں کر پاتا۔
- گدھا گھوڑا ایک بھاؤ [illegible]

- گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں: اگر بے ہنر کام کر سکتے تو ہنرمندوں کو کون پوچھتا؟
- گدھی گدھے کا بیاہ: دھوپ میں بارش ہو تو مذاق سے کہتے ہیں۔
- گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پن: بے فائدہ کام۔ بے وقوف شخص سے سلوک کا نہ اچھا بدلہ ملتا ہے۔
- گدھے کو پوری حلوہ: کسی شخص کو بڑا عہدہ ملنے پر بولتے ہیں۔
- گدھے کو حلوہ کھلائیں اور خود لاتیں کھائیں: نادان کو سر چڑھائیں تو پریشانی ہی اٹھانی پڑتی ہے۔ بد سے بھلائی کرنے کا فائدہ نہیں نقصان ہی ہے۔
- گدھے کو گدھا کھجاتا ہے: احمق کی تعریف احمق ہی کرتا ہے۔
- گدھے کو نون دیا، اس نے کہا میری آنکھیں دکھتی ہیں: بے وقوف سے بھلائی کریں تو وہ اسے بھی بدسلوکی سمجھتا ہے۔
- گدھا مرے کمہار کا، دھوبن ستی ہو: دوسروں کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کے نقصان پر کڑھنے والے شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- گربہ کشتن روز اول: پہلے دن رعب ڈال دیا تو ڈال دیا، پھر موقع نہیں ملتا۔

(کہتے ہیں پانچ دوستوں کی ایک ساتھ شادیاں ہوئیں۔ کچھ عرصے میں چار کی بیویاں شوہروں پر غالب آگئیں جب کہ ایک نے بیوی پر خوب رعب ڈال لیا۔ چاروں کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ شادی کے دن ہم کھانا کھا رہے تھے تو ایک بلی وہاں آئی اور ٹوکنے کے باوجود وہاں سے نہ گئی تو میں نے اسے مار ڈالا۔ اس پر بیوی مرعوب ہوئی کہ جو شخص اتنی سی بات پر بلی مار سکتا ہے وہ میری غلطی بھی معاف نہیں کرے گا۔
یہ بات سن کر چاروں دوستوں نے بھی گھر جا کر ایسا ہی کیا لیکن بیویاں مرعوب نہ ہوئیں۔ انھوں نے آکر پھر اس دوست کو بتایا تو اس نے جواب دیا "گربہ کشتن روز اول"
(گربہ = بلی، کشتن = قتل)

- گر گئے دانت، آم کھانے سے: جھوٹی نزاکت اور نازنخرے پر طنز کے لیے کہتے ہیں۔
- گرجتے ہیں سو برستے نہیں: شیخی باز کی باتیں خالی باتیں ہی ہوتی ہیں۔ ان پر عمل در آمد

نہیں ہوتا۔

- گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اگلتے [illegible] جا سکتا ہے۔
- گڑ دیے مرے تو زہر کیوں دیجیے [illegible]
- گڑ کھانے کی تو اندھیری میں آئے گی [illegible] ہو جاتا ہے۔
- گڑ نہ دے تو گڑ جیسی بات تو کہے [illegible] کریں۔
- گڑ ہوگا تو مکھیاں ضرور آئیں گی: دولت ہو تو [illegible] ہیں۔
- گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل: جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا خرچ یعنی جیسا موقع ہو ویسے ہی خرچ کیا جاتا ہے۔
- گنجی پنہاری اور گوکھرو کا ایڈوا: اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر [illegible]
- گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا: بدقسمت اور بدصورت شخص [illegible] چاہے تو بولتے ہیں۔
- گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے: [illegible] نہیں رہتا۔
- گندی بوٹی کا گندا شوربا [illegible]
- گنگا کس کی کھدائی ہے؟ [illegible]
- گنگا کے مینڈے میں چھپے رہے کا کیا کام [illegible] قدر کے قابل نہیں ہوتا۔
- گنگا نہا کر کیا پھل پائے، مونچھ منڈا کر گھر کو آئے: [illegible] نقصان [illegible] ہیں۔
- گنوار ہان توڑ دے پان: گنوار آدمی [illegible] نقصان ہی پہنچاتا ہے۔
- گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا: [illegible] نہیں رہتا۔

- گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں: نہایت عمر رسیدہ یا جھکے ہوئے شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- گوری کا جوبن چٹکیوں میں گیا: حسن یا خوبی کا رائیگاں جانا۔
- گوشت کھائے، گوشت لڑائے، گوشت ہی پر سوئے: یعنی زندگی کا مقصد کھانا۔
- گوں نکل گئی، آنکھ بدل گئی: خود غرض لوگ کام نکل جانے کے بعد نہیں پہچانتے (گوں = غرض)
- گولی بارود کہیں جائے، طلب لینے سے کام: کسی کا کام بگڑے یا بنے انہیں تو اپنے فائدے سے غرض ہے۔
- گولیاں کھیلتے ہیں: نادان کے لیے بولتے ہیں۔
- گوند پنجیری اور ہی کھائیں، چارانی پڑی کراہیں: تکلیف کوئی سہے اور فائدہ کوئی دوسرا اٹھائے۔
- گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے: ہم پیشہ اور ہم مزاج ہی ایک دوسرے کی بات سمجھ سکتے ہیں۔
- گونگے کا گڑ، کھٹا نہ میٹھا: گونگا بے چارہ کسی چیز کی کوئی اچھائی یا برائی نہیں بتا سکتا۔
- گونگے نے سپنا دیکھا، من ہی من پچھتائے: بات بیان کرنے کو جی چاہے لیکن کسی وجہ سے ایسا نہ کر سکیں تو کہتے ہیں۔
- گوہ میں روڑا پھینکا تو چھینٹے تو اڑیں گے: رذیل سے بات کریں تو بری بات ہی سننے کو ملے گی۔
- گویا ان تلوں میں تیل نہیں: روکھے، بے مروت، بے توجہ شخص کے لیے بولتے ہیں۔
- گئے بے چارے روزے، رہے ایک کم تیس: پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی نہیں بھی رکھے جائیں گے۔ کسی کام کا مشکل حصہ کر لیں تو باقی کام آسان نظر آنے لگتا ہے۔
- گئے روزے بخشوانے نماز گلے پڑ گئی: ایک کام سے عذر کیا دوسرا اور سر پڑ گیا۔
- گئے کٹک، رہے تک: یعنی جگہ جہاں سے صحیح سلامت واپس آنا مشکل ہے۔

(ہندوستان کے شہر اٹک کے متعلق کہا جاتا تھا کہ وہ اتنا دور ہے اور وہاں آب و ہوا اتنی شدید ہے کہ کسی کا تندرست لوٹنا مشکل ہے۔)

- **گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے** [illegible] ہیں۔ وقت بدل گیا ہے۔
- **گنگا گئے منڈا آئے سدھ** [illegible]
- **گھائل کی گت گھائل جانے** مصیبت زدہ کا حال [illegible] مصیبت اٹھائی ہو۔
- **گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہیلے گائے** [illegible]
- **گھٹنے پیٹ ہی کو نہرتے ہیں** [illegible] ساتھ دیتے ہیں۔
- **گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے** [illegible] ہر وقت کا ساتھ ہونا۔
- **گھر جلے کسی کا، تاپے کوئی** [illegible]
- **گھر چھوڑ خطیرہ قائم** [illegible] نقصان کی جانب بڑھنا۔
- **گھر دور، بھر دنا بھاری** [illegible] سخت مصیبت [illegible] ہیں۔
- **گھر سکھ تو باہر چین** [illegible]
- **گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے** [illegible] تباہی کا باعث بنتا ہے۔
- **گھر کر ستر بلا، سر دھر** [illegible]
- **گھر کی بیوی ہنڈلی، گھر کتوں جوگا** [illegible] آسرا گھر پہ کتے ہی راج کریں گے۔

- **گھر کی پھٹکی، باسی ساگ:** بے حد شیخی بگھارنے والے کے بارے میں کہتے ہیں کہ شیخی ہی شیخی ہے گھر میں تو دو ٹوٹے برتنوں اور باسی ساگ کے سوا کچھ نہیں۔ ویسے گھر میں تازہ پکی ہوئی ترکاری نہیں اور باتیں بڑی بڑی کرتے ہیں۔
- **گھر کی جلی بن میں گئی، بن میں لاگی آگ، بن بچارا کیا کرے جو ہمارے بھاگ:** بدنصیب کا کہیں ٹھکانہ نہیں۔ بے چارہ جہاں بھی جائے تکلیف پاتا ہے۔
- **گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک:** گھر سے جورو کی نگرانی رکھنا مشکل ہے۔
- **گھر کی سوبھا گھر والے سے:** مکان کی رونق مکین سے ہے۔ گھر کی شان ساز و سامان سے نہیں اس کے رہنے والے ہوتے ہیں۔
- **گھر کی کھانڈ کرکری، چوری کا گڑ میٹھا:** گھر کی قیمتی چیز کی نسبت مفت کی کم قیمت چیز زیادہ پسند کی جاتی ہے۔
- **گھر کی مرغی دال برابر:** گھر کی قیمتی چیز کو بھی اہمیت نہ دینا۔ (جب کوئی شخص اپنے ملازم خانے سے بڑھ کر غیروں کی تعریف کرے یا کوئی شوہر خوب صورت بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورتوں کو تاکتے تو بولتے ہیں۔)
- **گھر کی آدھی، نہ باہر کی ساری:** گھر میں آدھی روٹی کھانا پردیس جا کر پوری روٹی کھانے سے بہتر ہے۔ کمائی کے لیے تھوڑی آمدن جو گھر سے ملے وہ زیادہ کمائی سے بہتر ہے۔
- **گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں:** کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب کا یہی حال ہے۔ پورا ملک بدحال ہو تو بولتے ہیں۔
- **گھر گھوڑا، نخاس مول:** چیز گھر میں ہے اور بازار میں اس کا سودا طے کیا جا رہا ہے۔ جب کوئی شخص بن دیکھے کسی چیز کی تعریف کرے تو بولتے ہیں (نخاس گھوڑے بیچنے کی منڈی کو کہتے ہیں۔)
- **گھر میں بی بی لکھواو تار، باہر میاں تھانے دار:** بیوی گھر میں فقیرنی بنی ہوئی ہے اور میاں باہر رعب داب کی زندگی گزار رہے ہیں۔
- **گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات:** انتہائی مفلسی میں شیخی بگھارا کرنا۔

- گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے۔ اپنے منہ سے باتیں کرنے سے اپنی عزت نہیں ہو جاتی۔
- گھر میں جو شہد ملے تو کاہے کو بن میں جائیں۔ یعنی بغیر محنت مشقت کے [illegible] تو دوڑ دھوپ کی ضرورت نہیں۔
- گھر میں چراغ نہیں باہر مشعل۔ [illegible] کرتے ہیں۔
- گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ [illegible] کھانے کو دستیاب نہیں۔
- گھر میں دھان نہ پان، بی بی کو بڑا گمان۔ مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنے والے کو کہتے ہیں۔
- گھر میں نہیں تاگا، البیلا ننگے پاگا۔ [illegible] لیکن [illegible] پھرتا ہے۔
- گھر میں آئی جوئے، ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہوئے۔ [illegible] نکل جاتا ہے۔ [illegible] جاتی ہے۔
- گھر نہ گھر بار، میاں محلے دار۔ [illegible] بتاتا ہے۔
- گھر والے کا ایک گھر، بے گھرے کے سو گھر۔ [illegible] رہتے ہیں [illegible] نہیں رہتا۔
- گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے۔ [illegible] جائے۔
- گھر آئے ناگ نہ پوجے، بانبی پوجن جائے۔ [illegible] نگاہ رکھنا، گھر آئی دولت سے بچ [illegible] کرنا۔
(ہندو لوگ ساون میں سانپ کی بانبی کی پوجا کرتے ہیں لیکن سانپ گھر میں نکل آئے تو قدر نہیں کرتے۔)

- گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام: [illegible] حاصل [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible] بے شرمی [illegible] بچ جاتی ہے۔
- گھڑی پل کی آس نہیں کرے کل کی بات: [illegible] کل کی بات [illegible]
- گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت: [illegible] بات پر خوش [illegible] بات پر [illegible]
- گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ: [illegible]
- گھڑی میں [illegible] خوشی [illegible]
- گھڑی میں گھڑیاں ہے: [illegible] انقلابات [illegible]

([illegible] گھڑیاں بجنے لگتی ہیں۔)

- گھوڑا اگر گھاس سے آشنائی کرے تو کھائے گا کیا: ہر جگہ مروت سے کام نہیں چلتا۔
- گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے: ہر جگہ مروت سے کام نہیں چلتا۔
- گھوڑا اگھڑ سال ہی میں قیمت پاتا ہے: ہر چیز اپنے مقام پر قدر پاتی ہے۔
- گھوڑا ملا تو کوڑا بھی مل جائے گا: [illegible] تو چھوٹی [illegible] وہ بھی مل جائے گا۔
- گھوڑوں کو گھر کتنی دور: [illegible] فاصلہ اور مسافت کوئی چیز نہیں۔ سامان میسر ہو تو کام مشکل نہیں۔
- گھوڑے جوڑے کی خیر [illegible]
[illegible]
- گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی ہی [illegible] اڑائے گا: [illegible]
[illegible]
- گھوڑے گئے، گدھوں کا راج آیا: شریف [illegible]
بروں کا زور ہو گیا۔
- گھوڑے گھوڑے لڑیں، موچی کا زین ٹوٹے: زبردستوں کے جھگڑے میں شامت کمزوروں ہی کی آتی ہے۔

- گھی گر پڑا، مجھے روکھی ہی بھاتی ہے: انگور کھٹے ہیں۔ مجبوری ظاہر ہونے پر بہانہ بنانا۔
- گھی مصالحہ کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے: محنت کوئی کرتا ہے اور تعریف کسی اور کے نام آ جاتی ہے۔
- گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا: گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں ملتا۔
- گیدڑ کی جمعداری لگی ہوئی ہے: بزدل کی حکومت ہے۔
- گیدڑ کی شامت آتی ہے تو گاؤں کی طرف بھاگتا ہے: جب برے دن آتے ہیں تو بری ہی سوجھتی ہے۔ مصیبت میں مزید مصیبتیں پیدا ہوتی ہیں۔
- گیدڑ کے کہنے سے بیر نہیں پکتے: کمزور کے چاہنے سے کام نہیں ہوتے۔
- گیدڑ اچھلا اچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو کھٹے ہیں: اپنی ناکامی کا الزام دوسروں پر دھرنا، شرمندگی و شرمندگی ماننے کے بجائے عذر تراشنا۔
- گیدڑ جب جھیرے میں گر تو کہا، آج یہیں مقام ہے: مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔
- گیلی لکڑی سیدھی ہو سکتی ہے: بچے کی تربیت ہو سکتی ہے۔
- گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہیے: نعمت کو ہضم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ دولت پا کر کم ظرفی سے بچنا مشکل ہے۔
- گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے: گنہگاروں کے ساتھ بے گناہ بھی مارے جاتے ہیں۔
- گن گن کر آوے ٹونا پووے: بہت احتیاط کے باوجود انسان نقصان سے نہیں بچ سکتا۔
- گڑ گڑ ہی رہے، چیلے شکر ہو گئے: استاد جہاں تھے وہیں رہے، شاگرد ترقی کر گئے۔ شاگرد اپنی محنت اور جذبے سے بہت آگے نکل گئے۔

ل

- لڑے فوج نام سردار کا، کاٹے باڑھ نام تلوار کا: محنت ماتحت کرتے ہیں لیکن نام افسر کا ہوتا ہے۔ چھوٹے درجے والے کی محنت کسی کو نظر نہیں آتی۔
- لعل گودڑ میں نہیں چھپتا: اچھی چیز چھپے نہیں چھپتی۔ لیاقت، شرافت چھپ نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی۔
- لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے: شریر و سرکش آدمی سختی کے بغیر درست نہیں ہوتا۔
- لاٹھی ٹوٹے نہ بانس پھوٹے: اس طرح کام کرنا کہ کسی کا نقصان نہ ہو۔ نرمی سے کام لینا۔
- لاٹھی کپارے بھیٹ نہیں، جھوٹوں باپ باپ: ابھی لاٹھی سر سے ٹلی نہیں اور آگے ہی دہائی دینی شروع کر دی۔ ناحق واویلا کرنا۔ بے سبب رونا دھونا۔
- لاٹھی کے ہاتھ مال گزاری بیباق: سختی کرنے سے مال جلدی مل جاتا ہے۔ مار پیٹ سے معاملہ فوری حل ہو جاتا ہے۔
- لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا: رشتہ دار یا بھائی بندوں میں جھگڑے سے فرق نہیں پڑ سکتا۔
- لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا: ہمدردی اسی اچھی ہوتی ہے جو موقع پر کام آئے۔ بھروسہ اسی پر ہو سکتا ہے، جو ساتھ ہو۔
- لاچاری، پربت سے بھاری: مجبوری پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہے۔

- **لاکھ چوہے کھا کر بلی حج کو چلی** [illegible]
- **لاگ لگی تب لاج کہاں** [illegible]
- **لال پیارا، تو اس کا خیال بھی پیارا** [illegible]
- **لالچ بری بلا ہے** [illegible]
- **لتری کان کتری** [illegible]
- **لٹا ہاتھی بھی نو لاکھ کا** [illegible]
- **لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا** [illegible]
- **لچھمی بن آدر کون کرے** [illegible]
- **لحاظ کی آنکھ جہاز سے بھاری** [illegible]
- **لحد میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں** [illegible]
- **لحد میں تین دن بھاری** [illegible]
- **لڈو کہے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا** [illegible]
- **لڑاکا کے چار کان** [illegible]
- **لڑائی کا پیچھا بھاری ہوتا ہے** [illegible]
- **لڑائی کا گھر ہانسی، روگ کا گھر کھانسی** [illegible]
- **لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے** [illegible]
- **لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے** [illegible]
- **لڑکا جنے بیوی اور پٹی باندھیں میاں** [illegible]
- **لڑکا** [illegible]

بیان کرتا ہے۔

- لڑکوں کا کھیل، چڑیوں کا مرن۔ نا سمجھی کی غلطی [illegible]
- لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے [illegible]
- لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں [illegible] ہے۔
- لعنت کا شوروا، پھٹ پھٹ کر روٹی [illegible]
- لکڑی کے بل مکڑی ناچے، لکڑی کے بل بندری ناچے [illegible]
- لکڑی لیے پیر خاک [illegible] والا۔
- لکڑی مارے پانی جدا نہیں ہوتا۔ رشتہ داروں میں [illegible] جائے پھر بھی وہ ایک ہو جاتے ہیں۔
- لکھو بندریا چابے پان، اڑ گئی چڑیا رہ گئے کان۔ [illegible]
- لکھے موسیٰ پڑھے خدا/ لکھے موسیٰ پڑھے خود آ [illegible]
- لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔ [illegible]
- لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ [illegible] بھی تجربہ تو حاصل ہوگا۔
- لگا سو بھگا: [illegible]
- للاکثر حکم الکل: اکثریت [illegible]
- للو میں سانپ ڈسے۔ [illegible]
- لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا۔ [illegible]
- لنگڑی کو آسمان پر گھونسلا۔ اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا۔
- لوٹ کے موسل بھی بھلے۔ مفت میں [illegible] غنیمت ہے۔
- لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے۔ [illegible]

- لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر چلیے [illegible]
- لوند سودا خصم خدائی [illegible]
- لونڈی اور کے پیر دھوئے، اپنے پیر دھونی لجائے [illegible]
- لونڈی کو ونڈی کہو [illegible]
- لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں [illegible]
- لونڈی ہو کر کمانا، بیوی ہو کر کھانا [illegible]
- لوہا جانے لوہار جانے، دھونکنے [illegible]
- لیپا لیا پھر دیکھا تو [illegible]
- لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید [illegible]
- لیموں کے چور کا ہاتھ کاٹ [illegible]
- لینا نہ دینا، باتوں کا جمع خرچ [illegible]
- لینا نہ دینا، کارے نہ [illegible]
- لینے کو چپلی، دینے کو کانٹا [illegible]

م

- ما بخیر شما بسلامت: ہم خیریت سے ہیں تم سلامتی سے، ہم اپنے تم اپنے۔
- ماتھے چاند ٹھوڑی تارا: پیشانی چاند کی طرح اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمکدار و خوبصورت ہے۔
- ما چہ سرائم و تنبورہ شان باورہ ما چہ سراید: ہم کیا گاتے ہیں اور ہمارے ساز کیا گاتے ہیں۔ بے تکی باتوں کے متعلق کہتے ہیں۔
- مادر چہ خیالیم و فلک در چہ خیال: ہم کس خیال میں ہیں اور آسمان کس خیال میں ہے۔ جب کوئی بات خلاف امید ہو اس وقت کہتے ہیں۔
- مار بر گنج خزانے پر سانپ: کنجوس کے متعلق کہتے ہیں جو مال جمع کرے نہ خود کھائے نہ دوسروں کو کھلائے۔
- مار پیچھے سنوار ہوا کرتی ہے: سختی سے مزاج سنور جاتا ہے۔
- مار سے بھوت بھی بھاگتا ہے: مار کے آگے سے سختی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔
- مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود: مجھے اس کمزور گھاس سے یہ امید نہ تھی۔ جب کوئی کمزور شخص ایسا کام کرے جو اس کی ہمت سے زیادہ ہو تو کہتے ہیں۔
- مارا بہ سخت جانی خود ایں گماں نہ بود: یہ معلوم نہ تھا کہ میں اس قدر سخت جان ہوں۔
- مارا چہ ازیں قصہ کہ گاو آمد و خر رفت: کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے: جب دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کرے اور

نقصان نہ پہنچا سکتے ہیں۔

- ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ: بے جوڑ اور بے تکی بات پر کہتے ہیں۔
- مارے اور رونے نہ دے: زبردست سے متعلق کہتے ہیں جو ظلم بھی کرے اور [illegible]
- مارے سپاہی نام سردار کا: کام کوئی کرے اور نام کسی کا ہو۔
- مارے آپ گا دے تاپ: [illegible]
- مازلطف تو گر زشتیم غضب را چہ علاج: [illegible] کریں۔
- ماس بنا سب گھاس: گوشت کے بغیر کھانا بدمزہ ہوتا ہے۔
- ماس سب کوئی کھاتا ہے ہڈی گلے میں کوئی نہیں باندھتا: لائق سے سب محبت کرتے ہیں نالائق کو کوئی نہیں پوچھتا۔
- ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ: دونوں ہی سخت ہوتے ہیں۔
- ماگھ ننگی، بیساکھ بھوکی: مفلس [illegible]
- مال پر زکوۃ ہے: [illegible] جب کوئی چیز موجود نہ ہو تو اس کا ذکر ہی کیا؟
- مال حرام بود بجائے حرام رفت: اس وقت کہتے ہیں جب حرام کا مال [illegible] ضائع ہو جائے۔
- مال عرب پیش عرب: [illegible] اپنے قبضے میں محفوظ رہتا ہے۔
- مال لٹے سرکار کا، مرزا کھیلے پھاگ: [illegible] آپ رنگ رلیاں مناتا۔
- مال مفت دل بے رحم: جب [illegible] مفت ہاتھ آ جائے تو [illegible] خرچ کرتے ہیں۔
- مال موذی نصیب غازی: بخیل کا مال کسی [illegible] پڑ جاتے ہیں۔
- مال والا ہارے گال والا جیتے: آج کل عدالتوں میں وہی مقدمہ جیتتا جاتا ہے جس کا وکیل زیادہ بولنے والا ہو۔
- [illegible]

- مان نہ مان میں تیرا مہمان: زبردستی کسی کے گھر جا بیٹھنا، جب جی چاہے بے تکلفی جتانا۔
- مان نہ مان میں دولہا کی تائی: زبردستی کا رشتہ ظاہر کرنا، اپنے فائدے کی خاطر۔
- ماں اہلی باپ تیلی، بیٹا شاہ زعفران: [illegible]
- ماں بیٹوں میں چھنالا نہیں چھپتا: [illegible] عیب نہیں چھپایا جا سکتا۔
- ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی، لوگوں نے جانا بیر پڑا: [illegible]
- ماں پسنہاری بھلی، باپ ہفت ہزاری برا: ماں غریب اور باپ امیر ہو تو بھی ماں اپنی محبت کی بنا پر زیادہ عزیز ہوتی ہے۔
- ماں پہ پوت پتا پہ گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا: اولاد اپنے والدین پر جاتی ہے۔
- ماں ٹینی باپ کلنگ، بچے نکلے رنگ برنگ: نالائق خاندان کی اولاد بھی بد اطوار ہوتی ہے۔
- ماں سے سوا چاہے، سو کٹنی: کوئی اپنوں سے زیادہ محبت جتائے تو سمجھو کہ کسی غرض کا پیار ہے۔
- ماں فقیرنی، پوت فتح خان: [illegible]
- ماں کا پیٹ کمہار کا آوا، کوئی کالا کوئی گورا: جس طرح کمہار کے آوے کے سب برتن ایک سے نہیں ہوتے اسی طرح ایک ماں کے بچے بھی ایک سے نہیں ہوتے۔ سب کی عادتیں جدا جدا ہوتی ہیں۔
- ماں کا مان بھلا: [illegible]
- ماں کو نہ باپ کو، جو بنے سو آپ کو: ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔
- ماں کھیت میں پوت جنیت میں: [illegible]
- ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا: کوئی سیکھ کر پیدا نہیں ہوتا۔
- ماں مارے اور ماں ہی پچکارے: والدین کی ڈانٹ بھلائی کے لیے ہوتی ہے۔
- ماں مرگئی پیاسی، پوت کا نام جمنا: والدین غریب تھے مگر اولاد دولت مند ہوگئی۔
- [illegible]

- ماہی ماہی راخورد، ماہی گیر ہر دو راخورد [illegible] مچھلی [illegible]
- مایہ کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ [illegible] ہے۔
- مایا کے ہیں تین نام پرسو پرسا پرسرام [illegible] جاتی ہے اس کی عزت بڑھتی ہے۔
- مت کر ساس برائی تیرے بھی آگے جائی [illegible]
- متاع نیک از ہر دکان کہ باشد [illegible] کرلو۔
- مترس از بلائے کہ شب درمیاں ست [illegible] جو ابھی آئی نہیں۔
- مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے [illegible]
- مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں [illegible] چاہیئے۔
- مجرد سب سے اعلیٰ جس کے سر نہ سالا [illegible]
- مجنوں کو لیلیٰ کا کتا بھی پیارا [illegible]
- مجھ کو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا [illegible]
- مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائے گی [illegible] کہیں اچھا بر ملے گا کر دیں گے۔
- مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے [illegible]

اختیار نہیں۔

- محتسب گر مے خورد معذور دارد مست را۔ اگر کوئی شخص خود برا کام کرے تو دوسرے شخص کو بھی اس برے کام پر گرفت نہیں کرتا۔
- محنت برباد گناہ لازم۔ محنت غارت کی الٹا الزام آئے۔
- محنت کو راحت ہے۔ بغیر محنت و مشقت ترقی نہیں ہوتی۔
- محنت آرام کی کنجی ہے۔ جو شخص محنت کرے گا آرام پائے گا۔
- مدعی سست گواہ چست۔ کسی موقع پر بولتے ہیں جب خود صاحب غرض تو سستی کرے اور حمایتی جوش و خروش کا مظاہرہ کریں۔
- مدعی مدعا علیہ ناؤ میں، شاہد تیرتے جائیں۔ حمایتی اور مدد دینے والوں کی بے قدری کے موقع پر بولتے ہیں۔
- مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور نفع کی امید نہ ہو۔
- مربی بیار و مربا بخور۔ کامیابی اس صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مہربانی کرنے والا ہو۔
- مرتا کیا نہ کرتا۔ جس کی جان پر آ بنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے۔
- مرد باید کہ ہراساں نہ شود، مشکلے نیست کہ آساں نہ شود۔ آدمی کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- مرد چوں پیر شود حرص جواں می گردد۔ بڑھاپے میں حرص زیادہ ہوتی ہے۔
- مرد کا دکھایا نہ کھایئے مرد کا لایا کھایئے۔ عورتوں کے لیے نصیحت ہے۔ مردوں کی باتوں نہیں، عملی کاموں کو دیکھنا چاہیے۔
- مرد کا کیا ہے ایک جوتی پہنی ایک اتاری۔ مرد جب چاہے عورت کو طلاق دے دے اور دوسرا بیاہ کرلے۔
- مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ آدمی کے نام کا رعب بہت ہوتا ہے۔
- مرد کا نوکر مرے برس بھر میں، رنڈی کا نوکر مرے چھ مہینے میں۔ عورت ملازم سے بہت کام لیتی ہے۔

- مرد کا نہانا عورت کا کھانا برابر ہے [illegible] جلدی [illegible]۔
- مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو [illegible] جان [illegible]۔
- مرد آخر بیں مبارک بندہ است [illegible]
- مردہ بدست زندہ [illegible]۔
- مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں جائے اپنے حلوے مانڈے سے کام [illegible] اپنے مطلب [illegible]۔
- مردے از غیب بروں آید و کارے بکند: جب [illegible] غیب سے [illegible]۔
- مردے پر تین دن بھاری: مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق مردے پر یہ تین دن سخت بھاری ہوتے ہیں۔ حساب کتاب کے دن۔
- مردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من: جب مصیبت [illegible] بہت۔
- مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ: [illegible]۔
- مرغ کی ایک ٹانگ: [illegible]۔

([illegible])

- مرغ بانگ نہ دے گا تو کیا صبح نہ ہوگی: [illegible]

وجہ سے کام نہیں کرتا۔

- مرغا ہضم بکری پر دم: چھوٹی چیز سے بڑی چیز پر نظر۔
- مرغوں کے خواب میں دانا ہی دانا: چیزیں ہیں، دن کو خواب میں بھی نظر آتی ہے۔
- مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزہ نہ آیا: جب کسی شخص نے دوسرے کے لیے بے حد کوشش کی مگر اس نے قدر نہ کی۔
- مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے: غریب کے لیے تھوڑا نقصان بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔
- مرغی کی بانگ کون سنتا ہے: عورت کی بات کو اہمیت نہیں دی جاتی۔
- مرگ انبوہ جشنے دارد: مشترکہ مصیبت میں غم کا احساس کم ہو جاتا ہے۔
- مرنے جائیں ملہار گائیں: ایسے بے پروا شخص کے لیے کہتے ہیں جو موت کو بھی کھیل سمجھے۔
- مرنے کو چلے، کفن کا ٹوٹا: بہانے بازی۔ جو شخص کہتا ہے کہ میں مرنے کو تیار ہوں مگر کفن نہ ملنے کی وجہ سے نہیں مرتا۔
- مری بھیڑ خواجہ خضر کے نام: ناقص شے یا کھوئی ہوئی چیز اللہ کے نام پر خیرات کر کے مفت ثواب حاصل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔
- مری مٹی کی نشانی: مردے کی یادگار اولاد۔
- مرے پر سو درے: اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت بھی آ جائے۔
- مرے تو شہید مارے تو غازی: مسلمان کے لیے دونوں حالتیں بہتر ہیں۔
- مرے چور پرائے دھن پر: پرائی دولت کی خاطر جان قربان کرنا حماقت ہے۔ سب کا مال مارنا آسان ہے۔
- مرے کو ماریں شاہ مدار: مصیبت زدہ کو اور مصیبت پہنچانا۔
- مزاج عالی نہ تو شک نہ نہالی: غریبی میں امیرانہ مزاج رکھنے والے پر طنز ہے۔
- مزدور خوش دل کند کار بیش: اچھی اجرت پانے والا مزدور زیادہ کام کرتا ہے۔
- مسجد ڈھے گئی، محراب رہ گئی: نسل گئی، جز رہ گیا۔ اصل شے تباہ ہو گئی فقط نشان باقی رہ گیا۔

- **مسلمان در گور مسلمانی در کتاب** مسلمان مر گئے اور اسلام کتابوں میں [illegible] صرف نام کے مسلمان۔
- **مشتری ہوشیار باش** [illegible]
- **مشعل کی بُو دماغ میں سمائی ہے** [illegible]
- **مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید برکلہ خود باید زد** [illegible] کے بعد [illegible] تو اپنے ہی منہ پر مارنا چاہیے۔
- **مشعلچی آپ ہی اندھا ہے** [illegible] کے لیے [illegible] خود [illegible] رہنما ہے [illegible] کے لیے ہوتے ہیں جو دوسروں کی رہنمائی کرتا ہے لیکن خود گمراہ ہوتا ہے۔
- **مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔** مشک وہ ہے جو خود خوشبو دے نہ کہ عطار کہے۔ اچھی چیز خود ہی اپنی خوبی ظاہر کر دیتی ہے تعریف کرنے کی ضرورت نہیں۔
- **مشکلے نیست کہ آساں نہ شود، مرد باید کہ ہراساں نہ شود:** کوئی ایسی مشکل نہیں جو آسان نہ ہو جائے آدمی کو نا امید نہیں ہونا چاہیے۔
- **مضی ما مضی** جو ہوا سو ہوا، گزرا سو گزرا۔
- **مطلب سعدی دیگر است** سعدی کا مطلب دوسرا ہے۔ [illegible] یا نیتی مقصد [illegible]
- **مطلب کے واسطے گدھے کو باپ بناتے ہیں** مقصد حاصل کرنے کے لیے نالائق کی بھی خوشامد کرتے ہیں۔
- **معقول می شوند چو معزول می شوند** [illegible]
- **مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے** مفت کی چیز حاصل کرنے میں بڑے لوگ بھی جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتے۔
- **مفلس سے سوال حرام ہے** غریب کو تکلیف دینا ناجائز ہے۔
- **مفلسی میں آٹا گیلا** ناداری میں کوئی نئی خرچ کی صورت نکل آنا۔

- **مقدر سے زور نہیں چلتا:** تقدیر کے سامنے تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔
- **مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی:** تقدیر کے سامنے تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔
- **مقدر میں جو لکھا ہے ملتا ہے:** جو کچھ قسمت میں ہوتا ہے وہ ضرور مل جاتا ہے۔
- **ملا کی دوڑ مسجد تک:** ہر شخص کی کوشش اس کے حوصلے اور مقدرت تک ہوتی ہے۔
- **ملا کی ڈاڑھی تبرک ہی میں گئی:** جب [illegible] خرچ ہو جائے تو کہتے ہیں۔

(کہتے ہیں کہ کسی تقریب میں ایک ملا شیرینی تقسیم کر رہے تھے۔ کسی [illegible] نے ان کی ڈاڑھی کا ایک بال تبرک کے طور پر [illegible] لیا۔ [illegible] لوگوں نے دیکھا تو انہوں نے بھی شیرینی [illegible] جب ملا کا [illegible] داڑھی کا صفایا ہو گیا اور یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔)

- **ملا کی ماری حلال:** بڑے آدمیوں کا ہر کام بھی درست اور جائز سمجھا جاتا ہے۔
- **ملا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی:** کوئی کام کسی کے بغیر رکا نہیں رہتا۔
- **ملاح در چین ست کشتی در فرنگ:** دو شخصوں یا دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونے پر بولتے ہیں۔
- **ملاح کا لنگوٹ ہی بھیگتا ہے:** غریب کا زیادہ نقصان نہیں ہوتا۔
- **من بھائے منڈیا ہلائے / من چاہے منڈیا ہلائے:** اوپر سے انکار دل میں اقرار، ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت۔
- **من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو:** میں تجھے حاجی کہتا ہوں تو مجھے ملا کہہ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب دو آدمی ایک دوسرے کی تعریف کرتے ہیں۔
- **من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا:** ایمان و اعتقاد ہو تو خدا ہر جگہ ساتھ ہے۔
- **من چہ می سرایم و طنبورہ من چہ می سراید:** میں کیا کہتا ہوں میرا ساتھی کیا کہتا ہے۔
- **من خوب می شناسم پیران پارسا را:** میں پیشہ کاریگروں کو خوب جانتا ہوں، مطلب یہ ہے میں مکار آدمیوں سے خوب واقف ہوں۔
- **من کے ہارے ہار ہے، من کے جیتے جیت:** دل کی قوت سے کام بنتا ہے۔ دل ہار مان لے تو ہار ہوتی ہے۔ دل چاہے تو جیت ہوتی ہے۔

- من میں شیخ فرید، بغل میں اینٹیں [illegible] یار ما با تُو خبیث۔
- من نہ کردم شما حذر بکنید [illegible] نصیحت کرنا۔
- من آنم کہ من دانم [illegible] کہتے ہیں۔
- منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے [illegible]
- منہ پر کہنا خوشامد ہے [illegible] یہی خیالات رکھتے ہیں۔
- منہ پر کہے سو مونچھ کا بال [illegible]
- منہ پر کی ساری باتیں ہیں [illegible]
- منہ چکنا پیٹ خالی [illegible]
- منہ چپے ستر با ٹلے [illegible]
- منہ چومتے ہی گال کاٹا [illegible]
- منہ چھوٹا اور بات بڑی [illegible] جاہل کا عالمانہ بات کرنا۔
- منہ دیکھ کے تھپڑ لگایا جاتا ہے [illegible]
- منہ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا [illegible]
- منہ رہتے ناک سے پانی پئیں [illegible]
- منہ سے بات نکلی ہوا میں بکھری [illegible]
- منہ سے دودھ کی بو آتی ہے [illegible]
- منہ سے رال ٹپکتی ہے [illegible]
- منہ سے لام کاف مت نکالو [illegible]

- منہ سے مہابا ہے: خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے۔
- منہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی: راز منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے۔
- منہ کا منہ میں، ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا: [illegible]
- منہ کا میٹھا، پیٹ کا کھوٹا: [illegible]
- منہ کالا جاتا ہے: [illegible]
- منہ کے دانت ہیں: [illegible]
- منہ مانگی موت نہیں ملتی: [illegible] انسان کی خواہش سے متعلق نہیں [illegible] خواہش الٰہی ہو۔
- منہ میں روٹی، سر پہ جوتی: [illegible]
- منہ میں زبان حلال ہے: [illegible]
- منہ میں گھی شکر: [illegible]
- موکو نہ توکو، لے بھاڑ میں جھوکو: [illegible]
- موت کو پکڑا تو بخار پہ راضی ہوا: [illegible]
- موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں: [illegible]
- موئے شیر سے جیتی بلی بھلی: [illegible] اچھی سے بہتر ہوتا ہے۔
- موئے کی قبر اور جیتے کا گھر: ہر کوئی اپنے ٹھکانے پہ خوش رہتا ہے۔ مرے کو قبر ہی میں آرام ملتا ہے اور زندے کو گھر میں۔
- موچی کے موچی ہی رہے: [illegible]

[illegible] بے وقوف [illegible]۔

- موذی کو نماز چھوڑ کر مارے [illegible]۔
- مورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی [illegible] عمدہ طریقے سے کر لیتا ہے۔
- مورناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے رو دیتا ہے [illegible] عیب بھی برا معلوم ہوتا ہے۔ [illegible]۔
- موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے [illegible] ہے۔
- موری کی اینٹ چوبارے چڑھی [illegible] رتبہ [illegible]۔
- موزے کا گھاؤ، رانی جانے یا راؤ [illegible]۔
- مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے [illegible]۔
- مورا ہاتھ بڑائیاں جس چاہے تس دے [illegible]۔
- مولی اپنے ہی پتوں بھاری [illegible]۔
- مولی کے چور کو سولی [illegible]۔
- موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے [illegible] گے۔
- موئی کیوں، کہ سانس نہ آیا [illegible] کہلایا۔
- موئی مائی، ٹوٹی سگائی: سارے رشتے [illegible]

رشتے دار بے گانے ہو جاتے ہیں۔

- موہے گن موہے گن۔ تجھے کون گنے: کوئی پوچھے نہ پوچھے خواہ مخواہ دخل دیے جانا۔ کسی کے کام میں پاؤں اڑانا۔
- مہ نور می فشاند و سگ بانگ می زند: چاند نور برساتا ہے اور کتے بھونکتے رہتے ہیں۔
- میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی: جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کوئی کیا دخل اندازی کر سکتا ہے۔
- میاں پھریں لال گلال، بیوی کے برے احوال: شوہر تو بنے ٹھنے پھرتے ہیں اور گھر میں بیوی کے پاس کچھ نہیں۔
- میاں کماؤ، بیوی اڑاؤ: شوہر کی کمائی کو بے دریغ خرچ کرنا۔
- میاں کی ڈاڑھی واہ ہی واہ میں گئی: بے فائدہ اور بے نتیجہ خرچ کے موقع پر بولتے ہیں۔
- میاں گھر نہیں، بیوی کو ڈر نہیں: مالک کی عدم موجودگی میں ماتحت ٹھیک طور پر کام نہیں کرتے۔
- میٹھا اور بھر کٹوری: اچھی چیز اور بہت سی زیادہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔
- میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو: اچھی اچھی چیز لے لینا، بری چیز سے پرہیز کرنا۔
- میٹھی چھری زہر میں بجھی: ظاہر میں نرم مگر دل میں دشمنی۔
- میٹھے سے مرے تو زہر کیوں دے: نرمی سے کام نکل سکتا ہو تو سختی کیوں کی جائے۔
- میٹھے کے لالچ میں جھوٹا کھاتے ہیں: نفع کی خاطر خفت بھی برداشت کرتے ہیں۔
- میخ دی میخ چو نہیں دینا: [illegible] موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص [illegible] لیکن لینے [illegible] حقیقی [illegible] پر شکایت کرے۔
- میرا باپ سخی تھا پرائے بردے آزاد کرتا تھا: [illegible] ہوتے ہیں [illegible] لائق نہ ہو مگر باپ دادا کے نام پر فخر کرتا پھرے۔
- میرا بس چلے تو تجھے کچا کھا جاؤں: بہت غصے کی حالت میں کہتے ہیں۔
- میرا کام آپ کا نام: میرا مطلب حاصل ہو جائے آپ کا نام ہو۔
- میرا بھی نرا اپنا کیا: میرے کام [illegible] اپنے کام [illegible] کا [illegible]۔

- میرا مردہ اب بھی تیرے زندہ پر بھاری ہے [illegible]
- میری بلی اور مجھی سے میاؤں [illegible]
- میری جوتی میرے ہی سر [illegible]
- میری مرغی کی تین ٹانگ [illegible]
- میرے پوت کی لمبی لمبی باتیں [illegible]
- میرے للاّ کی الٹی ریت، ساون سا کھ، بھادوں بھیت [illegible]
- میرے ہی سے آگ لی۔ نام رکھا بیسندر [illegible]
- مینڈکی چلی (شاہ) مدار کو [illegible]
- مینڈکی کو بھی زکام ہوا [illegible]
- میں بھروں سرکار کے، میرے بھرے سقا [illegible]
- میں بھی رانی تو بھی رانی، کون بھرے پنگھٹ پر پانی [illegible]
- میں بھی رانی تو بھی رانی، کون ڈالے سر پر پانی [illegible] کاہل اور حیلہ جو شخص کے لیے بولتے ہیں۔
- میں نے کیا بس ملا دیا تھا [illegible]
- میں نے کیا تمہاری گدھی چرائی ہے [illegible] مخالفت کرنے والوں سے کہا جاتا ہے۔
- منہ میں رام، پیٹ میں چھری [illegible]
- موئی بچھیا، بامن کو دان [illegible] کرتے ہیں جو خود کو پسند نہیں رہتی۔

ن

- نت کی دکھیا، کرموں دوش۔ ہمیشہ کا مصیبت زدہ تقدیر ہی کو [illegible]
ندی)
- ندی تو کیوں گھبراتی ہے کہ میں پاؤں ہی نہیں دھرتا۔ مجھ سے یوں [illegible] میری تم سے کوئی دشمنی تو نہیں۔ تم [illegible] تو مجھے تمھاری مطلق پروا نہیں۔
- ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کام نہ جانتا ہو مگر [illegible] اپنی خامی کا [illegible] دوسروں کو ذمہ دار ٹھہرانا۔
- ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا۔ جب کسی کام [illegible] تو [illegible]
- ناخلف بیٹے سے بیٹی بھلی۔ [illegible]
- ناخنوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ اپنے کبھی [illegible] ہو جائیں تو بھی بیگانے نہیں بن جاتے۔
- نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ بیوقوف [illegible] باتیں [illegible] عقلمند ہر ایک بات پرکھتا ہے۔
- نادان دوست سے دانا دشمن بھلا۔ عقلمند دشمن بیوقوف دوست سے بہتر ہوتا ہے۔ بیوقوف دوست دشمن سے بڑھ کر نقصان پہنچاتا ہے۔
- ناز برآں کن کہ خریدار تست۔ [illegible] جو تیرا خریدار ہو [illegible] ناز اٹھاتے ہیں [illegible]
- ناک کٹے پر ہاتھ نہ ٹٹے۔ [illegible]

- ناک نہ کان، نتھ بالیوں کا ارمان۔ [illegible]
- ناکردند برائی تو بھی کسی کی بھ جائی۔ [illegible]
- ناکردہ خواز کردہ پشیمان۔ [illegible]
- نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ [illegible]
- نام بلند بہ از بام بلند۔ [illegible] عزت کی ہے۔
- نام پیروں کا، کھائیں مجاور۔ [illegible]
- نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ [illegible] حوصلہ اپوں پر وار کرتا ہے۔
- نام لیوا رہا نہ پانی دیوا۔ [illegible]
- نام مرد بہ از ذات مرد۔ [illegible] ہے۔
- نام میرا گاؤں تیرا۔ [illegible]
- نام نیک رفتگاں ضائع مکن تا نہ باشد نام نیکت پائیدار۔ [illegible]
- نام وہ ہے جو خدا کہلوائے۔ [illegible]
- نامرد زند ہمیشہ لاف مردی۔ [illegible]
- نامردی و مردی قدمے فاصلے دارد۔ [illegible] ہے۔
- نانی خصم کرے نواسا چٹی بھرے۔ [illegible]

کی، نام کسی کا۔

- **نانی مری، ناتا ٹوٹا**: نانی کے مرنے پر ننھیال کی قدر ننھیال میں نہیں ہوتی۔
- **ناؤ خشکی میں نہیں چلتی**: دولت و ثروت کے بغیر شہرت حاصل نہیں ہو سکتی۔
- **ناؤ کس نے ڈبوئی، خواجہ خضر نے**: جس پر بھروسا تھا اسی نے نقصان پہنچایا۔ جب محافظ ہی تباہی کا باعث بن جاتے ہیں۔
- **نانی کے آگے ننھیال کی باتیں**: کسی شخص کی حکایت اسی سے کہنا جو اس سے زیادہ واقف ہو۔ واقف کو فریب دینے کی کوشش کرنا۔
- **نت چنگی تیوہار کو ننگی**: جیسی کے موقع پر ... ہیں۔ جو شخص ... ہیں ... ہمیشہ اپنے لیے خاص موقع پر ... نہ رکھے۔
- **نت کنواں کھودنا نت پانی پینا**: جتنا کمانا اتنا کھانا۔
- **نرم چوب را کرم مے خورد**: بھلے مانس کو سب دباتے ہیں۔ نرم مزاج کو دیر سے کھا جاتے ہیں
- **نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد**: مصیبت ہمیشہ کمزور پر آتی ہے۔
- **نصیحت بہ لقمان آموختن**: واقف آدمی کو کوئی بات بتانا۔ اپنے سے عقلمند کو سمجھانا۔
- **نعلین، تحت العین**: جوتیاں اپنے سامنے رکھنی چاہئیں کہ کوئی اٹھا نہ لے جائے۔ یعنی مال اپنی نگاہوں کے سامنے ہی محفوظ ہوتا ہے۔
- **نقار خانے میں طوطی کی کون سنتا ہے**: بہت شور غل میں کمزور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔
- **نقارے باج دمامے باج گئے**: بڑی دھوم دھام اور شہرت ہوئی۔
- **نقد را بہ نسیہ گزاشتن کار خردمنداں نیست**: آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے۔
- **نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ**: اپنے نقصان اور دوسروں کی لعنت ملامت کے لیے یہ مثل بولتے ہیں۔ نقصان اٹھانے والے کو برا بھلا کہے جاتے ہیں۔
- **نقل را چہ عقل**: نقل کرنے کے لیے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔
- **نقل کفر کفر نہ باشد**: کسی کے کفر کا ذکر کرنے سے انسان کافر نہیں ہو جاتا۔

- نکٹو چا، سب سے اونچا [illegible]
- نکلو جیا ند سے احوال [illegible]
- نکٹے کی ناک کٹی، سوا گز اور بڑھی [illegible]
- نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے [illegible]
- نکوئی کن و در آب انداز [illegible]
- نکھٹو کی جورو سدا ننگی [illegible]
- نماز کو گئے، روزے گلے پڑے [illegible]
- نمک خوردن و نمکدان شکستن [illegible] مفاد حاصل کرنے کے بعد دشمن ہو جاتا۔
- ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا [illegible]
- نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی [illegible]
- نو نقد نہ تیرہ ادھار [illegible]
- نوکری ارنڈ کی جڑ ہے [illegible]
- نوکری برطرف، روزی ہر طرف [illegible]
- نوکری بڑی کیمیا ہے [illegible]
- [illegible]

ہمتی اور سستی پر طنز کے طور پر بولتے ہیں۔

- نئی جوگن، کاٹھ کی مندری نئے شوق میں شان دکھانے کی ہوتی ہے۔
- نئی کہانی گڑ سے میٹھی نئی بات ہر کسی کو لطف دیتی ہے۔ نئی بات پرانے قصے کی نسبت زیادہ دلچسپی سے سنی جاتی ہے۔
- نئی نائن، بانس کی نہرنی نئے شوقین میں دکھاوا زیادہ ہوتا ہے۔
- نئے نواب، آسمان پر دماغ۔ نئی دولت اور عہدے کا نشہ ہو ہی جاتا ہے۔
- نئے نو دام، پرانے چھ دام نئے مال کی قیمت زیادہ ہوتی ہے۔ نئی چیز کی قدر پرانی سے زیادہ ہوتی ہے۔
- نہ ایک ہنستا بھلا، نہ ایک روتا۔ اکیلے آدمی کی خوشی مکمل ہوتی ہے نہ غم۔ تنہائی ہر حال میں اچھی نہیں۔
- نہ اینٹ ڈالیے نہ چھینٹ کھائیے۔ نہ کسی کو برا کہو نہ کسی سے برا سنو۔ نہ کسی کو ستاؤ نہ کوئی تمھیں ستائے۔ نہ کیچڑ میں پتھر مارو اور نہ تمھارے اوپر کیچڑ کی چھینٹ پڑے۔
- نہ باسی بچے نہ کتا کھائے مال ضائع نہیں کیا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت سے بڑھ کر میسر ہو۔
- نہ بولی، نہ بولی۔ بولی تو پتھر کھینچ مارا۔ بدمزاج شخص کے بارے میں کہتے ہیں کہ اول تو بولتا نہیں اور جو بول پڑے تو ایسی تلخ بات کرے گا کہ گویا پتھر دے مارا ہو۔
- نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن / نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن مجبوری ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں یعنی کسی طرح سے بات نہیں بنتی۔
- نہ جنتی، نہ ڈھول بجتا برے آدمی کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس کی ماں اسے نہ جنتی تو وہ اس کے لیے پریشانی اور رسوائی کا باعث نہ بنتا۔
- نہ رہے بانس نہ بجے بانسری: جب جھگڑے والی شے ہی نہ رہے تو جھگڑا کیسا۔
- نہ رہے مان نہ رہے منی۔ آخر دنیا فنا فنی: نہ آدمی باقی رہتا ہے، نہ اس کا غرور۔ ایک دن ساری دنیا ہی فنا ہو جائے گی۔
- نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے: اس طرح کام بنے کہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

- نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ ہر وقت ایک جیسی حالت۔
- نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال۔ عاشق کے دل میں صبر نہیں ہوتا جس طرح چھلنی میں پانی نہیں ٹھہرتا۔
- نہ گنڈی کھلی جائے نہ کتا کاٹے۔ بڑوں سے پرے جائیں تو خوامخواہ ملامت ہوں گے۔ بڑوں سے چھیڑ چھاڑ کریں تو نقصان تو اٹھانا ہے۔
- نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ بروں سے مقابلہ کیا جائے تو گالی ہی پڑتی ہیں۔
- نہ ماری مرے، نہ کاٹی کٹے۔ ایسی مصیبت جس سے کسی بھی طرح چھٹکارا نہ ملے۔ سخت دل مضبوط شخص کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- نہ میں کہوں تیری، نہ تو کہہ میری۔ جو شخص دوسرے پر تنقید نہیں کرتا، دوسرے اس پر تنقید نہیں کرتے۔ جو شخص دوسرے کا راز افشا نہیں کرتا دوسرے بھی اس کے راز ظاہر نہیں کرتے۔
- نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا دنیا میں کوئی نہ ہو۔
- نہ نگلتے بنتی ہے نہ اگلتے۔ ہر طرح مصیبت ہے۔
- نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔ نہ تو سامان ہو سکے گا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ سخت شرائط۔ نخرے دکھانا۔ عذر تراشنا۔
- نہائی دھوئی، پھسل پڑی۔ ان کاموں کے لیے بولتے ہیں جو ہر طرح سے تیاری ہونے کے باوجود موقوف کر دیا جائے۔
- نیا بالکا، تاڑ کی تلوار۔ معرفت کی اصل خاصیت ہو جاتی ہے۔
- نیا پھل دانت تلے، دشمن پاؤں تلے۔ فصل کا نیا پھل کھاتے ہوئے نظرِ بد سے بچنے کے لیے کہا جاتا ہے۔
- نیا مسلمان قصائی کی دکان۔ دین کی جانب نیا نیا راغب ہونے والا شخص ہر وقت اپنی نیکی کا اظہار کرتا ہے۔
- نیا ملا میت کو دوڑ دوڑ جائے۔ جو چیز نئی نئی سیکھی ہو اس کا ہر وقت ہی تذکرہ کیا جاتا ہے۔
- نیا نو دن، پرانا سو دن۔ نئی چیز کی چمک دمک چند دن ہی ہوتی ہے۔

- نیا نوکر ہرن مارتا ہے/ نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے: نیا ملازم اپنی حیثیت منوانے کے لیے چند روز خوب محنت کرتا ہے۔
- نیک اندر بد، بد اندر نیک: نیک آدمی میں بھی کچھ نہ کچھ برائی ہوتی ہے اور بد میں بھی کسی نہ کسی حد تک اچھائی پائی جاتی ہے۔
- نیک صلاح کا کیا کہنا: نیک صلاح فوراً قبول کرنی چاہیے۔
- نیکوں کو نول اور بدوں کو پھول: اچھوں سے برائی، بروں سے بھلائی۔ یعنی نیکوں سے بدی، بدوں سے نیکی۔
- نیکی اور پوچھ پوچھ: نیک کام کرنے میں صلاح مشورہ کی ضرورت نہیں۔
- نیکی برباد گناہ لازم: جہاں نیکی کرنے کے عوض برائی حاصل ہو۔
- نیکی کا زمانہ نہیں: اس زمانے میں نیکی کی کوئی قدر نہیں۔ ناقدری پر اظہار افسوس کے لیے کہتے ہیں۔
- نیکی کر اور کنویں میں ڈال: بھلائی کر اور بھول جا۔ احسان کر کے جتانا اعلیٰ ظرفی نہیں۔
- نیکی کر دریا میں ڈال: نیکی کر کے بھول جانا چاہیے۔
- نیکی کر خدا سے ڈر: بھلائی کا صلہ انسان نہیں فقط خدا تعالیٰ کی ذات ہی دے سکتی ہے۔
- نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملا خطرہ ایمان: ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

و

- وارِ مرداں خالی نہ شد۔ (مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔)
- واہ پیر علیا، پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا۔ (جب کوئی کام بگڑ جائے تو کہتے ہیں۔ کہتے ہیں ہانسی میں علیا نام کے ایک بزرگ تھے۔ ایک بار جنگل سے گزرتے ایک دروازے پر ٹھہرے ہوئے اور خاتونِ خانہ سے پوچھا: مائی کیا پکا رہی ہے؟ عورت کھیر پکا رہی تھی۔ اس نے سوچا کہیں مانگ نہ لیں۔ بولی: دلیا پکا رہی ہوں۔ وہ بزرگ چل دیے۔ عورت نے کھیر کا ڈھکن کھولا تو دیکھا دلیا تھا۔ عورت کے منہ سے بے ساختہ نکلا: "واہ پیر علیا، پکائی تھی کھیر۔ ہو گیا دلیا۔")
- واہ واہ میاں بانکے، تیرے دو گلے میں سو سو ٹانکے۔ (پیوند لگے کپڑے اور بانک پن کے دعوے۔ کسی شخص سے یہ کہتے ہیں جو بے سروسامانی کے باوجود فخر کرے۔)
- واہ واہ، گرگٹ کا بچہ تانا شاہ۔ (کسی شخص اونچے نیچے کو دیکھے بغیر حاکم بنا بیٹھا ہے۔)
- وزیرے چنیں، شہریارے چناں۔ (جیسا وزیر ویسا بادشاہ۔ افسر اور ماتحت دونوں نالائق۔ بڑے چھوٹے سب ہی نکمے ہیں۔)
- وعدہ سے دم زیادہ نہ کم۔ (موت کا وقت ٹالے نہیں ٹلتا۔)
- وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (ضرورت اور مجبوری کے وقت کمینے آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔)
- ولایت میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ (بے وقوف ہر جگہ ہوتے ہیں۔ کوئی ولایت جانے کا

ارادہ ظاہر کرے تو مذاق کہتے ہیں۔

- **ولی راولی می شناسد:** کسی آدمی کی اصلیت وہی شخص پہچانتا ہے جو اس جیسا ہو۔
- **ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے:** ہر آدمی اپنی قسم کے آدمی کو پہچان لیتا ہے۔ ہم جنس ایک دوسرے سے چھپ نہیں سکتے۔
- **ولی کے گھر شیطان:** نیک کے گھر بد۔
- **وہ بال کھینچوں جس کی جڑ دور ہو:** سارے عیب ظاہر کر دوں جس سے تمام دنیا میں رسوائی ہو۔
- **وہ بھلا مانس کیسا، جس کے پاس نہیں پیسا:** روپے پیسے سے انسان شریف بن جاتا ہے۔ جس کے پاس پیسہ نہیں وہ کہاں کا شریف؟
- **وہ پانی ملتان بہ گیا:** وہ موقع جاتا رہا۔ دیر ہو جانے پر کہتے ہیں۔
- **وہ دن بھی غنیمت تھے:** ماضی اچھا تھا لیکن اب گزر گیا ہے۔
- **وہ دن ڈوبا جب گھوڑی چڑھا کیا:** جس دن یہ عیب دار گھوڑی چڑھے گا وہ دن تباہ ہوگا۔ کسی کے ارادے پورے نہ ہونے کی پیش گوئی۔
- **وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے:** اچھے دن گزر گئے۔ اب وہ وقت نہیں ہے۔
- **وہ ڈوبیں منجدھار جن پر بھاری بوجھ:** اپنے پیچھے زیادہ جھگڑے نہ لگاؤ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔
- **وہ کملی ہی نہیں جس میں تل بندھتے تھے:** وہ خوبی باقی نہیں جس کی وجہ سے لوگ پیر تھے۔ وہ دولت نہیں کہ جس کی بنا پر سخاوت کرتے تھے۔
- **وہ کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا:** دولت مند کو مفلسوں کی سی حرکتیں نہیں کرنی چاہئیں۔
- **وہ نہیں تو اس کا بھائی اور سہی:** دنیا میں ہر کام صرف ایک ہی شخص نہیں کر سکتا۔ اور بھی ہنر مند ہوں گے۔ اگر ایک شخص نخرے دکھائے یا دستیاب نہ ہو تو اس کا کام کسی اور سے بھی کرایا جا سکتا ہے۔
- **وہاں تک گدگدائیے جہاں تک دوسرا رو نہ دے:** ہنسی مذاق اتنا ہی اچھا ہوتا ہے جو

[illegible] ہو۔

- وہاں تک بیٹھیے جو رونہ دے [illegible]
[illegible]
- وہاں گردن ماریئے جہاں پانی نہ ملے [illegible]
- وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں [illegible]
- وہی اپنا جو اپنے کام آئے [illegible]
- وہی بات گھوڑے کی لات [illegible]
- وہی تین بیسی، وہی ساٹھ [illegible]
[illegible]
- وہی ڈھاک کے تین پات [illegible]
- وہی مرغے کی ایک ٹانگ [illegible]
[illegible]۔
- وہی من وہی چالیس سیر [illegible] بات ہے۔

ہ

- ہاتھ بیچا ہے کوئی ذات نہیں بیچی: نوکری کی ہے، کوئی غلامی نہیں کی ہے۔
- ہاتھ پاؤں بچائیے، موذی کو تڑپائیے: حکمت سے کام لے کر دشمن کو تکلیف پہنچانے کا موقع نہ دیجیے اور دیکھ کر وار کیجیے۔
- ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور منہ میں مونچھیں جائیں: ایسی سستی کہ مونچھوں کو منہ میں جانے سے روکنے کے بھی روادار نہیں۔ ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں۔ خواہ نقصان پہنچتا رہے تو بھی سستی کو نہ چھوڑے۔
- ہاتھ چلے نہ پیاں، بیٹھا دے گسیاں: اللہ تعالیٰ رزق دیتے ہیں، پنچھیوں کو بھی ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر روزی دیتے ہیں۔
- ہاتھی کا جگ ساتھی، کیڑی پر ہن پیڑی: جو کوئی ہاتھی کے ساتھ ہے ان میں ہر کوئی ... مثل دیا جاتا ہے۔ زور آور کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور کمزور کے ساتھ ہر کوئی دشمنی رکھتا ہے۔
- ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا: جو کل تک ہمارا محتاج تھا، آج ہماری برابری کا دعوے دار ہے۔
- ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ: اس کی نسبت بولتے ہیں جس کا معین کام نہیں ہوتا۔
- ہاتھ کنگن کو آرسی کیا: جو بات عیاں ہو اس کو دریافت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ چہرے یا گلے کا زیور آئینے میں دیکھنا پڑتا ہے لیکن ہاتھ کا زیور ویسے ہی نظر آتا ہے۔
- ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے: جس سے کچھ لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں۔

- ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا [illegible] سخت [illegible] ہے۔
- ہاتھ کوڑی نہ بازار ایکھا۔ مفلس [illegible]
- ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں [illegible]
- ہاتھ کا میل ہوتا ہے [illegible]
- ہاتھ مال نہ گات [illegible] جاتا ہے۔
- ہاتھ میں دے روٹی اور سر میں مارے جوتی [illegible] کر کے جتائے۔
- ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی [illegible]
- ہاتھ میں لیا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا۔ جب [illegible] پیشہ اختیار کر لیا تو [illegible] شرم۔
- ہاتھ نہ گلے، ناک میں پیاز کے ڈلے [illegible]
- ہاتھ نہ مٹھی، بلبلاتی اٹھی [illegible]
- ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں، جس کا ہاتھی اس کا ناؤں [illegible]
- ہاتھی جھومتا ہے [illegible] لیے بھی بولا جاتا ہے۔
- ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے [illegible]
- ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات قسمت [illegible] دانت جیسی قیمتی شے [illegible] ہے۔

- ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے: طاقتور کا مقابلہ طاقتور ہی کرتا ہے۔
- ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں: بڑے آدمی کے سب فرماں بردار ہوتے ہیں، اسے کوئی غلط نہیں کہتا۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔
- ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور، کھانے کے اور: دنیادار ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ ہیں۔
- ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں: زور آور کو مال دیا جائے تو پھر واپسی کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔
- ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں/ ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کبھی بیٹھے ہیں: بگڑی ہوئی بات پھر نہیں بنتی۔ رسوائی کے بعد دوبارہ نیک نامی نہیں ملتی۔
- ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی: سارا کام ہو گیا تھوڑا سا رہ گیا۔
- ہاتھی ہزار لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا: امیر کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے۔
- ہر بیشہ گماں مبر کہ خالی ست، شاید کہ پلنگ خفتہ باشد: ہر جنگل کو خالی مت سمجھو، شاید اس میں چیتا سو رہا ہو۔ یعنی کسی مقام پر بھی آدمی کو اپنے دشمن سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔
- ہر چہ از غیب می رسد نیکوست: عالم غیب سے اچھا برا جو بھی ملے وہ اچھا ہے۔
- ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم: جو کچھ بھی ہو ہم نے تو کشتی پانی میں ڈال دی۔ اس وقت بولتے ہیں جب انجام کی پروا کیے بغیر کوئی کام شروع کر دیا جائے۔
- ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا: گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا۔ اچھے کی اچھائی نکلتی ہے۔
- ہر رنگ میں پانی: اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک کے ساتھ ربط رکھے۔
- ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے: روز روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا۔
- ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا: کنایۃً روز کمانا روز کھانا۔
- ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد: ہر بات کا کوئی نہ کوئی موقع محل ہوا کرتا ہے۔
- ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید: زندگی عیش و آرام سے بسر ہو رہی ہے۔
- ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است: اگر حاکم بری بات بھی کرے تو لوگ اس کی تقلید

کرتے ہیں۔ جو بات حاکم کو پسند ہو عوام بھی اسی کو پسند کرتے ہیں۔

- ہر فرعونے راموسیٰ: ہر ظالم کی سرکوبی کے لیے کوئی نہ کوئی نیک بندہ پیدا ہو جاتا ہے۔
- ہر کارے و ہر فردے: کوئی آدمی کسی کام کے لیے موزوں ہوتا ہے اور کوئی کسی کام کے لیے، ہر شخص ہر کام نہیں کر سکتا۔
- ہر کجا چشمہ بود شیریں مردم و مور و مرغ گرد آیند: جہاں کہیں فائدے کی امید ہوتی ہے لوگ وہیں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
- ہر کس بخیال خویش خبطے دارد: ہر ایک اپنی رائے کو درست مانتا ہے۔
- ہر کسے را بہر کارے ساختند: ہر شخص کو خدا نے ایک خاص مقصد کے لیے بنایا ہے، ہر شخص ہر ایک کام نہیں کر سکتا۔
- ہر کسے مصلحت خویش نکو می داند: اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔
- ہر کمالے را زوالے: انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔
- ہر کہ از دیدہ دور، از دل دور: جو سامنے نہیں ہوتا اس کا خیال بھی نہیں ہوتا۔
- ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد: جو بزرگوں کی خدمت کرتا ہے انعام پاتا ہے۔
- ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد: جیسی مجلس میں بیٹھے گا ویسا ہو جائے گا۔
- ہر کہ شک آرد کافر گردد: جو شک کرے کافر ہے۔ ایسا سچا قول جس میں شک نہیں۔
- ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند: زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے۔
- ہر کہ آمد، عمارت نو ساخت: ہر آنے والا شخص اپنے ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔
- ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر ست: ہر ایک کا انداز جدا ہوتا ہے۔ ہر پھول کا رنگ اور خوشبو جدا ہے۔
- ہر ملکے را ہر رسمے: ہر ملک کا اپنا رسم و رواج ہوتا ہے۔
- ہر نوالہ بسم اللہ: ایسے بے شرم شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی دعوت کے ساتھ ہی بسم اللہ کر کے کھانے کو تیار ہو جائے۔
- ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند: جو تو اپنے لیے پسند نہیں کرتا وہ دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کر۔

- ہر چہ دانا کند، کند ناداں، لیکن بعد از خرابی بسیار: نادان آخر وہی کرتا ہے جو عقلمند کرتا ہے لیکن بڑی ذلت اور تکلیف اٹھانے کے بعد۔
- ہر چہ در دیگ ست بہ چمچہ می آید: جو دل میں ہے وہی زبان پر آتا ہے۔ چمچے میں وہی آتا ہے جو دیگ میں ہو۔
- ہر چہ گیرید مختصر گیرید: تھوڑی سی شے پر قناعت کرو۔ زیادہ ہوس نہ کرو۔
- ہزار باتوں کی ایک بات: اصل بات/اہم بات یہ ہے۔
- ہزار علاج اور ایک پرہیز: پرہیز علاج سے بہتر ہے۔
- ہزار نعمت اور ایک تندرستی: تندرستی ہزار نعمت سے بہتر ہے۔
- ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں: ایک عشق کے ساتھ ہزار تکلیفیں ہیں۔
- ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے: اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر خرچ کیے خاطر خواہ کام نکل آئے۔
- ہم خوش ہمارا خدا خوش: کمال رضامندی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

ہماری بہترین کتابیں

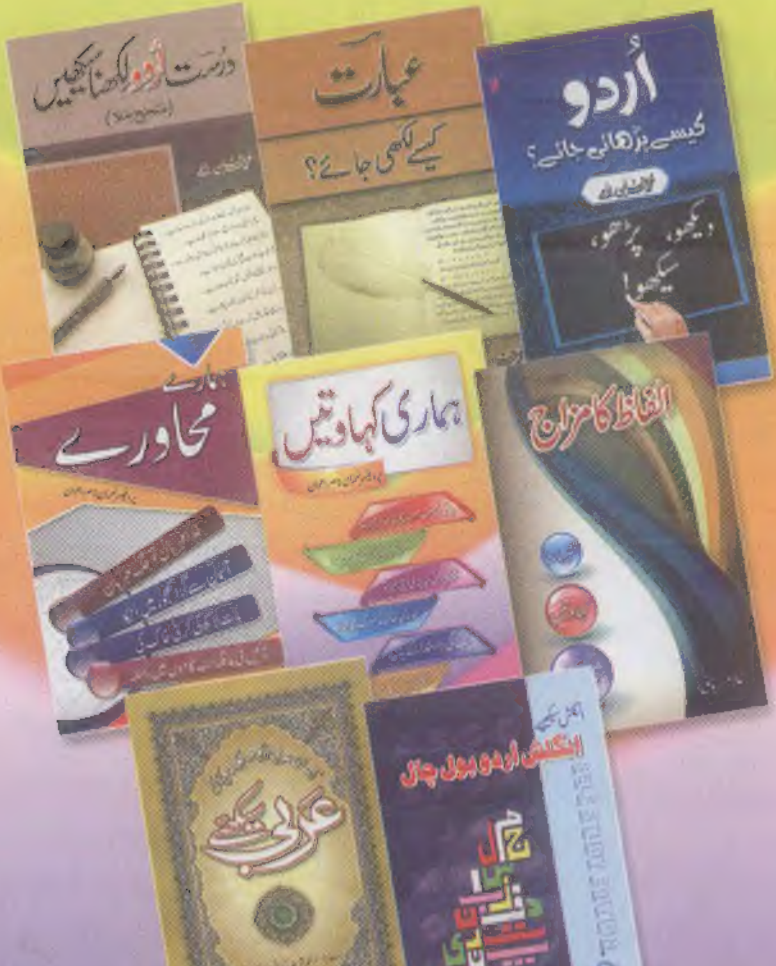

N:978-969-508-905-7

رابعہ بک ہاؤس